مثل ہون - جیسا نام ہو ویسے ہی صفات ہون - جیسے شجاعت علی اگر بہادر ہو تو کہین گے کہ آپ تو اسم بامسمّے ہین -

اسم جلالی - باری تعالے کا وہ نام پاک جسمین شان جلال کا اظہار ہو جیسے قہار و جبار - بحر ۵ نقش اعظم سے دل پُر داغ ہمخانہ ہوا - مین ترا اسمِ جلالی پڑھ کے دیوانہ ہوا -

اسم جمالی - باریتعالے کا وہ نام پاک جسمین شان رحمت کا اظہار ہو جیسے رحمٰن و رحیم - صبا ۵ ہوگیا مین قتل اُسکا نام لیکر پیار سے - مجکو سیفی یار کا اسم جمالی ہوگیا -

اِس مرض کا تُوتا کوئی اور پالتا ہوگا
اِس مرض کا توتا مین نہین پالتا } اس بکھیڑے مین

مین نہین پڑتا اس بات کو مین پسند نہین کرتا - فقرہ - آپ مجھسے ضمانت کی امید نہ رکھیے اس مرض کا توتا کوئی اور پالتا ہوگا -

اس مین گُھچھ فی ہی
اس مین کچھ تہ ہی } یعنی اس معاملے مین کوئی چال کی بات

پوشیدہ یا کوئی وجہ ہی کہ معلوم نہین ہوتی - فقرہ بے بلاے وہ کبھی نہ آتے اس مین گچھ فی ہی - بھلا وہ اور روپیہ دین اسمین کچھ نہ کچھ فی ضرور ہی - وہ اور خود صلح کا پیام دین ہو نہو اسمین کچھ تہ ہی -

اَسْناد - مذکر - سند کی جمع - نمبر (۱) حجتین - دلیلین - فقرہ - اسناد

---

۵ تہ اور فی مین اسقدر فرق ہی کہ فی ہمیشہ وہین بولتے ہین جہان چال فریب اور پیچ کا پہلو مقصود ہوتا ہی - اور تہ کا استعمال وہان بھی ہی جہان صرف باریک اور پوشیدہ بات ہو جیسے یہ اُستاد کا کلام ہی اسمین کچھ تہ ضرور ہی -

---

و امثال سے لغت کی شان بڑھجاتی ہی -
نمبر (۲) وثیقے - سارٹیفکٹ - فقرہ - تم ایک عرضی کے ساتھ اپنے اسناد بھیجدو تو مین صاحب کے یہان پیش کردون -

اُسنے رکھا اِسنے اُٹھایا - دو آدمیون کی کوئی عادت ایک ہی قسم کی ہونیکی جگہ کہتے ہین کہ زرا فرق نہین اُسنے رکھا اِسنے اُٹھایا -

اَسْوار - ف - نظ - سوار اسی کا مخفف ہی - قلق ۵ رقصا مین بھی پڑ گئی ہلچل جا گے اسوار چونک اُٹھے - بیدل - بحر ۵ ہمعنان از دست رفتہ ہین برگ موجِ گُل - وہ نسان بو ہوا کے گھوڑے پر اسوار ہین -
اور یہی حال اسواری کا ہی - قلق ۵ اٹھنے مین سامنے سے اکباری - شاہزادی کی آئی اسواری - رشک ۵ خوبروئی اسپ اسواری کی کس مُنہ سے کہون - سہرہ لایا ہی پری کا حُسن توسن توڑکر -

اِسوقت تم کہان ہو - جب کوئی شخص بے موقع یا خلاف عقل بات کہتا ہی تو اُس سے کہتے ہین کہ اسوقت تم کہان ہو یعنی اپنے ہوش مین نہین ہو اور دو چار آدمی آپس مین کچھ باتین کرتے ہنستے بولتے ہون اور ایک شخص سکوت کے عالم مین بیٹھا ہو تو اُس سے بھی کہتے ہین اسوقت تم کہان ہو یعنی کس سوچ مین ہو -

اِس ہاتھ دِے اُس ہاتھ لے - اعمال کی جزا و سزا سے کنایہ ہی یعنی ہر کام کا بدلا فوراً ملتا ہی جو جیسا کریگا ویسا پائیگا - (رباعی) ۵ معروف نہ کہ کسیکو مُنہ سے بے تے - رنگین کو کسی بات مین الزام نہ دے - مشہور ہی یہ جہان مین آزردہ نہو - جو دے اس ہاتھ سے وہ اُس ہاتھ سے لے - ع کیا خوب سودا نقد ہی اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے -

(فقراخیرات کی تعریف مین)

اِسہال - ع - مذکر - دست آنا -

اَسّی - ھ - ہشتاد - ف - ۸۰ -

اِسی - اِس اور ہی کا مخفف ہی - فقرے - یہ آگ اسی کی لگای ہوی ہی - مین اِسی مہینے مین جاونگا -

اُسی - اُس اور ہی کا مخفف ہی - فقرے - مین تمکو اُسی دن سے سمجھاتا تھا - کیا تم اُسی طرف سے آتے ہو -

اِسی بِرتے پَر - اسی زور و قوت اسی لیاقت و قابلیت پر - اسی دولت و ثروت پر جب کوی کسی بات کا دعوے یا حوصلہ کرتا ہی اور اُسکو اس قابل نہین پاتے تو طنزاً کہتے ہین -

اَسّی بَرَس کا بِزَہ - کنایۃً اُس شخص کو کہتے ہین جو بڑہاپے مین جوانانہ مزاج رکھتا ہو یا بچّون کی سی باتین کرے -

اَسّی برس کی عمر نام میان معصوم - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو باوجود پیرانہ سالی کے بچپنے کی حرکت کرے اور بھولا بنے -

اُسی پَر خاک پڑتی ہی جو چاند پر خاک ڈالتا ہی - نامور شخص کو جو بدنام کرنا چاہتا ہی وہ خود ذلیل ہوتا ہی - نصیر ؎ سمجھ یہ مہر نکیون اُسکے مُنہ پہ زر پھیکے - پڑے ہی خاک اُسی پر جو چاند پر پھیکے -

اور یون بھی بولتے ہین چاند پر خاک ڈالو تو اپنے ہی مُنہ پر پڑتی ہی -

اِسے چھپاؤ اُسے دِکھاؤ - دو شخصون یا دو چیزون کے باہم نہایت مشابہ ہونے کی جگہ کہتے ہین یعنی دونون گویا ایک ہین -

اِسی دِن کو - ایسے ہی وقت کو - اسی واسطے فقرے - اسی دنکو منع کرتے تھے کہ جائداد نہ بگاڑو - اسی دن کو سمجھاتے تھے کہ وہان نہ جایا کرو اور اسی دن کے واسطے اور اسی دن کے لیے بھی بولتے ہین -

اِسی دن کو پالا تھا یا اسی دن کو پال کر اتنا بڑا کیا تھا - جب اپنے فرزند یا کسی پرورش یافتہ سے ملال پہنچتا ہی تو اُسکی نسبت کہتے ہین نصیر ق ؎ سر پہ ہمارے نوح کا طوفان بپا کیا - کمبخت اپنے دل مین ذرا تو خیال کر - گہوارۂ مژہ مین تجھے مین نے طفل اشک - اتنا بڑا کیا تھا اِسی دن کو پال کر -

اَسِیر طش - ع - قیدی - ؎ ہم ہوے تم ہوے کہ میر ہوے - اُسکی زلفون کے سب اسیر ہوے - ہلال[عہ] ؎ صیاد نے اسیر قفس کی نلی خبر - آیا کبھی تو اور پرونکو کتر گیا - اور تدبیر الدولہ مدبر الملک منشی سید مظفر علی خان بہادر جنگ کا تخلص ہی -

اسیر کرنا طش - پھنسانا - قید کرنا - آتش ؎ ای بُت اسیر عشق نہ کر زاہدونکو تو - قید نماز ہی انھین قید شدید ہی -

اَسِیسَر[عہ] - انگریزی - (اَسِسَر) مشخص - تجویز کرنے والا - جو شخص

عہ آپکا مولد قصبۂ امیٹھی ضلع لکھنؤ ہی مگر بچپن سے لکھنؤ مین قیام رہا وہین تحصیل علوم کی عہد حضرت محمد امجد علی شاہ بادشاہ اودھ طاب ثراہ مین وزارت کے میر منشی رہے اور حضرت واجد علی شاہ طاب ثراہ کے زمان سلطنت مین سلطانی خاص کچہری با نام رہی - غدر کے بعد عہد فردوس مکان نواب یوسف علی خان بہادر رئیس رام پور سے تا آخر عمر نہایت قدر و منزلت کے ساتھ وظیفہ خوار ریاست رہے چوراسی برس کی عمر پای ۱۷ - ربیع الاول ۱۲۹۹ھ ہجری کو ۲ بجے دن کے لکھنؤ مین رحلت فرمای شیخ غلام ہمدانی مصحفی کے بڑے نامی شاگرد تھے - فن شاعری مین آپکے کمالات کی نسبت مولف واقعی حالات بھی اگر لکھے تو مبالغہ سمجھا جائیگا اسلیے کہ خود فن شعر مین آپ سے تلمذ رکھتا ہی - شاگرد آپکے اس کثرت سے ہین کہ اُنکا شمار دشوار ہی - تصنیفات و تالیفات آپکے بہت ہین سب کے اسما لکھنا یہان باعث طوالت ہی - مولف نے تذکرہ انتخاب یادگار مین اُنکی تفصیل کی ہی -

عہ مقدمات فوجداری مین جج کے پاس بیٹھکر فریقین کے بیان اور گواہون کے اظہار وغیرہ سنتے اور روداد دیکھکر اپنی راے ظاہر کرتے ہین -

باقاعدہ انتخاب کے ساتھ سشن کے فیصلے مین سشن جج کو اپنی راے سے مدد دے۔

اِسی سے - اسی سبب سے - اسی وجہ سے - رشک ؎ کعبے کی راہ لی در دلدار چھوڑکر - پایا اسی سے حاجیون کو بسال بھر تباہ -

اِسے کیا کہتے ہین - کسی سے خلاف توقع اور غیر مناسب امر ہونے پر تعجب سے کہا جاتا ہی - اسیر ؎ لاکھ ہم حال غم ہجر بجا کہتے ہین - کچھ وہ سنتے نہین کہیے اسے کیا کہتے ہین - ؎ تو نے سودا کے تئین قتل کیا کہتے ہین - یہ اگر سچ ہی تو ظالم اسے کیا کہتے ہین -

اُسی کی جُوتی اُسی کے سِر - جب کسی کے یہان سے کچھ حاصل ہو اور اُسکو اُسیکے کام مین صرف کرین تو اسجگہ کہتے ہین کہ ہماری گرہ سے کیا گیا - اُسی کی جوتی اُسی کے سر -

اُسیلا - ھ - (عو) احمق - کم عقل -

اَسّی لسّی - مقولہ - یعنی بڑھاپے کو ناتوانی اور کمزوری لازم ہی -

اِسی مین خَیر ہی یا اِسی مین خَیریَت ہی - کبھی سمجھانے اور کبھی دھمکانے کے طور پر کوی کام کرنے یا نہ کرنے کی جگہ کہتے ہین جیسے اسی مین خیریت ہی کہ تم وہان کا جانا چھوڑ دو اسی مین خیر ہی کہ میرا روپیہ دیدو اور خیر و خیریت کی جگہ بہتری بھی بولتے ہین -

فصل الف مقصورہ مع شین معجمہ

اشارات - مذکر - جمع اشارہ - رمز - کنایے ظفر ؎ ہم اُسکو سمجھتے ہین جو مُنہ سے کہدو - اشارات جانین اشارات والے -

انشا ؎ غیر سے کرتے تھے آنکھو نین ابھی باتین تم - ہم بھی آپہنچے ہین کیا عین اشارات کے وقت -

میر حسن نے اسکو مونث اور واحد کہا ہی مگر اب متروک ہی - ؎ وہ چشم [1] لطف اور وہ عنایات کیا ہوی - وہ غمزہ وادا وہ اشارات کیا ہوی - ولہ ؎ نظرون مین مجھسے اُسنے اشارات آج کی - کیا تھا یہ خوب کچھ نہ کھلی بات آج کی -

اور شیخ بوعلی سینا کی تصنیف سے علم حکمت کی ایک کتاب کا نام ہی -

اِشارہ - ع - مذکر - ایما - کنایہ - ہاتھ آنکھ وغیرہ کی جنبش سے کوئی منشا ظاہر کرنا - نسیم ؎ حیا بڑھنے نہین دیتی ارادہ نوجوانی کا - اشارہ ہو کے رہجاتا ہی ہمپر مہربانی کا - سحر ؎ سمجھتے خوب ہین ان آنکھون کے اشارے ہم - قدیم دیکھنے والون مین ہین تمھارے ہم -

اور شعرا نے اشارت اور اسکی جمع اشارتین بھی کہا ہی - ظفر ؎ وہ مہ نو کو نہ پھر آنکھ اُٹھاکر دیکھے - ابروِ یار جسے کہدے اشارت سے نہ دیکھ - ناسخ ؎ وہ چلے جاتے ہین لیکن مین بتا سکتا نہین - ضعف سے جنبش نہین بہرِ اشارت ہاتھ مین - ؎ آتش یہ شش جہت ہی مگر کوچہ یار کا - چارون طرف سے ہوتی ہین ہمپر اشارتین -

اشارہ پانا - ایما دریافت ہونا - منشا معلوم ہوجانا - غالب ؎ اُس چشم فسونگر کا اگر پاے اشارہ - طوطی کیطرح آئنہ گفتار مین آئے - برق ؎ ای قمر مہر جو ابرو کا اشارہ پائے - کان مین لٹکے ابھی ہیرے کا

---

[1] بات کیا ہوی رات کیا ہوی مین یہ مطلع کہا ہی -

؎ چونکہ لسی کی تاثیر سرد ہوتی ہی اور اسّی برس کے بوڑھے آدمی کی حرارت غریزی بہت کم اور رطوبت زیادہ ہو جاتی ہی لہذا اُسکو لسی سے تشبیہ دی ہی -

بندا ہوکر۔

اشارہ فہم - جو کنائے سے مطلب سمجھ جائے - قرینے سے منشا معلوم کرلے - **فقرہ** - میر صاحب بڑے ہی اشارہ فہم ہین آنکھ ملاتے ہی چلدیے -

اشارہ کرنا - نمبر (۱) اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کرنا - وزیر ؎ ای جنون باد بہاری سے نہین جنبش مین - کچھ گریبان سے کرتا ہی اشارا دامن -

نمبر (۲) مجملاً اور کنایۃً کسی بات کو تحریر یا تقریر مین ظاہر کرنا فقرے اُن کو خط لکھتے ہو تو یہ بھی اشارہ کردو کہ روپیہ ابتک نہین پہنچا - تمھارے زبان ہلانے کی دیر ہی زرا اُن سے اشارہ کردو تو میرا کام ہوجائے -

نمبر (۳) سنکارنا - بھڑکانا - بہکانا - **فقرہ** - خود ہی تو پہلے اشارہ کردیا جب لڑائی ہونے لگی تو اب بیچ بچاؤ کرتے ہو -

اشارے بازی کرنا - نمبر (۱) دیکھو اشارہ کرنا - نمبر ۱ - **فقرہ** - میان زبان سے تو کچھ کہتے نہین اشارے بازی کرتے ہین -

نمبر (۲) ناجائز طور پر اشارے کنایے سے باتین کرنا - **جان صاحب** ؎ نام میکے کا مٹا یا کین اشارے بازیان - کیا ہی کھل کھیلی ہی بنّو آتے ہی سسرال سے -

اشارے چلنا - اشارے بازی ہونا - **ظفر** ؎ اشارہ چشم قاتل کا وہ کافر تیر چلتا ہی - نہ جمدھر کوئی ایسا اور نہ خنجر تیز چلتا ہی - **مسرور** ؎ کس و ناکس پر اب فقرے تمھارے خوب چلتے ہین - حیا آنکھون سے دھو ڈالی اشارے خوب چلتے ہین -

اش اش کرناع - بہت ہی پسند آنا - غایت پسندیدگی سے وجد کرنا - کسی چیز پر لوٹ ہوکر بے اختیار تعریف کرنے لگنا - **میر حسن** ؎ اُسے دیکھ اُسنے تو بھر غش کیا - لباس اور زیور پہ اش اش کیا - **فقرہ** - واہ ری آواز جسنے گانا سُنا اش اش کرگیا -

اِشاعت - ع - مونث - شائع کرنا - مشہور کرنا - پھیلانا - **شعور** ؎ ہم پر آئی ہی طبیعت اسکی - چاہتے ہین وہ اشاعت اِسکی - اخبار اور کتابون کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی -

اشتباہ - ع - مذکر - شبہہ کرنا - شک - گمان - **فقرہ** - اب اس امر مین کوئی اشتباہ باقی نہین رہا - **وزیر** ؎ یہ کسکے مُنہ سے جھڑے پھول باتین کرنے مین - چمن کا غنچے پہ سب اشتباہ کرتے ہین - **ناصر** ؎ اِس ادا سے چمک کے وہ نکلے - سبکو بجلی کا اشتباہ ہوا -

اِشتراک (طلث) - ع - مذکر - شرکت - ساجھا - میل - **نوازش** ؎ یا تمھین دل مین رہو یا غم رہے - بندہ پرور اشتراک اچھا نہین - **اسیر** ؎

ع ؎ اش اش کی اصل اشاش اور اَشش معلوم ہوتی ہی جسکے معنی صلح اور منتخب مین شادی اور خوشی سنانے کے لکھے ہین اُردو مین اِن لفظون سے اش اش ہوگیا ناسخ مغفور نے اس شعر مین ؎ ہمسفر وہ ہی جس پہ جی غش ہی - دشتِ غربت مقام اش اش ہی - اضافت کے ساتھ بھی کہہ لیا ہی حالانکہ وہ اُردو اور فارسی لفظون کو باہم ترکیب دینے کے بالکل تارک تھے شاید فارسی مین شیخ مرحوم کی نظر سے کہین گزرا ہو - مگر حق یہ ہی کہ اشاش اور اشش پر اُردو کا تصرف ہی - اور جو لوگ اسکو عَشعَش لکھتے ہین اسکی کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی - کیونکہ اسکا کہین سے پتا نہین لگتا - عربی لغات مین عُشعُش گھونسلے کے معنو مین ہی جسکو اش اش سے کوئی لگاؤ نہین -

کمال آج حسینونکے سُرخ سُرخ ہین ہاتھ - مرے لہو کا تو مہندی مین اشتراک نہین -

اشتعال - ع - مذکر - بھڑکنا - شعلہ اُٹھنا - **فقرہ** - دوا سے تپ زائل تو نہین ہوئی مگر اُس اشتعال مین ضرور کمی ہوگئی - **ناصر** ؎ سُنی جو آہ تو غصہ بڑھا ستمگر کا - ہوا جو باگئی آگ اور اشتعال ہوا -

اشتعال طبع - طبیعت مین برہمی اور جوش پیدا ہونا - **فقرہ** - کچھ کہیے تو سہی آخر آپکے اشتعال طبع کا باعث کیا ہی -

اِشتعالک عہ - مونث - چراغ کی روشنی بڑہانے کے لیے بتّی اُکسانے کو کہتے ہین - اور اُس تنکے کو بھی کہتے ہین جس سے بتّی اُکسائی جائے -

اشتعالک دینا - نمبر (۱) جلتے ہوے چراغ کی بتّی اُکسانا - **فقرہ** - چراغ کیسا اندھا اندھا جل رہا ہی زرا اشتعالک دیدو -

نمبر (۲) بھڑکانا - بڑھاوا دینا - **فقرہ** - روکنا کیسا وہ تو اُنکو اور اشتعالک دے دیکر گھر تباہ کیے دیتے ہین - **صبا** ؎ خیالِ نوکِ مژہ نے وہ اشتعالک دی - شبِ فراق مین کھینچے رہا کٹار چراغ -

اشتقاق - ع - مذکر - ایک کلمے مین کچھ تغیر کرکے اس سے دوسرا کلمہ بنانا جیسے صدق (سچ) سے صادق (سچ بولنے والا) - جس کلمے کو بنائین اُسے مشتق اور جس سے بنایا جاے اسکو مشتق منہ کہتے ہین -

اشتقاق کی تین قسمین ہین - صغیر - کبیر - اکبر - اشتقاق صغیر مین ترتیب اور مادہ دونون چیزین باقی رہتی ہین (تطبیق کے لیے مثال مذکورہ بالا دیکھو) اشتقاق کبیر مین مادہ باقی رہتا ہی لیکن ترتیب بدلجاتی ہی جیسے جَبَذ (کھینچا) مین جو جذب (کھینچنا) سے مشتق ہی - حروف مادّہ یعنی - جیم - بے - ذال باقی ہین اور ترتیب بدلی ہوئی ہی اشتقاق اکبر مین ترتیب باقی رہے یا نہ رہے لیکن مادہ تو ضرور ہی اپنی حالت اصلی سے متغیر ہوجاتا ہی جیسے نہق (گدہے کا بولنا) سے نَعق (گدھا بولا) کہ مشتق مین مشتق منہ کی ہاے ہوز عین مہملہ سے بدلگئی - اور اسی قسم اشتقاق کے قریب قریب وہ استخراج ہی جو ایک زبان کے بعض کلمات کا دوسری زبان کے کلمات سے ہوا ہی جیسے فارسی کے ان کلمات برادر - مادر - پدر - تم ہندی سے انگریزی کے یہ کلمات بروذر - مَدر - فادر - ٹمرنڈ بنے ہین یا سنسکرت کے الفاظ مگن - اُدوَرتن - آبھرن - اپاہت - اور اُتنگ سے ہندی مین - اُمنگ - اُبٹن - ابرن - اپاہج اور اُٹنگا بنے ہین -

اشتہا - ع - مونث - خواہش - بھوک - **فقرہ** - کشتے سے اشتہا تو بڑھگئی مگر حرارت بہت کی - **مصحفی** ؎ کھاگئی مردے ہزارون ہی زمین - اشتہا لیکن نہ اسکی کم ہوی -

اشتہار - ع - مذکر - شہرت دینا - اعلان - نوٹس - اور اُس چھپے ہوے کاغذ کو بھی کہتے ہین جسمین کسی امر کا اعلان ہو -

اشتہار دینا - بشیتر اشتہار کے ذریعے سے کسی امر کی عام اطلاع دیتے ہین - **فقرہ** - کسی اخبار مین اشتہار دیدو بہت سے اِف اے - بی اے ملجائینگے - **ناصر** ؎ جو لاے ڈھونڈ کے اُسکو مین جان دون انعام - قضا کے واسطے مین نے یہ اشتہار دیا -

اشتہار لگانا - کسی مقام پر اشتہار چسپان کرنا - **فقرہ** - روز تھیٹر

عہ اس لفظ کی صورت اسکے فارسی ہونے پر دلالت کرتی ہی - مگر نہ لغات موجودہ مین کہین نظر سے گزرا نہ کسیکے کلام مین دیکھا -

کے اشتہار لگائے جاتے ہین۔

اور اسکا لازم بھی مستعمل ہی۔ **فقرہ** - جدھر دیکھو نیلام کا اشتہار لگا ہوا ہی۔

اشتہاری - وہ مجرم جسکی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہو - **فقرہ** -

اشتہاری مجرم اکثر پکڑا ہی جاتا ہی۔

اشتیاق - ع - مذکر - شوق - آرزو - **سحر ؎** ملے نہ دل سے

ہمیشہ فراق مین رکھا - تمام عمر غرض اشتیاق مین رکھا - **منتظر ؎** تمسے

ملنے کا اشتیاق رہا - جب تلک مین رہا فراق رہا۔

اشٹمی - س - مونث - (ہندو) بدی اور سدی کی آٹھوین تاریخ -

اشجار - شجر کی جمع - درخت - **نسیم ؎** بیجا بی مین جو ہر بلبن گل ہی

مصروف - سرنگون شرم سے ہین صحن چمن مین اشجار -

اشخاص - شخص کی جمع - لوگ -

اَشَدّ - ع - افعل التفضیل - بہت سخت - جیسے تھوڑے سے

روپے کی اشد ضرورت ہی -

اشراف - شریف کی جمع - نجیب - وہ لوگ جنکا حسب و نسب اچھا ہو -

اسیر ؎ اشراف سے کمینے ہین برتر تو کیا ہوا - گوہر بزیر آب ہی بالاے

یم حباب -

واحد کے لیے بھی بولتے ہین - مثال کے لیے دیکھو آگے کا مقولہ -

اشراف وہ ہی جسکے پاس اشرفی ہو - مقولہ جسکے پاس روپیہ ہی

وہی آجکل شریف سمجھا جاتا ہی -

اِشراق - ع - روشن ہونا - چمکنا - نمبر (۱) وہ وقت کہ آفتاب طالع

ہو گیا ہو مگر اسمین تیزی نہ آئی ہو - اُسوقت جو نماز پڑھی جاتی ہی اُسے نماز

اشراق اور صرف اشراق بھی کہتے ہین -

نمبر (۲) صفاے باطن - روشنضمیری - **ناسخ ؎** دور ہون لیکن مفصل

ہی عیان سب حال یار - یہ تصور کشف ہی اعجاز ہی اشراق ہی -

اشراقیین - وہ مرتاض گروہ حکما جو بذریعہ تصفیہ قلب و کشف اپنے

شاگردون کو دور بیٹھے ہوئے تعلیم دیا کرتے تھے مثل بشائین کے ایک کو

دوسرے کے پاس جانے کی ضرورت نہوتی تھی -

اَشَرُّ النّاس - دنیا بھر سے زیادہ شریر - **منتظر ؎** ایک ہی مفسد

اشر الناس ہی - آدمی کاہے کو ہی خناس ہی -

اشرف المخلوقات - تمام مخلوق سے بزرگ تر - بنی آدم کی نسبت

کہتے ہین کہ انسان اشرف المخلوقات ہی -

اشرفی - ف - مونث - سونے کا سکّہ جو دو ماشے سے ایک تولے تک

کا ہوتا ہی صاحب غیاث اللغات نے شرح دیوان خاقانی کے حوالے

سے لکھا ہی کہ اشرف ایک بادشاہ تھا جسکے عہد مین یہ سکّہ رائج ہوا -

اسی نسبت سے اشرفی کہتے ہین -

اشرفیان لُٹین کولون پر مُہر - مثل - یعنی بڑے بڑے

مصارف مین روپے کی پروا نہین کی جاتی اور ذرا ذرا سی بات مین

کفایت شعاری کرتے ہین -

اشرفی بوٹی - اشرفیون کے برابر وہ گول بوٹیان جو زربفت اور کمخواب

وغیرہ پر ہوتی ہین -

اشرفی کا پھول - ایک پھول ہی جو گول اور زرد اشرفی سے مشابہ

ہوتا ہی - **غافل ؎** خواہش زرمین وہ گلزار جہان سے اُٹھ گیا - کیون

نہ رکھین اشرفی کے گور پر مفلس کی پھول -

اشعار - شعر کی جمع -

اُشغُلا - ا - مذکر - فتنہ فساد - فساد والی بات -

اشغلا اُٹھانا - فتنہ برپا کرنا - فساد ڈالدینا - **انشاء** عشق نے مجھپر اُٹھایا اور تازہ اشغلا - لیگیا دل چھین اِک میلا کچیلا چلبلا -

اشغلا چھوڑنا - شگوفہ چھوڑنا - گل کھلانا - **انشاء** محمل نشین نے سُنکے حدی تیری غش کیا - کیا تو نے اشغلا یہ دیا ساربان چھوڑ -

اشفاق - شفقت کی جمع - مہربانیان - عنایتین - **ظفر** نہ پوچھو ہمدمو جو کچھ کہ ہوتا وان ہی ہونے دو - رقیب اشفاق پر اُنکے اگر نازان ہی ہونے دو - بڑون کی مہربانیان جو چھوٹون پر ہوتی ہین وہین اشفاق کا استعمال کرتے ہین -

اَشقَر - ع - وہ سُرخ رنگ جسمین زردی اور سیاہی جھلکتی ہو - سُرنگ گھوڑا - اور مطلق گھوڑے کو بھی کہتے ہین -

اشقیا - شقی کی جمع - بدنصیب - سنگدل - کٹّر -

اَشک - ف - مذکر - آنسو - **آتش** اُس ماہ کی فرقت مین جو تارے نکل آئے - تارون سے سوا اشک ہمارے نکل آئے -

اشکِ شادی - جوش مسرت مین جو آنسو نکلین - **مومن** آبرو رکھی مرنے کی کہ روتے تو ہین وہ - اشکِ شادی ہی سے گو چشم کو تر کرتے ہین -

اُشتُلُک - ا - مونث - (اسکی اصل اشلُق ترکی ہی) تہمت - بہتان عورتین لگانا کے ساتھ بولتی ہین -

اَشلُوک - س - مذکر - (صحیح تلفظ شلوک श्लोक ہی) اٹھ حرفی بحر کے شعر کو کہتے ہین -

اَشہَب - ع - وہ سیاہ رنگ جسمین سفیدی غالب ہو - سبزہ گھوڑا اور مطلق گھوڑے کو بھی کہتے ہین - **ذوق** لکھون شوخی جو ترے توسنِ چالاک کی مین - اشہب خامہ بھی ہو ہمدم برق جہان - عنبر کی صفت مین بیشتر آتا ہی - **رشک** یار مشکین خط کا اتنی بات مین سارا ہی لطف - گیسوؤن کا میل چھٹکر عنبر اشہب بنے - اسجگہ زبانون پر بھی ہی -

اَشیا - شی کی جمع - چیزین -

فصل الف مقصورہ مع صاد مہملہ

اصالت - ع - مونث - نطفے کی تاثیر - ذات اور خاندان کا اثر

مقامات استعمال

شرافت کی جگہ - **فقرہ** - اُسمین مکروفریب اور بے ہمتی کے سوا اصالت و شجاعت کا کہین نام نہین ہی - وقت پر شریف سے کبھی بیوفائی نہو گی اصالت کا اثر آہی جائیگا -

رذالت کی جگہ - **فقرہ** - نائی تھا آخر اپنی اصالت پر گیا -

گھوڑے اور مرغ کی عمدہ نسل اور تلوار کے کھرے پن کی نسبت بھی کہتے ہین - **فقرہ** - عربی گھوڑا ہی آخر اصالت کہان جائے - **مونس** (تلوار کی صفت مین) بے مثل آبرو مین اصالت مین لاجواب - ابر سیہ مین گیسوِ لیلے کا پیچ و تاب -

اصالتاً - خود بنفس نفیس - جیسے شاہ صاحب اصالتاً کچہری کی

حاضری سے بری ہین - وکیل سے کام نہ چلیگا تمکو اصالتاً عدالت مین پیروی کرنا چاہیئے -

اصالت پر جانا / **اصالت پر آجانا** } کمینے کا کمینہ پن کرنا - **فقرہ** - وہ بہت بنتے تھے آخر اپنی اصالت پر آگئے نا -

اَصحاب - (صاحب کی جمع صحب اور صحب کی جمع اصحاب بعض کا قول ہی کہ اصحاب صاحب ہی کی جمع ہی جیسے انصار ناصر کی جمع) نمبر (۱) دوست - مصاحب خصوصاً وہ لوگ جنہون نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حالت ایمان مین دیکھا یا پاس بیٹھے - ع یا رسولؐ اللہ ناسخ کو بچا لینا ضرور - عشق ہی اسکو تمام اصحاب سے اور آل سے - نمبر (۲) مالک - خداوند - اسیر ع اصحاب نیاز کھانے لائے - ارباب نشاط گانے آئے -

اصحاب فیل[ع] - وہ لوگ جو ابرہہ والی یمن کے ساتھ ہاتھی لیکر خانۂ کعبہ ڈھا دینے کو آئے تھے -

اصحاب کہف[ع] - صاحبانِ غار - وہ سات شخص جو دقیانوس بادشاہ کے خوف سے غار مین چھپکر تین سو نو برس تک یک لخت سوتے رہے بعد اسکے دو ایک مرتبہ جاگ کر پھر سو رہے - منیر ع کانپے پہاڑ نالۂ فرقت نصیب سے - اصحاب کہف چونکے صدائے مہیب سے - انکے نامون مین اختلاف ہی قول الجمیل مین شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رح نے یہ اسما لکھے ہین - یملیخا - مَکسَلمینا - کَشفُوطَطْ - اَذَرفَطیُونُس - کَشافَطیُونُس - تَبیُونُس - یُوانِس - بُوس - اور تفسیر

ع قریب زمانۂ ولادت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ابرہہ حبشی نے جو بادشاہ حبش کیطرف سے والی یمن تھا لشکر اور بہت سے ہاتھی لیکر خانۂ کعبہ کے ڈھانے کو چڑھائی کی تھی جب وادی محسر مین پہنچے جہان سے مکہ معظمہ چھ کوس رہجاتا ہی تو ہاتھی زانو توڑ کر بیٹھ گئے - ہرچند فیلبان کوشش کرتے تھے مگر اُٹھتے نہ تھے - اتنے مین جدے کیطرف سے جو دریا ے شور کا بندر ہی سبز چڑیون کا غول کثرت سے نمودار ہوا - ہر ایک کے پاس تین کنکریان چنے سے چھوٹی ایک چونچ اور دو پنجون مین تھین - ان چڑیون نے پہنچکر لشکر پر نشانے لگانا شروع کیے جسکے سر پر کنکری پڑتی تھی جلاتی ہوی نیچے اُتر جاتی تھی تھوڑی دیر مین سارا لشکر تباہ اور ہلاک ہوگیا ابرہہ یہ کیفیت دیکھکر بھاگا اور نجاشی بادشاہ حبش کے سامنے جاکر گر پڑا جس چڑیا کی چونچ مین اُسکی قضا کا سنگریزہ تھا وہان پہنچی اور ابرہہ کو نجاشی کے سامنے ہلاک کیا -

ع یہ ساتون خدا پرست نوجوان اپنی حفاظت کے لیے شہر افسوس چھوڑ کر جیرم پہاڑ کے غار مین چھپے تھے قطمیر نام ایک کتا بھی پاسبانی کے لیے انکے ہمراہ تھا جسے خدا نے بات کرنے کی قوت دی تھی جب وہ لوگ تین سو نو برس کے بعد بیدار ہوے تو اُنکے جسم مین باوجود امتداد زمانہ کے کسی قسم کا تغیر نہ آیا تھا اور نہ کپڑے بوسیدہ ہوے تھے ناخن اور بال بڑھے ہوے دیکھکر انکو مدت دراز گزرنے پر آگہی ہوئی - یملیخا جو اُن سب مین ممتاز تھا کھانا لانے کو شہر مین گیا اور نان بائی کو دقیانوس کے وقت کا روپیہ دیا - نان بائی کو دقیانوسی سکے پر گمان ہوا کہ اس شخص نے کوئی خزانہ پایا ہی - شدہ شدہ بادشاہ صالح تندروس کو جو بخلاف دقیانوس ایماندار اور خداترس تھا یہ خبر پہنچی - جب اُسنے یملیخا سے اصحاب کہف کا مفصل حال سُنا تو برہنمائی یملیخا اپنے مصاحبون سمیت اس غار مین گیا اور اصحاب کہف کے چہرے بحال اور کپڑے نئے دیکھکر متحیر اور اُن سے ملکر بہت خوش ہوا اُن جوانون نے بادشاہ کے حق مین دعا کی اور پھر سو رہے - اور اُنکی روحین قبض کر لیگئین - تفسیر ثعلبی مین لکھا ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت مین تھوڑی دیر کے لیے اُٹھے تھے اور قریب خروج حضرت امام مہدی علیہ السلام پھر زندہ ہو نگے بعد اسکے قیامت کے دن اُٹھین گے - وہ غار پہاڑ کی دکن جانب ہی آفتاب طلوع و غروب کے وقت اُسکے دونون طرف چمکتا اور عفونت سے ہوا کو صاف کر دیتا ہی غار کے اندر اسقدر تابش نہین پہنچتی کہ اُنکے جسم اور رنگ مین تغیر پیدا کرے اور چھ مہینے کے بعد حکم خدا سے کروٹ بدل دیجایا کرتی ہی تاکہ زمین اُنکا بدن نہ گلا سکے (تفسیر قادری)

خاوری مین یہ نام ہین - یملیخا - مکسلمینا - مسلینا - مرنوش - برنوش - شاذنوش - مرطونس -

اِصْرار - ع - مذکر - نمبر (۱) ہٹ - تکرار - **قلق ۵** جب پری نے کیا بہت اصرار - یہ بھی سمجھا کہ عذر ہی بیکار -

نمبر (۲) تاکید - جیسے جانا ضرور ہی اُنہون نے بڑے اصرار سے بُلایا ہی -

اصرار کرنا - بضد ہونا - کسی امر پر زور دینا - **قلق ۵** وہ جو کرتا تھا وصل پر اصرار - آپ کرتی تھی بے لبسی اظہار -

اِصْطَبْل - ع - مذکر - گھوڑون کے باندھنے کا مکان - طویلہ -

یہ لفظ نہ بفتح الف صحیح ہی نہ بفتح باے موحدہ -

اُصْطُرلاب - یونانی - مذکر - (اصطر - ترازو اور لاب - آفتاب) پیتل کا وہ قرص نما آلہ جسکے ذریعے سے آفتاب اور ستارون کی بلندی دریافت کرکے اُنکے احکام استخراج کرتے ہین - اِس آلے کے اندر والے ورقون پر خطوط اور دائرے بنے ہوتے ہین - بعضون کا قول ہی کہ موجد اِسکے ارسطو اور بلینوس ہین کہ جام کیخسرو دیکھکر بنایا تھا اور بعض اَبرخس حکیم کا ایجاد بتاتے ہین -

اِصْطِلاحؑ - ع - مونث - کسی گروہ کا کسی بات پر اتفاق کرلینا - یہ مصدری معنی ہین لیکن اسم مفعول یعنی مصطلح کے معنی مین مستعمل ہی جب طرح خلق مخلوق کے معنی مین -

جب کوئی خاص گروہ کسی لفظ مفرد خواہ مرکب کا معنیؑ اصلی کے سوا کسی اور معنی مین استعمال کرتا ہی تو وہ لفظ اس گروہ کی اصطلاح کہا جاتا ہی جیسے لفظ نسخہ کہ اِسکے لغوی معنی ہین لکھا ہوا لیکن اطبا اُس کاغذ کے پرچے کو کہتے ہین جس پر مریض کو دوائین لکھکر دیتے ہین - یا خدائی رات کہ مسلمان عورتین اُس رات کو کہتی ہین جسمین وہ نذر نیاز کے لیے پکوان پکاکر مسجد کا طاق بھرتی یا کسی مقدس آدمی کے مزار پر چڑہاتی ہین -

اِصْفَہان - ملک فارس کے وسط مین ایک بہت بڑا شہر ہی جو کبھی وقت مین دار الخلافہ بھی تھا - یہان کی تلوار اور سرمہ مشہور ہی -

اَصْل - ع - مونث - فرع کی ضد - بنیاد - جڑ - نمبر (۱) ماخذ - مادّہ - جیسے اس لفظ کی اصل کیا ہی یعنی کس لفظ سے بنا ہی کس لفظ سے

ع۵ اصطلاح اور محاورے اور مثل اور مقولے مین جو نازک فرق ہی اور بعض نازک خیالون نے اِس باب مین رائین دی ہین اسکو انشاء اللہ تعالے ہم مقدمہ کتاب مین جو بعد ختم کتاب لکھا جائیگا توضیح و تنقیح کے ساتھ لکھین گے -

ع۵ جہانتک دیکھا جاتا ہی بہت کم الفاظ ایسے ملتے ہین جن مین معنی لغوی اور اصطلاحی مین کوئی نزدیک یا دور کا علاقہ نہ پایا جائے - چنانچہ ایک قول مین میر سید شریف نے بھی تعریف الاشیا مین جہان اصطلاح کی تعریف لکھی ہی یہ قید لگائی ہی - مگر بعض اقوال ایسے بھی نقل کیے ہین جن مین یہ قید نہین ہی - اور گھگون وغیرہ کے اصطلاحات دیکھنے سے بھی اُنہین اقوال کی تقویت معلوم ہوتی ہی - اس بنا پر جزمائیہ نہین کہا جا سکتا کہ یہ قید ضروری ہی یا غیر ضروری - البتہ خوض و فکر کے بعد ذہن وجہِ اِس قید کے راجح ہونے کیطرف ذہن جاتا ہی - اور گھگون وغیرہ کی اصطلاحات کی نسبت یہ کہا جا سکتا ہی کہ شاید اُن الفاظ کے لغوی اور اصطلاحی معنی مین بھی کچھ علاقہ ہو جو ہمسے مخفی ہی - یا وہ الفاظ ابتداءً انہین معنی کے لیے وضع کیے گئے ہون -

نکلا ہی-

نمبر(۲) خلاصہ-لب لُباب-فقرہ-بات کو طول نہ دو اصل مطلب بیان کرو-

نمبر(۳) حقیقت-رشک؎ اصل کو بھی غور کرے آدمی-کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا-

نمبر(۴) بساط-کائنات-ہستی-جیسے اُسکی اصل کیا ہی جو ہمارا مقابلہ کریگا-ہلال؎ مجکو پھرتے دیکھکر گردش مین ہی خود آسمان-اُسکی پھر کیا اصل جو چکر نہ کھائے آفتاب-

نمبر(۵) نسب-ذات-نطفہ-فقرہ-جسکی اصل مین فرق ہوگا اُسی سے ایسے کام ہونگے-جانصاحب؎ کلو بھٹیاری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا اصل پر کھیچ گئے وہ قوم کے بھٹیارے ہین-

نمبر(۶) واقعی-ٹھیک-فقرہ-اصل یہ ہی کہ مجھے تمھاری بیماری کی اطلاع ہی نہ تھی ورنہ ضرور آتا-اصل حال تو کسی کو معلوم نہین سب کے سب گپین اُڑاتے ہین-

نمبر(۷) صرف زر قرض-(سود کے علاوہ) فقرہ-اصل سے سود بڑھگیا-اسکا سود ہی نہین پہنچتا اصل کی کون کہے-

نمبر(۸) شریف-خاندانی-جیسے اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین-

نمبر(۹) متن-فقرہ-اصل کتاب مین نہین ہی شارحین نے لکھا ہی-

نمبر(۱۰) نقل کی ضد-(کسی چیز خواہ کسی بات کی) فقرہ-میر صاحب کے پڑھنے کا ڈھنگ اُڑایا تو خوب ہی مگر پھر بھی اصل اصل ہی اور نقل نقل ہی-؎ اصل کی بات نہین نقل مین قطعی ای رشک-کیا ہوا ناوک مژگان سے ہوے تیر دراز-؎ یوسف مین اور اُسمین فرق ای ظفر نہین ہی-یہ اصل و نقل دونون پائیگا تو مطابق-

نمبر(۱۱) ابتدائی حیثیت-گزشتہ حالت-بحر؎ اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم مین ایاز-جب مخلع ہوا ملبوس کہن یاد آیا-

نمبر(۱۲) قدیم-جیسے اصل باشندے تو وہ دلّی کے تھے مگر لکھنؤ مین آرہے تھے-

نمبر(۱۳) خالص-بے میل-فقرہ-یہان اصل روغن بلسان مشکل سے ملتا ہی-

اَصُلاً-ع-نمبر(۱) ہرگز-کسیطرح-ذوق؎ جینا ہمین اصلاً نظر اپنا نہین آتا-گر آج بھی وہ رشک مسیحا نہین آتا-

نمبر(۲) ذرا-مطلق-نام کو-آتش؎ کندہ کرنا یہ مرے سنگِ لحد پر پس مرگ-رحم اصلا دلِ خوبان ستمگر مین نہین-ظفر؎ مین کہون کیونکر کہ شوق وصلِ یار اصلاً نہین-کچھ تو ہی جس سے مرے دلکو قرار اصلاً نہین-

اِصُلاح-ع-مونث-نمبر(۱) درستی-محو و اثبات-ترمیم-فقرہ-غزل اصلاح کے بعد بھیجی جاتی ہی-طرز تعلیم کی اصلاح ضروری ہی-

نمبر(۲) خط کا بنانا بنوانا-اسیر؎ خطِ رخسار جانان کی کہین اصلاح ہو یارب-یہ ہالہ کب تلک گھیرے رہیگا ماہِ کامل کو-ناسخ؎ سبزہ کُپشت لبِ لعل کو حجام نہ چھو-خطِ یاقوت یہ ہی قابلِ اصلاح نہین-

نمبر(۳) ایک دوا کی مضرت کو دوسری دوا کی شرکت سے دفع کرنا - (اصطلاح اطبا) - **فقرہ** - شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے -

نمبر(۴) موافقت - میل - دفع فساد - صلح - **آتش** ؎ مشق ستم ہے اسلیے اُس طفل شوخ کو - اصلاح پر نہ مجھسے کبھی آے تا مزاج - **فقرہ** - مجھمین اُنمین رنج ہوتا تو آپ بہت جلد اصلاح بین الذاتین کیطرف متوجہ ہوتے (عودہندی)

اصلاح پر آنا - صلاحیت پر آنا - نقصان دفع ہونا - **فقرہ** - اچھی صحبت سے طبیعت اصلاح پر آہی جاتی ہے -

اصلاح دینا - درست کرنا - غلطی اور نقص رفع کرنا - **فقرہ** - اُستاد نے کیا جلد اصلاح دیکر غزل بھیجدی -

اصلاح لینا - اُستاد کو کلام دکھانا - **آتش** ؎ اصلاح لینے آتے ہین رنگین خیال لوگ - خدمت ہے اس چمن مین مجھے انتظام کی -

اصل اصل ہی نقل نقل ہے - جو عمدگی اصل مین ہوتی ہے وہ نقل مین نہین ہوتی اور اسکو کئی طرح بولتے ہین - اصل اصل ہی ہے نقل نقل ہی ہے - اصل اور نقل مین بڑا فرق ہوتا ہے - اصل اور نقل مین زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے - اصل مین جو بات ہوتی ہے وہ نقل مین نہین یا وہ نقل مین کہان - **غافل** ؎ ہے زمین و آسمان کا فرق اصل و نقل مین - رتبہ کم شالی سے ہو چھا ہے ہوے رومال کا - **رشک** ؎ جو اصل مین ہے بات نہین نقل مین ہرگز - آواز کہان دیتی ہے زنجیر کی تصویر -

اَصل الاُصُول - خلاصہ - لب لباب - **فقرہ** - بس اصل الاصول اسیقدر تھا جو مین نے عرض کیا -

اَصل اُلسُوس - ع - مونث - بیخ مُہک - ف - ملہٹی - ھ - ایک بیلدار درخت کی جڑ ہے پوست سیاہ ہوتا ہے اور اندر سے خوب زرد نکلتی ہے جسمین ریشہ کم اور مزہ شیرین ہو بہتر ہے اور قسم تلخ باسمیت اور غیر مستعمل - دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک ہے - دمے امراض مثانہ جگر دماغ طحال اور پھیپھڑے کے امراض اور ہر قسم کی کھانسی اور پُرانے بخار وغیرہ کے لیے نہایت نافع اور سینے اور حلق کو نرم اور صاف کرتی اور محلل ریاح اور مدر بول ہے - بغیر مقشر کیے ہوے اسکا استعمال جائز نہین اس لیے کہ اسپر سانپ عاشق ہے اور کیچلی چھڑانے اور تقویت بصر وغیرہ کے لیے اپنے جسم کو اُسپر رگڑتا اور لپٹا رہتا ہے اور بعض کہتے ہین کہ حدت و شدت یُبس کی وجہ سے اسکو مقشر کرتے ہین -

اصل بد از خطا خطا نہ کند - بد ذات ضرور بدی کرتا ہے - کمینہ بُرائی کرنے سے کبھی نہین چوکتا -

اصل پر کھچ جانا - دیکھو اصالت پر جانا - مثال اصل نمبر ۵ مین گزری

اصل خیر سے (عو) خیریت سے - سلامتی سے - جیسے اصل خیر سے یہ رات کٹ جاے - اللہ اصل خیر سے واپس لانے -

اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین - مقولہ - شریف کبھی بُرائی نہین کرتا اور کمینے سے بھلائی نہین ہوتی -

اصلی - ع - نمبر(۱) فطرتی - خلقی - **رشک** ؎ وصل سے ہے قوت تن مُنہ سے ہے آنکھو نمین نور - ہے بصارت عارضی اصلی توانائی نہین -

نمبر(۲) نقلی اور مصنوعی کی ضد - **رشک** ؎ اپنی تلوار سے اصلی ہو کہ

تقریر کی ہو۔ نرسیکا کسی کی بات اُڑا دیتے ہین۔ **فقرہ**۔ اصلی گرٹ کی کیا بات ہی کبھی بھوسڑا نہین دیتی۔

نمبر (۳) خاص۔ قدیمی۔ جیسے اصلی وطن۔ اصلی نام۔ اصلی باشندے

نمبر (۴) واقعی۔ سچّا۔ ٹھیک۔ **فقرہ**۔ جو وہان سے آتا ہی اصلی حال نہین بیان کرتا۔

اصلیت۔ مونث۔ واقعیت۔ حقیقت۔ جیسے اُسنے جی سے جوڑی ہی اس بات کی کچھ اصلیت نہین ہی۔

اَصنام۔ مونث۔ جمع صنم۔ بُت۔ **ناسخ** ؎ گر عوض ناقوس۔ کے جا کرین اک نالہ کرون۔ بُتکدے مین ہر طرف کرتے پھرین اصنام رقص۔

اصول۔ مذکر۔ جمع اصل۔ قاعدے۔ قانون۔ **آتش** ؎ اصول دین جو سُنے گوش نے زبان نے کہا۔ مجھے سوال نکیرین کا جواب آیا۔ اب واحد کی جگہ بھی استعمال ہونے لگا ہی۔ **فقرہ**۔ انگریزی اصول کبھی بدل ہی نہین سکتا۔

اصول موضوعہ۔ وہ قضایاے نظریہ جنکو بطریق حسن ظن صاحب صناعت سے قبول کر کے دلائل مین استعمال کرین۔

اصیل۔ ع۔ نمبر (۱) اچھی نسل۔ اچھے کھیت کا (گھوڑے کی صفت) **منیر** ؎ جو سواری مین ایک ٹٹو تھا قیمتی اور اصیل یابو تھا۔

نمبر (۲) عمدہ قوم کا۔ (مرغ کی صفت) **جانصاحب** ؎ اور آجائیگی بازار سے کڑوالو حلال۔ ٹینی مرغی ہی یہ کب سے ہوئی مردار اصیل۔

نمبر (۳) کھری۔ عمدہ لوہے کی (تلوار کی صفت) **اسیر** ؎ مرد جلیل ہونہین الاذلیل ہون مین۔ تیغ اصیل ہونہین لیکن ہون دستہ زن مین۔

نمبر (۴ ع) ماما۔ خادمہ۔ **جانصاحب** ؎ کر لیا اپنا اُنہین آئی وہ مکار اصیل بی بی ہین باندی بنی گھر کی ہی مختار اصیل۔

اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہین۔ مثل۔ غیرت دار اور ہونہار لڑکے کی نسبت اکثر کہتے ہین۔ جسطرح اصیل گھوڑے کو مارنے پیٹنے کی حاجت نہین ہوتی اسیطرح اچھے لڑکے کو تنبیہ کی ضرورت نہین پڑتی شوق سے لکھتا پڑھتا ہی۔

اصیل مرغی ٹکے ٹکے۔ مثل۔ کسی عمدہ چیز کے بیقدر ہو جانے اور خاصکر شرافت کی قدر و منزلت جاتی رہنے کی جگہ بولتے ہین۔

فصل الف مقصورہ مع ضاد معجمہ

اضافت۔ ع۔ مونث۔ لگاؤ۔ نسبت۔ علاقہ۔ **فقرہ**۔ اب تو بے شعری سے یہ نوبت پہنچی ہی کہ اپنی طرف شاعری کی اضافت سے بھی شرم آتی ہی۔

قواعدِ نحو مین ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کرنا جس اسم کی نسبت کرتے ہین اُسے مضاف اور دوسرے اسم کو مضاف الیہ کہتے ہین

ع ؎ چونکہ ماما اصیلون پر اکثر باتون مین اعتبار کیا جاتا ہی اور معتبر و معتمد ہونا اصالت کی دلیل ہی اسلیے کہا جا سکتا ہی کہ یہ لفظ ان معنون مین بھی عربی ہی۔ اور دوسرا خیال یہ بھی ہوتا ہی کہ یہ لفظ اِن معنون مین شیل سے بنا ہی۔ شیل کے معنی سنسکرت مین نیک چال چلن ہین اور الف نفی کا ہی۔ چونکہ مامائین اچھے چال چلن مین پردہ نشین عورتون کی مثل نہین ہوتین۔ اکثر باھر پھرتی ہین اسلیے اُنپر اشیل کا اطلاق ہو سکتا ہی مگر اس صورت مین چاہیے کہ اسکا املا بجاے صاد سین سے ہو۔ اگرچہ اِس اشتقاق اور اشتقاق اولی مین مخالفت ہی۔ مگر دونون خیال مختلف حیثیتون سے ٹھیک معلوم ہوتے ہین۔

اُردو مین اضافت کی نو علامتین ہین - کا - کے - کی - را - رے - ری - نا - نے - نی - اوّل کی تین علامتین اسم مظہر اور اسم مضمر دونون کے ساتھ آتی ہین - جیسے نماز کا وقت شیشے کے ٹکڑے - اُسکا گلا - اُنکی کلائی - بیچ والی تین علامتین ضمیر مخاطب اور متکلم سے مخصوص ہین - جیسے میرا گھر - تیرا در - ہماری کھیتی - تمہارے ہل - آخر کی تین علامتین آپ (بمعنی خود) کے لفظ سے متعلق ہوتی ہین جب وہ حالتِ اضافت مین عمل تخفیف سے اَپ رہجاتا ہی جیسے اپنا قلم - اپنے کاغذات - اپنی کتاب اور اِن علامتون کے آخر مین الف اُسوقت ہوتا ہی جب مضاف واحد مذکر ہوتا ہی جیسے ہمارا نام - اُنکا کام - تمہارا معاملہ - اپنا ڈھنگ - اور مضاف کے جمع مذکر ہونے کی حالت مین الف یاے مجہول سے بدلجاتا ہی اور مونث ہونے کی حالت مین واحد ہو خواہ جمع یاے معروف سے - جیسے اُنکے گھوڑے - تمہارے یابو - میری کتاب یا کتابین - اُردو مین بخلاف فارسی مضاف الیہ کا مضاف سے مقدم لانا فصیح ہی - اگر مضاف الیہ معرفہ ہی تو اضافت کی وجہ سے مضاف بھی معرفہ ہوجاتا ہی اور نکرہ ہی تو ایک طرح کی خصوصیت آجاتی ہی جیسے فیروز کا غلام اور مرد کا لباس کہ مثال اول مین فیروز کے معرفہ ہونے سے غلام جو نکرہ تھا وہ بھی معرفہ ہوگیا - اور مثال ثانی مین لباس مین جسکا مفہوم عام تھا مرد کی طرف مضاف ہونے سے ایک طرح کی خصوصیت پیدا ہوگئی جسنے اُسے عورت کے لباس سے جدا کردیا -

اضافت کی چار قسمین ہین تخصیصی - تملیکی - بیانی - ظرفی - اضافت تخصیصی وہ اضافت ہی جس سے مضاف کا مضاف الیہ کے لیے خاص ہونا سمجھا جاے - جیسے میرا کام اور تیرا نام - اضافت تملیکی وہ اضافت ہی جس سے مضاف کا مملوک اور مضاف الیہ کا مالک ہونا مفہوم ہو - جیسے میرا مال اور تیری شال -

اضافت بیانی وہ اضافت ہی جس مین مضاف الیہ مضاف کا بیان واقع ہو اور بعضے کہتے ہین مادہ اور اصل ہونا سمجھا جاے - جیسے لکڑی کے کواڑ اور سونے کے پہاڑ -

اضافت ظرفی وہ اضافت ہی جس سے مضاف کا مظروف اور مضاف الیہ کا ظرف ہونا یا اسکا عکس سمجھا جاے - جیسے دریا کا پانی اور شراب کا پیالہ -

اور سب اقسام اضافات کے انہین اقسام اربعہ مین داخل ہین -

اضافہ - ع - مذکر - بیشی - ترقی - *فقرہ* - گاوُن کے ٹھیکے مین اب کے دو سو کا اضافہ ہوگیا - سُنا ہی کہ آپکی تنخواہ مین پچاس روپے اور اضافہ کیے گئے -

اضافہ بولنا - کسی چیز پر بڑھکر قیمت لگانا - بولی بڑھانا - *اسیر*

وہ شہِ خوبان اجارے مین جو دیتا ملک حسن - نقدِ جان دیتے اضافہ ہم مقرر بولتے -

اضافہ کرنا - بڑھانا - ترقی دینا - *فقرہ* - وہی مالگزاری نہین ادا ہوتی تھی سرکار نے اور اضافہ کردیا - جی لگاکر کام کرو تمہاری تنخواہ مین اضافہ کردیا جائیگا -

اِضطراب - ع - مذکر - بیتابی - بیقراری - گھبراہٹ - *مصحفی*

ای جان آکے دیکھ مرے دل کا اضطراب - دیکھا نہو جو طائرِ بسمل کا

اضطراب - گلزار نسیم ع سوچی کہ دلا شتاب کیا ہی - پھر سمجھین گے اضطراب کیا ہی -

اضطراب کرنا - بیقرار ہونا - گھبرانا - رند ع دکھلا دیا جمال تصور نے یار کا - جب اضطراب طالب دیدار نے کیا - **فقرہ** - چلتے ہین اتنا اضطراب نہ کرو انکو بھی آجانے دو -

اضطرار[عہ] - ع - مذکر - بے اختیاری - بیقراری - ناسخ ع ممکن نہین ہی بے مے و معشوق زندگی - واعظ اضطرار مین سب کچھ جواز ہی - درد ع نہ برق ہین نہ شرر ہم نہ شعلہ نے سیماب - وہ کچھ ہین پر کہ سدا اضطرار رکھتے ہین - مصحفی ع ازبسکہ اچپلا ہی جو بندھتا ہی تھان پر - رہتا ہی جیسے برق اگاڑی کو اضطرار -

اضلاع - ضلع کی جمع - نمبر (۱) صوبے کے چھوٹے حصے - کمشنری کے ٹکڑے - جیسے اضلاع اودھ -

نمبر (۲) خطوط - حدود جن سے مثلث اور مربع وغیرہ شکلین گھری ہون جیسے مثلث مختلف الاضلاع - شکل کثیر الاضلاع -

اضمحلال - ع - مذکر - نیست ہونا - پژمردگی - ذوق ع تقویت دیوے اگر پاس حفاظت تیرا - شعلہ شمع کو صرصر سے نہو اضمحلال -

فصل الف مقصورہ مع طاے مہملہ

اطاعت - ع - مونث - حکم ماننا - فرمانبرداری - کیف ع طاعت سے عجب کیا ہی جو خوشنود خدا ہو - ہوتے ہین یہ بت رام اطاعت کے سبب سے

[عہ] لغت مین اضطراب بمعنی بیقراری اور اضطرار بمعنی بے اختیاری ہی مگر شعرا اضطرار اور مضطر کو اضطراب و مضطرب کی جگہ بھی استعمال کرتے ہین -

صبا ع واجب ہین عشق بت مین ہزارون اطاعتین - زاہد پر اک نماز ہوئی پنجگانہ فرض -

اطاعت کرنا - فرمانبرداری کرنا - قلق ع اطاعت خوبرویان جہان کرتے ہین خود میری - وہ عاشق اور ہین جو غمزہ کو بیجا اٹھاتے ہین -

اطبا - طبیب کی جمع - معالج - حکیم - آتش ع معطل ہین اطبا انکے بیمار اچھے ہوتے ہین - فسانہ تیرے عناب لب و سیب زنخدان کا -

اطراف - طرف کی جمع - سمت - حوالی - کنارے - ناسخ ع لکھتے ہی اڑتے ہین اطراف جہان مین اپنے شعر - طائر معنی کو کاغذ شہپر پرواز ہی

فقرہ - دامن کوہ کے اطراف ہمیشہ مرطوب ہوتے ہین -

اور اطبا کی اصطلاح مین ہاتھ پاون کو کہتے ہین جیسے برد اطراف (ہاتھ پاون کا سرد ہوجانا)

اطریفل - مذکر - تریپھل (تین پھل) کا معرب ہی - ایک قسم کی معجون جو ہڑ بہیڑے اور آملے سے تیار کیجاتی ہی نزلے وغیرہ امراض دماغی کو بہت مفید ہوتی ہی -

اطفال - طفل کی جمع - لڑکے - نسیم ع بڑھتے بڑھتے اشک دامن تک گزر کرنے لگے - رفتہ رفتہ گود مین لینا پڑا اطفال کو - ناسخ ع تیرے سنہرے رنگ پہ مجکو جو ہی جنون - اطفال کرتے ہین ہدف خشت زر مجھے

اطلاع - ع - مونث - آگاہی - خبر - ع راتون کو چھپ کے جب وہ گئے ہین عدو کے گھر - ای داغ ہوگئی ہی مرے دلکو اطلاع -

اکثر اخبارون مین یا کتابون کے اخیر صفحے پر ملک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لیے اوپر جلی قلم سے اطلاع کا لفظ اور اسکے نیچے

لب لکھتے ہین-

ع پانا - خبر ملنا - آگاہی ہونا - **فقرہ** - مین نے اطلاع نہین پائی.

ضرور حاضر ہوتا-

ع دینا - آگاہ کرنا - خبر دینا - **فقرہ** - اپنی خیریت سے جلد جلد اطلاع

یتسر ہو-

ع کرنا - اطلاع دینا - **ناسخ** کی ہی یاران عدم کو حال دل کی اطلاع

اپناشاہ بال طائر بسمل مین ہی-

عنامہ - اطلاعی تحریر جو اکثر عدالتون سے نالش دائر ہونے یا اور

ی بات کی اطلاع کے لیے مدعاعلیہ وغیرہ کے نام جاری ہوتی ہی-

ق - ع - مذکر - کھولنا - آزاد کرنا - مجازاً ایک چیز کا دوسری چیز پر

کرنا - جیسے کہین کہ تم پر آدمیت کا اطلاق نہین ہو سکتا -

الفت عیب بین سے نہ نکلے اُس بین عیب - اُس پہ اطلاق خلد

اریب -

س - ع - مونث - ایک قسم کا چمکیلا ریشمی کپڑا - **آتش** نے ایک جگہ

ہا ہی - **ع** عیب عریانی چھپا کر کیا قیامت کیجیے - اطلس ہفت آسمان

قبا ہو جائیگا - مگر یہ خلاف جمہور ہی -

ان - ع - مذکر - تسلی - تشفی - **نسیم** نظم عالی سے وہ اطمینان

سکو ہو گیا - شانہ برہم کر نہین سکتا ہی گیسوے بتان -

ان رکھنا - مطمئن رہنا - **فقرہ** - آپ اطمینان رکھیے دو چار روز

روپیہ پہنچ جائیگا -

ان کر دینا - تسلی دینا - خاطر جمع کر دینا - **نسیم** مدتین گزرین

کہ اطمینان اُنکا کر دیا - نالہ بے سود نے فریاد بے تاثیر نے -

اَطوار - طور کی جمع - روش - ڈھنگ - چال چلن - **فقرہ** - زرا لڑکے

کی خبر لیتے رہیے اُسکے اطوار اچھے نہین معلوم ہوتے -

اطہر - ع - (افعل التفضیل) نہبت پاک - **وزیر** مے دے کہ نہ دے

بادۂ اطہر تو نہین ہی - کچھ پیر مغان ساقی کوثر تو نہین ہی -

فصل الف مقصورہ مع ظاے معجمہ

اظلم - ع - (افعل التفضیل) بڑا ظالم - **قلق** تجکو ایسا نہ جانتے تھے

ہم - جو کیا ہمسے تو نے او اظلم -

اظہار - ع - مذکر - نمبر (۱) کھولنا - ظاہر کرنا - **نواب میرزا شوق**

ہمسے اظہار تھا کہ مرتے ہیں - یان اُلٹے تلّلے کرتے ہین -

نمبر (۲) بیان - (اہل مقدمہ یا گواہون کا) **سحر** پریزادون نے

مار ڈالے مجکو - کوئی اظہار مین قاتل نہ ٹھہرا -

اظہار دینا - عدالت مین مقدمے کی حقیقت بیان کرنا - بیان لکھوانا -

فقرہ - آج تو چارون گواہون نے اچھا اظہار دیا -

اظہار کرنا - ظاہر کرنا - کہنا - بیان کرنا - **نواب میرزا شوق** کیا

اُس دوست نے وہ سب اظہار - کچھ کہا چپکے کچھ پکار پکار - **سوز** درد

پنہان کو مین اظہار کرون یا نہ کرون - یون بھی تسکین دل ای یار کرون

یا نہ کرون -

بعض شعرا نے اِسکا لازم بھی کہا ہی - **قلق** میلا آنا جو ہو گیا اظہار -

پھر ملاقات ہی بہت دشوار - مگر اب فصحا نہین کہتے -

اظہار لینا - حاکم یا کسی افسر کا اہل مقدمہ سے مقدمے کے حالات

دریافت کرنا۔ گلزار نسیم ؎ شحنے نے سنا پکڑ بلایا۔ لیکر اظہار ساتھ لایا۔

اَظْہَرمِنَ الشَّمس - آفتاب سے زیادہ روشن - چونکہ آفتاب نہایت روشن چیز ہی اسلیے جو بات بہت واضح اور کھلی ہوئی ہوتی ہی اسکی نسبت بطور مبالغہ کہتے ہین کہ یہ بات تو اظہر من الشمس ہی۔

فصل الف مقصورہ مع عین مہملہ

اِعادَہ - ع - مذکر - پلٹانا - پھیرنا - کسی کام یا کسی بات کو دُھرانا - فقرہ - جو کچھ اُنہون نے کہا آپکے روبرو اُسکا اعادہ کیا کرون - نوازش ؎ دل کا اُس شوخ سے ہربار تقاضا کیسا - بات جو ہو چکی پھر اُسکا اعادا کیسا -

اعانت - ع - مونث - مدد دینا - مدد - منیر ؎ تیرے تیر نے ضعف مین کی اعانت - عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا -

اِعْتبار - ع - مذکر - نمبر (۱) یقین - نواب میرزا شوق ؎ قسمین جھوٹی ہزارون کو کھا گئے - کس نگوڑی کو اعتبار آئے - غالب ؎ ترے وعدے پر جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا - کہ خوشی سے مرنہ جاتے اگر اعتبار ہوتا -

نمبر (۲) اعتماد - ساکھ - سحر ؎ سوداے جنس یوسف وعدے پہ حشر کے ہی - بازار مصر مین ہی یہ اعتبار میرا -

نمبر (۳) بھروسا - ثبات - قیام - جیسے زندگی کا کیا اعتبار - برق ؎ حسن پر نخوت نہ کر اسکا نہین کچھ اعتبار - چار دن مہمان ہی دور قمر مین چاندنی -

نمبر (۴) لحاظ - نظر - فقرہ - نسب کا کچھ پوچھنا نہین دولت کے اعتبار سے وہ تمسے کہین اچھے ہین -

اعتبار آنا - یقین ہونا - سحر ؎ ایسے جھوٹے ہو اگر سچ بھی کبھی ہو بولتے اعتبار آتا نہین صاحب تمہاری بات کا -

اعتبار اُٹھ جانا - اعتماد اور ساکھ نہ رہنا - فقرہ - خیانت کرنے سے تمہارا اعتبار اُٹھ گیا -

اعتبار جاتا رہنا - اعتبار اُٹھ جانا - فقرہ - روپیہ وعدے پر نہ پہنچنے سے اُنکا اعتبار جاتا رہا -

اعتبار رکھنا - معتبر ہونا - آتش ؎ مریض عشق کو کیا دوگے شربت دیدار - جوان طبیب نہین اعتبار رکھتا ہی -

اعتبار کرنا - نمبر (۱) بھروسا کرنا - فقرہ - مین ایسے اجنبی آدمی پر کیونکر اعتبار کرون -

نمبر (۲) یقین کرنا - سچ جاننا - فقرہ - تم لاکھ قسم کھاؤ ہم تمہاری بات کا کب اعتبار کرتے ہین -

اِعْتِدال - ع - مذکر - برابر اور یکسان ہونا - کمی نہ زیادتی - ؎ مضمحل ہو گئے قوے غالب - وہ عناصر مین اعتدال کہان - نوازش ؎ زوال خوب نہ ای دل کمال اچھا ہی - جو ہمسے پوچھیے تو اعتدال اچھا ہی -

اعتدال پر آنا - معتدل ہونا - بحال ہونا - فقرہ - ہوا ابھی اعتدال پر نہین آئی - طبیعت ذرا اعتدال پر آجائے تو سفر کرنا -

اِعْتِراض - ع - مذکر - عیب نکالنا - شبہہ کرنا - نکتہ چینی - ناصر ؎ ہوئی کلام کی اصلاح نکتہ چینی سے - بڑا سلوک کیا جسنے اعتراض کیا - فقرہ - ہر شخص کے کلام پر اعتراض کرنے کی تمہاری عادت ہو گئی

ہی (عود ہندی) افلاس ایسی چیز نہین ہی جسپر کوئی اعتراض کرے۔

اعتراض اُٹھانا۔ معترض کا شبہہ رفع کرنا۔ نکتہ چینی کا ٹھیک جواب دینا۔ اسیرؔ سنو اس چار حمد مین نقد رائج کیون کلام اپنا۔ اٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھاتے ہین۔ منیرؔ چھلّے کے گُل سے پھولون کو شرمندہ کیجیے۔ آج اعتراض بلبل گلشن اٹھایئے۔

اعتراض جڑنا }
اعتراض جمانا } اعتراض کرنا۔ بے تکلفی مین ان مصادر کے ساتھ مستعمل ہی۔

اعتراض کرنا۔ عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا ظفرؔ لب نکالین گے[ع] ترے لعل یمن پر اعتراض۔ زلف ہی کرتی ہی کیا مشک ختن پر اعتراض۔ فقرہ۔ سمجھے بوجھے تو ہو نہین اعتراض کر بیٹھتے ہو۔

اعتراف۔ ع۔ مذکر۔ مان لینا۔ تسلیم کرنا۔ اقرار۔ میرزا والاجاہ عاشقؔ زیب قصور خلد اگر ہو وہ رشک حور۔ ہو اعتراف حور کو اپنے قصور کا۔ کرنا کے ساتھ مستعمل ہی۔ تسلیمؔ ہم اُنکی وعدہ خلافی معاف کرتے ہین۔ کہ وہ قصور کا اب اعتراف کرتے ہین۔

اِعتقاد۔ ع۔ مذکر۔ دل مین مضبوطی کے ساتھ کوئی بات قائم ہونا۔ عقیدہ۔ یقین۔ غالبؔ نہین کہ مجکو قیامت کا اعتقاد نہین۔ شب فراق سے روز جزا زیاد نہین۔ تسلیمؔ شیخ کو کعبے کا ہمکو بتکدے کا اعتقاد۔ اپنی اپنی ہی طبیعت اپنا اپنا اعتقاد۔

[ع] اعتراض نکالنا اور کہین نظر سے نہین گذرا۔

اعتقاد اُٹھ جانا۔ عقیدہ جاتا رہنا۔ بحرؔ اعتقاد ارباب دنیا سے ہمارا اُٹھ گیا۔ مُنہ مین ہین دو دو زبانین دل مین کیسا لکیا جھوٹ سچ۔

اعتقاد رکھنا۔ معتقد ہونا۔ **فقرہ**۔ شاہ صاحب چاہے کچھ ہون مگر ایک زمانہ اعتقاد رکھتا ہی۔

اِعتِکاف۔ ع۔ مذکر۔ عبادت کے لیے مسجد مین گوشہ نشین ہونا۔ بیشتر رمضان مبارک مین معتکف ہو کر مشغول عبادت رہتے ہین اور حوائج ضروری کے سوا باہر نہین نکلتے۔ رشکؔ چھپ چھپ کے دیکھتا ہی تجھے ہر فریب سے۔ زاہد کا اعتکاف غلط انزوا غلط۔

اعتکاف سے نکلنا۔ اعتکاف ختم کرنا **فقرہ**۔ عید کا چاند دیکھکر اعتکاف سے نکلنا چاہیے۔

اعتکاف کرنا۔ شرائط اعتکاف کے ساتھ گوشہ نشین ہونا۔ ناصرؔ بھوون کے دھیان مین ہم پاؤن توڑ کر بیٹھے۔ جو اعتکاف کیا بھی تو جا کے کعبے مین۔

اعتکاف مین بیٹھنا۔ اعتکاف کرنا۔ ظفرؔ بیٹھا ہی اعتکاف مین کیا زاہدون کی طرح۔ تو اُٹھ کے کر لے سیر خرابات چند روز۔

اِعتِماد۔ ع۔ مذکر۔ دیکھو اعتبار۔ نمبر ۱ و نمبر ۲۔ و نمبر ۳۔ میرؔ کہتے ہو اتحاد ہی ہمکو۔ ہان کہو اعتماد ہی ہمکو۔ **فقرہ**۔ بدچلنی سے اُنکا اعتماد اُٹھ گیا۔ آتشؔ پھرا ہی ہمسے رُخ اُس بادشاہ خوبان کا۔ کچھ اعتماد نہین ہی مزاج سلطان کا۔

اعجاز - ع - مذکر - معجزہ - خرقِ عادت جو انبیا علیہم السلام سے ظہور مین آئے - آتش ؎ کام کرتی رہی وہ چشم فسونساز اپنا - لب جانبخش دکھایا کیے اعجاز اپنا - رشک ؎ جو سحر کرے بندۂ غزنی وہ بل ہی - اعجاز ہو جسمین وہ پیمبر ہی خدا کا -

اعجاز بیان - جسکی تقریر اور کلام نہایت پُراثر ہو - ناسخ ؎ تو وہ اعجاز بیان ہی کہ تری محفل مین - شرم سے صورتِ مریم ہی مسیحا خاموش -

اعجاز کرنا - کوئی کام بے مثل کرنا - کمال کی تعریف مین مبالغۃً کہتے ہین - ناسخ ؎ آپ تو کرتے ہین اعجاز لگا لینے مین - آدمی کیا ابھی ساتھ آپکے تصویر چلے -

اعجاز مسیحائی (ظش) - حضرت عیسے علیہ السلام کا معجزہ جس سے مردہ زندہ ہو جاتا تھا - رشک ؎ مارا ستر بار ستر بار زندہ کر دیا - پھر تمہین دعوے اعجاز مسیحائی نہین -

اُعجُوبہ - ع - عجیب - انوکھا - نادر - ناسخ ؎ ساقِ سیمین شاخ اعجوبہ ہی باغ حسن مین - انگلیان انگور کی ہین سیبِ تر کی اٹریان -

اُعدا - ع - عدو کی جمع - دشمن - مخالف - ناسخ ؎ تن واحد ہون مین اے میرے خدائے واحد - راتدن لشکرِ اعدا مری تدبیر مین ہی -

اَعداد - عدد کی جمع - بحر ؎ یار کی چین جبین سے خوف کرنا چاہیے - مستتر اِس نقش مین قہار کے اعداد ہین -

اِعراب - ع - مذکر - زیر زبر وغیرہ -

اَعرابی - ع - اعراب کی طرف منسوب - صحرانشین عرب -

اَعراف - ع - مذکر - نمبر (۱) دوزخ اور بہشت کے بیچ مین ایک مقام ہی جہان کے رہنے والے دوزخیون اور جنتیون کو پہچانینگے - بحر ؎ کیا کیا سرور و حزن کے صدمے اُٹھائے ہین - اعراف مین میانِ بہار و خزان ہے -

نمبر (۲) قرآن مجید کا ایک سورہ جو آٹھوین پارے سے شروع اور نوین پارے مین ختم ہی -

اِعزاز - ع - مذکر - عزت دینا - عزت - رتبہ - توقیر - رشک ؎ رتبۂ روز و شب وصل بتان کیا کہیے - شام اعزاز سے آتی ہی تو اکرام سے صبح - تسلیم ؎ پوچھا جو مجھے آپنے کی بندہ نوازی - نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا -

اَعِزّہ - ع - عزیز کی جمع - بزرگ - اُردو مین بھائی بندون اور رشتہ دارون کو کہتے ہین -

اَعضا - عضو کی جمع - بدن کے اجزا - ہاتھ پاؤن وغیرہ - آتش ؎ اعضا گواہی دینے کو حاضر ہین روز حشر - مرتا ہی کیا سمجھکے یہ انسان گناہ پر - کیف ؎ اعضا کے زور گھٹتے ہین پیری قریب ہی - در بند ٹوٹتے ہین طلسم شباب کے - (قطعہ)

اعضا شکنی - بدن ٹوٹنا - جوڑ جوڑ مین درد ہونا - بخار اور خمار وغیرہ کی حالت مین ایسا ہوتا ہی - سودا ؎ ضعف و ناطاقتی و سستی و اعضا شکنی - ایک گھٹنے مین جوانی کے بڑھا کیا کیا کچھ -

اعضاے رئیسہ - دل جگر اور دماغ وغیرہ -

اعظم - ع - (افعل التفضیل) بہت بڑا - بیشتر صفت مین آتا ہی جیسے عرش اعظم نیر اعظم - آتش ؎ بام پر جب سے ہی اک رشک پری کو دیکھا - روح دیوانہ کی سیر فلک اعظم ہی -

اعقاب - عقب کی جمع - آل و اولاد جو باپ کے مرجانے کے بعد باقی رہین -

اِعلان - ع - مذکر - نمبر (۱) اظہار - ظاہر کرنا - ؏ یہ زمین اچھی نہ تھی ناسخ ولیکن فکر نے - حسن پیدا کردیا ہی نون کے اعلان سے -

نمبر (۲) شہرت - **فقرہ** - بات مُنہ سے نکلی اور اُسکا اعلان ہوگیا ؀ **ناصح** ؏ قتل مجکو کیا اچھا ہوا احسان ہوا - پر بُرا ہوگا ترے حق مین گر اعلان ہوا -

نمبر (۳) دیکھو اطلاع کا تکملہ -

اَعلےٰ - ع - (افعل التفضیل) نمبر (۱) بہت بلند - **ذوق** ؏ گر ایک عمر مین پہنچا مقام اعلے پر - کہا یہ شوق نے ہو ہمّتِ بلند نہ پست -

نمبر (۲) بہت بہتر - نہایت عمدہ - **صباؔ** ؏ مین شاعر ہون مرا ایجان اُبر دم نکلتا ہی - بہت اعلے ہی یہ مصرع تمہارے قد موزون کا -

نمبر (۳) معزز آدمی - ادنے کی ضد - **سحر** ؏ اعلے سے نہین ہوتا ہی اسفل کو کبھی اوج - ہاتھون سے کبھی نقش کفِ پا نہین اُٹھتا -

اَعمال - عمل کی جمع - نمبر (۱) افعال - کام - بغیر ذکر نیک و بد کے مطلق اعمال کا جب استعمال کیا جاتا ہی تو بیشتر بُرے افعال مقصود ہوتے ہین - **خلیل** ؏ اچھا نہین عشق قدِ محبوب کا انجام - اعمال کو روتا ہون قیامت کی پڑی ہی - **رند** ؏ واہ ری شانِ کریمی مجھے بخشا رب نے - اپنے اعمال سے دیکھا جو پشیمان مجکو -

نمبر (۲) اوراد - وظائف - جیسے اُنکو اعمال کا بڑا شوق ہی -

اعمال نامہ - نمبر (۱) وہ کتاب جسمین آدمی کے اعمال کراماً کاتبین لکھا کرتے ہین قیامت کے دن اُسی کی رو سے ہر شخص کا حساب کتاب ہوگا - **ناسخ** ؏ جسطرح بعد سفیدی کے نہون بال سیاہ - ہوا الٰہی نہ مرا نامۂ اعمال سیاہ - **داغ** ؏ خلق کے اعمال نامے چھین لونگا حشر مین - گم ہوا ہی ہاتھ سے قاصد کے دلبر کا جواب -

نمبر (۲) سروس بک - وہ کتاب جسمین عمّال اور افسرون کے چال چلن اور مدت ملازمت وغیرہ لکھی جایا کرتی ہی -

فصل الف مقصورہ مع غین معجمہ

اَغراض - غرض کی جمع - حاجتین - مطالب - **فقرہ** - اُنکے اغراض انکو کھینچ لاتے ہین ورنہ وہ یون کب آتے -

اَغلاط - غلط کی جمع - **فقرہ** - مین نے اغلاط برہان قاطع کے نکالکر ایک نسخہ موسوم بہ قاطع برہان لکھا ہی - (عود ہندی)

اَغلَب - ع - غالب تر - قوی گمان - یقیناً - **قلق** ؏ آج اغلب ہی دسوین منزل ہو - کل تلک چاہیے تو داخل ہو - ؏ اُس گل کا تصور ہی اور گوشۂ تنہائی - اغلب کہ **ہوس** تجکو اس رات نہ خواب آوے -

اغل بغل - ھ - تابع متبوع - (یہان متبوع پر تابع مقدم ہی -) ادھر اُدھر دہنے بائین - آس پاس - **فقرہ** - اغل بغل دیکھا کسی رفیق کو نہ پایا اکیلے ہی چل کھڑے ہوے -

اِغماز - ع - مذکر - آبرو گھٹانا - اُردو مین غرور و ناز کے معنون مین مستعمل ہی - **سحر** ؏ بلبلون سے جعلسازی کرتے ہو اندازمین - گل نظر آتے ہو تم پھولے ہوے اغماز مین - **مسرور** ؏ بدلے گام رے جھد گاہی

انداز تمھارا - پھر ناز رہیگا نہ یہ اغماز رہیگا -

اغماض - ع - مذکر - چشم پوشی - بے پروائی - **فقرہ** - مین اور آپکے کام مین اغماض کرون ؟ استغفر اللہ - **ظفر** ؎ دم آیا میرا آنکھون مین نہ دیکھا آنکھ بھر تو نے - تغافل اسقدر اغماض اتنا مہربان اوہو - **تسلیم** ؎ نہ کچھ او قاتل فیاض اتنا - زرا سے کام مین اغماض اتنا -

اَغنِیا - غنی کی جمع - دولتمند - **کیف** ؎ ہاتھ پھیلانا نہ پیش اغنیا ای مفلسو آبرو بھی صورت آب گھر ملتی نہین - **ظفر** ؎ گر کسِ قابِ اغنیا ہونا - بیحیائی نہین تو پھر کیا ہی -

اِغوا - ورغلانا - بہکانا - **فقرہ** - شیطان کے اغوا سے بہتیرے بہک گئے ہین - کرنا کے ساتھ مستعمل ہی - **فقرہ** - تمہارے ہی اغوا کرنے سے اسنے نوکری چھوڑی ہی -

اَغیار - غیر کی جمع - نمبر (۱) بیگانے جو عزیز یا دوست نہون - **فقرہ** - اُنکے پاس اغیار بیٹھے تھے مین آپکا پیام نہ کہہ سکا -

نمبر (۲) - دشمن - رقیب - **ناسخ** ؎ جو دعوائے خدائی ہی نکال اغیار کو گھر سے - خدا نے ای صنم باہر کیا جنت سے شیطان کو - **آتش** ؎ دیکھتا ہی ٹکٹکی باندھے رخِ یار آئنہ - رشک دیتا ہی مجھے مانند اغیار آئنہ - **نکہت** ؎ صورتِ خال تہ زلف سیہ کار تمام - اُن کے ڈھٹھون مین گھسے رہتے ہین اغیار تمام - اِن معنی مین بیشتر شعرا ہی استعمال کرتے ہین -

فصل الف مقصورہ مع فا

اُف - ع - مونث [ع] - اوہ - آہ - یہ کلمہ تکلیف اور بیچینی کی حالت مین آدمی کے مُنہ سے نکلتا ہی - **قلق** ؎ تم قسم لو کہ سوزشِ دل سے - اُف بھی کی ہو اگر زبان جلے - **جرات** ؎ پڑے ہی بزم مین جس شخص پر نگاہ تری - وہ مُنہ کو پھیر کے کہتا ہی اُف پناہ تری - **داغ** ؎ اُف نہ کی ہمنے تہِ تیغِ جفا ای ظالم - اس سے بڑھکر رہِ تسلیم و رضا کون سی ہی -

افادَہ [ش] - ع - مذکر - فائدہ پہنچانا - فائدہ - نفع - **رشک** ؎ جو کہا جسنے کیا اچھا بُرا جانے دیا - دوست دشمن مجکو دونون سے افادہ ہو گیا - اور افادت بھی کہا ہی - **منیر** ؎ حل ہوتے ہین عقدے علما و فضلا کے - ہر بات ہی تعلیم و افادت کی برابر -

اَفاغنہ - افغان کی جمع -

اُف اُف کرنا - آہ آہ کرنا - کراہنا - **فقرہ** - دردِ سر کی شدت سے دن رات اُف اُف کیا کرتے ہین -

اِفاقہ - ع - مذکر - تکلیف مین تخفیف - مرض مین کمی - آرام - **کیف** ؎ مرضِ ہجر سے ہمکو تو افاقہ نہوا - نہین معلوم ہین کس درد کے درمان آنسو - **غافل** ؎ غش سے کچھ کچھ ہو چلا اسکو افاقہ ای صنم - کھولدے آب دست دپائے برہمن کی دھجیان

اُفتاد - ف - مونث - نمبر (۱) اتفاقیہ سانحہ - **نواب میرزا شوق** ؎ نہین معلوم کیا پڑی اُفتاد - جو فراموش کی ہماری یاد - **سحر** ؎ گرتے ہین

ع ؎ آتش نے جمہور کے خلاف مذکر بھی کہا ہی - ؎ سوزشِ دل سے زبان کو نہوی آگاہی - اُف کیا مُنہ سے نہ ہمنے نہ کھلا راز اپنا - **واہ** ؎ فرقت کی شب مین جانسوز دل نے - اُف اُف کیا جو آہ آہ بھولا -

کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہین - ایسی ہی ہوتی ہی اس عشق کی اُفتاد آیا -

نمبر (۲) ابتدا - خلقت - فطرت - فقرہ - تم جا ہو تو اُنکی افتاد کو ایسا بگاڑ دو کہ جون جون بڑے ہون خرابی کے لچھن سیکھتے جائین (بنات النعش) وہ کیا کرین طبیعت کی افتاد ہی ایسی پڑی ہی -

اُفتاد اُٹھانا - مصیبت برداشت کرنا - **قلق** ؎ مر کر بھی تو اُٹھائی ہین افتادین امی فلک - اب ہو مرا غبار زمین سے بلند خاک -

اُفتاد پڑنا - نمبر (۱) اتفاقیہ حادثہ پیش آنا - **نواب میرزا شوق** ؎ دل کو تشویش تھی نہ حد سے زیاد - دفعتہً پڑگئی یہ کیا افتاد - ؎ ایسی افتاد کئی بار پڑی ہی ای رند - بیشتر اُس سے ملے روٹھکر اکثر چھوٹے -

نمبر (۲) بنیاد قائم ہونا - ابتدا پڑنا - **فقرہ** - حسن آرا کے مزاج کی افتاد ایسی بُری پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر مین سب سے بگاڑ تھا (بنات النعش)

اُفتادگانِ خاک - ظ ش - گرے ہوے مُردون سے کنایہ ہی - **نسیم** ؎ افتادگان خاک کو پابوسی کا ہی شوق - رکھنا قدم زمین پہ زرا یار دیکھکر -

اُفتادگی - ظ ش - مونث - عاجزی - خاکساری - **ناسخ** ؎ جو کرے احسان اُسکو چاہیے افتادگی - پیش پاے شمع دیکھا ہی سر گلگیر کو -

اُفتادہ - ناکارہ - غیر مزروعہ - غیر آباد - (زمین کی صفت) **آتش** ؎ آسمان سے ہی توقع کسے سرسبزی کی - ہون وہ افتادہ زمین جو نہ اٹھی دہقان سے -

اُفتاد ہونا - افتاد پڑنا - **قلق** ؎ کیسی افتاد ہو خدا جانے - حالِ تقدیر کوئی کیا جانے -

اُفتان خیزان - گرتے پڑتے - بدحواسی کی حالت مین - **فقرہ** - یہ آپ کہان سے افتان خیزان چلے آتے ہین -

اِفتتاح - ع - مذکر - کھولنا - شروع کرنا - تعلیم گاہ اور کارگاہ وغیرہ مین کسی تاریخ مقررہ پر ابتداے کار کی رسم ادا کرنے کو معزز لوگ جمع ہوتے ہین اور ایڈرس دیا جاتا ہی - **فقرہ** - آج مدرسے کا افتتاح ہونے والا ہی - ۴ - اپریل کو لفٹنٹ صاحب تشریف لاکر شفاخانے کا افتتاح کرینگے -

اِفتخار - ع - مذکر - فخر و ناز کرنا - عزت - بڑائی - **داغ** ؎ وہ بات کر جو کبھی آسمان سے ہو نہ سکے - ستم کیا تو بڑا تو نے افتخار کیا - **فقرہ** - آپکے تشریف لانے سے مجھے بڑا افتخار حاصل ہوا -

کرنا کے ساتھ مستعمل ہی - **سودا** ؎ ایسا یہ خاندان ہی کہ نہ پشت سے فلک - کرتا ہی جس جگہ کی غلامی کا افتخار -

اِفترا - ع - مذکر - بہتان - تہمت - ؎ بوے گل آتش کہین ہوتی ہی محسوس نظر - افترا ہی روزِ محشر یار کے دیدار کا - **مومن** ؎ بیان اُسنے کیا جو ماجرا تھا - ہوا ظاہر کہ وہ سب افترا تھا -

افترا باندھنا - تہمت لگانا - بہتان جوڑنا - **اسیر** ؎ کسطرح کہیے کہ غیر ذات ہین اُسکے صفات - افترا اللہ پر کیا بندہ پرور باندھیے -

اِفترا بنانا - افترا جوڑنا - **مصحفی** ؎ یہ افترا ہی بنایا ہوا سب آشنا کا کہ بزم و رزم مین ہی پاے تخت کا دہ شیر - اب یہ زبان نہین ہی -

اِفترا پرداز - تہمت لگانیوالا - مفسد -

افترا جوڑنا / افترا کرنا — افترا باندھنا - رشک ؎ کلاہ پارہ پارہ سے جو موے سر نکل آئے - تو اُس پر حاسدون نے افترا سنجاب کا جوڑا - آتش ؎ کرینگے افترا شاعر قباے یار پر کیا کیا - بندھین گے باندھنو اُس لپٹی دستار پر کیا کیا - رند ؎ افترا مجھ پہ کیا ہی یہ دراندازون نے - بخدا مین نے کسی کو نہین اصلا دیکھا -

اُف تیرا کاٹا نہ جیے - نہایت مفسد اور دغاباز کی نسبت کہتے ہین کہ تیری فتنہ پردازی اور دغابازی سے بچنا محال ہی - غالب ؎ افعی زلف تو رہتا نہین بن جان لیے - زہر ہی کیا ہی بلا اُف ترا کاٹا نہ جیے -

اُفراتفری - ا - مونث - عوام - ہل چل - تہلکہ - گھبراہٹ - مسرور ؎ پوچھو نہ مرے حواس کی کچھ - افراتفری سی ہو رہی ہی - اس لفظ کی اصل افراط و تفریط معلوم ہوتی ہی کثرتِ استعمال سے افراتفری ہو کر ان معنون مین مستعمل ہو گیا -

اَفراد - فرد کی جمع - بحر ؎ آج مجکو میرے جوہر نے وہ دی ہی آبرو - جیسے قطرون مین گہر ہو فرد ہون افراد مین -

افراسیاب - توران کے ایک عظیم الشان بہادر بادشاہ کا نام ہی جو ایران کے کیانی بادشاہون کے ساتھ مدتون لڑتا رہا اور آخر کار کیخسرو بن سیاوش کے زمانے مین مارا گیا - صبا ؎ خون سیاوش اک دن دکھلائیگا خرابی - اِس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا -

اِفراط - ع - مونث - حدِ اعتدال سے بڑھ جانا - زیادتی - کثرت - فقرہ - نہرون کے جاری ہونے سے جابجا پانی کی افراط ہو گئی - رشک ؎ منظور طرح سے ہی کہ افراط شعر ہو - ہر بحر کو بنایئے دریا کسیطرح -

افراط و تفریط - حد سے بڑھی ہوی زیادتی اور کمی - بغیر واو عطف بھی بولتے ہین - فقرہ - حدیث خیر الامور اوسطہا کے معنی یہی ہین کہ افراط و تفریط سے بچو -

اَفروختہ - ف - روشن - بھڑکا یا ہوا - مجازاً غصے مین بھرا ہوا - آگ بگولا - انیس ؎ افروختہ تھا صورتِ گل چہرۂ روشن - جار آئینے مین عکس سے پھولا ہوا گلشن - ؎ ہو گا وہ افروختہ جسدم تو اُسکے روبرو - ہی ظفر کیا نیر اعظم کا مُنہ پھر جائیگا -

افروختہ کرنا - غصہ دلانا - بھڑکانا - فقرہ - تمنے انکو چھیڑ چھیڑ کر اور افروختہ کر دیا -

اُف رے - ہاے رے - اللہ رے - کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنے مین بطور مبالغہ کہتے ہین - رند ؎ سوزِ غمِ فراق کی اُف ری حرارتین - اولے کیطرح مُنہ مین زبان تک پگھل گئی - ذوق ؎ اللہ اللہ رے تری تمکنت اُف ری تمئیز - واہ رے تیرا تبختر تری بل بے نخوت - قلق ؎ اُف رے عیار اُف رے خود مطلب - یاد کیا کیا لگاوٹون کے ہین ڈھب -

اور صرف اُف بھی شعرا نے اسجگہ کہا ہی ظفر ؎ اُف ترے کشتے کا سوزِ دل کہ ظالم سنگ بھی - گور پر اُسکی رہا محشر تلک جلتا ہوا - ذوق ؎ اف گرمی وحشت کہ مری ٹھوکرون ہی مین - پتھر ہین پہاڑون کے اُڑے جاتے شرر سے -

افریقہ[ع] - کرۂ زمین کے حصوں مین سے ایک حصے کا نام ہی -

اَفزایش - ف - مونث - افزودن کا حاصل مصدر - زیادتی - ترقی - بڑہوتری - **مومنؔ** تھا ہمپہ لطف تو بے افزایش الم صد شکر غیر ہو گئے اُس سے خفا عبث - **نسیمؔ** صدقے اس ہمت کے حال یکسان پر رات دن - ہردم افزایش پہ ہی مانند شوقِ نوجوان -

اَفزُون - ف - زیادہ - بڑھکے - **ناسخؔ** بشتاق سب ہین بدر سے افزون ہلال کے - دنیا مین قدردان نہین صاحب کمال کے - **وزیرؔ** افزون برِشس مژہ مین ہی خنجر کی دھار سے - ابرو کی تیغ بھی نہین کم ذوالفقار سے -

نمبر (۲) مونث بمیزانِ سابق و رقمِ حال کا مجموعہ -

اَفسانہ - ف - مذکر - نمبر (۱) داستان - قصہ - کہانی **فقرہ** - افسانہ گو نوکر ہین رات دن افسانے ہوا کرتے ہین -

نمبر (۲) سرگزشت - حال - روداد - **قلقؔ** پوچھیے اس سے اسکا افسانہ - کس پریرو کا ہی یہ دیوانہ -

نمبر (۳) مشہور - بیشتر احباب دریاد دیکھتے ہین خواب مین - **تجرؔ** اپنا حالِ گریہ جب جیسے افسانہ ہوا -

نمبر (۴) غیر واقعی اور بے اصل بات - **دردؔ** واے نادانی کہ وقتِ مرگ یہ ثابت ہوا - خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سُنا افسانہ تھا - **آتشؔ** صورِ اسرافیل کا پھکنا اُسے افسانہ ہی کشتہ ہی جو تیرے بالاے قیامت خیز کا -

نمبر (۵) طول طویل بات - **وحیدؔ** کچھ کہکے اُسنے پھر مجھے دیوانہ کر دیا - اتنی سی بات تھی جسے افسانہ کر دیا -

نمبر (۶) ذکر مذکور - چرچا - **آتشؔ** ملاحت کا تمہاری دور دور افسانہ پہنچا ہی - چمن سے باغبان نے کھود کر پھیکا ہی سوسن کو - **ولہٗ** حُسنِ عالمگیر چھپ سکتا چھپانے سے نہین - پردے مین تو کوچہ و بازار مین افسانہ تھا -

افسانہ چھڑنا - افسانہ چھیڑنا کا لازم - **منتظرؔ** چرچے ہین تیرہ بختون مین زلفِ سیاہ کے - ہوتے ہی شام پھر وہی افسانہ چھڑ گیا -

افسانہ چھیڑنا - قصہ شروع کرنا - سرگزشت بیان کرنے لگنا - **آتشؔ** چھیڑتے ہین جو ہم افسانۂ گیسوے دراز - صبح ہو گی نہ رہیگی شبِ یلدا باقی - **قلقؔ** پھر تو اُن دلفگارون نے باہم چھیڑے افسانۂ مصیبت و غم -

افسانہ خوان
افسانہ گو } قصہ گو - داستان کہنے والا - اکثر امرا کے یہان تفریحِ طبع کے لیے ایسے لوگ ملازم ہوتے ہین جو حُسنِ گویائی اور ذہن کی رسائی سے طرح طرح کی داستانین بنا کر کہا کرتے ہین - **سوزؔ** رسائی تجھ تلک تو ہو نہین سکتی ہی کیا کیجے - کبھی افسانہ خوانون

ع کرۂ ارض کے نصف شرقی حصے مین جنوب اور مغرب کی طرف واقع ہی - تخمیناً بیس کرور اُسکی آبادی اور ایک کرور پچاس لاکھ میل مربع رقبہ ہی - وہان کی آب ہوا دنیا بھر سے گرم ہی صرف گرمی اور برسات دو موسم ہوتے ہین اسمین ایک صحراے عظیم تین ہزار میل لمبا اور ایک ہزار میل چوڑا ہی وہان کی باد سموم سے سانس گھٹ کے دم نکلجایا کرتا ہی بڑے بڑے دریاؤن کی ریت مین سونا ملتا ہی - اسکندریہ بندر نہایت رونق دار اور تجارتی شہر ہی -

سے ہماری داستان سُن لے - میر حسن ؎ کسکو پڑی ہی جو بات کہے میری
ورنہ یہ - میرا سخن فسانہ ہی افسانہ گو نہین -

افسانہ رہجانا - بات کا چرچا باقی رہجانا - ؎ رشک نے مرنے
سے پائی زیست عالم سے نجات - رہگیا افسانہ قصہ مٹگیا سر اڑگیا -
مصحفی ؎ اب نہ فرہاد ہی نہ مجنون ہی - رہگیا عاشقون کا افسانہ -

افسانہ سُنانا - حال کہنا - سرگزشت بیان کرنا - داستان کہنا
آتش ؎ تیری خوش چشمی کا افسانہ سناتا ہون مین - خواب خرگوش
سے آہو کو جگاتا ہون مین -

افسانہ سُننا - لازم - **غافل** ؎ خامشی مین کب کٹیگی یہ شب
طول فراق - اپنا کچھ قصہ کہے میرا سُنے افسانہ شمع - **داغ** ؎ سُنو
افسانۂ فرہاد دیکھو قصۂ مجنون - غرض کیا تمکو پوچھو حال ہم حسرت کے
مارون کا -

افسانہ کہنا - کہانی کہنا - سرگزشت سُنانا - حال بیان کرنا - ؎
موقوف غم میر کہ شب ہو چکی ہمدم - کل رات کو پھر باقی یہ افسانہ کہین گے -
بحر ؎ کیون زبان شعلہ کو جنبش ہی پروانے ہین غش - کہتی ہی طور تجلی
کا مگر افسانہ شمع -

اَفسَر - ف - (ظاہراً اَبسَر کا مبدل ہی جو بَسَر کا مزید علیہ ہی) نمبر (۱) مذکر -
تاج - **بحر** ؎ لات ماری ہی فقیرون نے جہانبانی پر - افسر و چتر سلاطین
کے سر مارے ہین - **سودا** ؎ کون دنیا مین آج ہی تجھسا - مالک تخت و
صاحب افسر -
نمبر (۲) سردار - حاکم - **گلزار نسیم** ؎ تھا افسر خسروان وہ گلفام -
بالا تاج الملوک رکھ نام - **فقرہ** - یہ تو کوئی فوجی افسر معلوم ہوتا ہی -

اَفسُردَہ - ف - مرجھایا ہوا - اُداس - غمگین - **خلیل** ؎ افسردہ ہی داغ
دل بے عشق ہمیشہ - نادار کے گھر مین نہین ہوتا ہی تو اگر م - **بحر** ؎
کوئی دم غم غلط احباب مین ہو جاتا ہی - دل افسردہ کو بہلاتی ہی صحبت کیسی
فقرہ - خیر تو ہی آج آپ اتنے افسردہ کیون ہین -

افسردہ خاطر / **افسردہ دل** } اُداس اور رنجیدہ - جسکا دل شگفتہ نہو - ؎
آنکھین تصبا پُر آب ہین اُس نور کے لیے - افسردہ دل ہین آتش مغفور
کے لیے - **ذوق** ؎ افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف -
لپٹا پڑا ہی مردہ سا گویا کفن کے ساتھ -

اَفسُوس - ف - مذکر - حسرت - ع - رنج - تاسف - **گلزار نسیم** ؎
تو جائے تو کیون نہ آئے افسوس - افسوس افسوس ہائے افسوس -
فقرہ - آپکی پریشانی سُنکر مجکو بڑا افسوس ہوا -
اور کبھی حسرت و تاسف کی جگہ آہ اور ہائے کی مثل یہ کلمہ زبان پر آتا ہی
وہان رنج کے معنی نہین دیتا بلکہ حالت رنج کو ظاہر کرتا ہی - **نواب میرزا
شوق** ؎ مین بڑا چکما کھا گئی افسوس - جو ترے جل مین آگئی افسوس
بحر ؎ افسوس عمر کٹ گئی رنج و ملال مین - دیکھا نہ خواب مین بھی
جو کچھ تھا خیال مین -

اور افسوس صد افسوس - افسوس ہزار افسوس اور افسوس صد ہزار
افسوس بھی کہتے ہین - **میر** ؎ مر گیا مین ملا نہ یار افسوس - آہ افسوس
صد ہزار افسوس -

افسوس آنا - قلق گزرنا - تاسف ہونا - **مومن** ؎ دیکھ اس حال کو افسوس آیا - گر پڑے دل جو ذرا گھبرایا -

افسوس دل گرڑھے مین - کسی چیز کو دیکھ دیکھکے للچانے اور بس نہ چلنے کی جگہ ظرافت سے عوام بولتے ہین -

افسوس رہجانا - تاسف اور قلق باقی رہجانا - حسرت نہ نکلنا - **رشک** ؎ حسرت نہ نکلی وصل مین مشتاق وصل کی - افسوس رہگیا تو یہ افسوس رہگیا -

افسوس کرنا - تاسف کرنا - قلق ظاہر کرنا - **قلق** ؎ حال پر اُسکے کرکے کچھ افسوس - خاص اپنا کیا عطا ملبوس - **درد** ؎ نہ کیا تونے ایکبار افسوس - حال پر میرے صد ہزار افسوس -

افسوس کھانا - تاسف کرنا - انظہار قلق کرنا - **ظفر** ؎ جب کبھی کرتے ہین ہم منہ سے بیان احوال غم - ایک عالم ای ظفر افسوس سُنکر کھاے ہے - لکھنو مین نہین سُنا -

اَفسُون - ف - مذکر - سحر - ع - نمبر (۱) جادو - منتر - **اسیر** ؎ کیا ہاتھ مین اُس افعی گیسو کو لگاؤن - افسون نہین آتا مجھے منتر نہین آتا - **وزیر** ؎ کیا واعظ کو محو دختر رز لاکھ افسون سے - پڑھ ہے جن کو مرے ساقی نے شیشے مین اُتارا ہے -

نمبر (۲) فریب - مکر و حیلہ - **فقرہ** - تمنے تو ابھی ایک ہی مکر دیکھا نہین ایسے ہزارون افسون یاد ہین -

افسون پڑھنا - منتر پڑھنا - **انشاق** ؎ گرچہ سیانون نے پڑھ افسون بہت اتوار کے دن - خون ہر ہر سے مرے واسطے لکھا تعویذ - جس پری کا مجھے سایہ تھا نہ اُترا لیکن - کام آیا نہ کسی شخص کا گنڈا تعویذ -

افسون پھونکنا - منتر پڑھ کے دم کرنا - **داغ** ؎ پڑھا جو میرے وقت ذبح تو نے مُنہ ہی مُنہ مین کچھ - پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسون دلستان پھونکا -

افسون چل جانا - دام مین پھنس جانا - قابو مین آجانا - **فقرہ** - اُن پر تمہارا افسون چل جاے تو جانین -

افسون ساز }
افسون گر } جادوگر - **رشک** ؎ ای جنون چشمان افسون ساز وحشی کا ہون محو - دشت مجنون کیا کرونگا مسکن آہو نہین -

افسون کرنا - جادو کرنا - منتر پھونکنا - **ناصر** ؎ کیسی کیسی حسرتون کا عاشقون کی خون کیا - دیکھ او ظالم تری آنکھون نے کیا افسون کیا - **فقرہ** - خدا جانے مرزا صاحب نے کیا افسون کر دیا ہے کہ سرکار کو بغیر اُنکے ایکدم چین نہین آتا -

اِفشا - ع - ظاہر کرنا - فاش - **برق** ؎ خواب مین شکوہ دل لب پہ نہ آیا ہرگز - بعد مرنے کے بھی افشا نہ مرا راز ہوا - کرنا کے ساتھ مستعمل ہے - **مسرور** ؎ آنسوؤن نے مجکو رسوا کر دیا - رازِ دل آنکھون نے افشا کر دیا -

افشان - ف - مونث - عورتین مقیش یا گوٹے کو باریک کتر کے آرائش کے لیے ماتھے پر چنتی اور بالون پر چھڑکتی ہین - **میرزا دبیر** ؎ لیلے شب کے حُسن کی دولت جو لٹ گئی - افشان جبین سے مہرِ درخشان کی چھٹ گئی - **سحر** ؎ بالون پر افشان جو تھوڑی سی چھڑک دی یار نے - مہر عارض کی کرن ہر موے کا کل ہو گیا -

افشان اُترنا- چنی ہوی افشان کا چھٹ جانا- **بحر**ؔ اگر ملجاے
بھبوڈل مین تری اُتری ہوئی افشان - مہ و خورشید کا عالم ہو مٹی کے
سکورون مین-

افشان اُڑانا- اکثر جلسون مین حاضرین پر افشان ڈالنے کے لیے
ہوا مین اُڑاتے ہین- **بیخود**ؔ ہوا رنگ مین تر جو ہر گلعذار- تو افشان
اُڑانے لگے شہریار-

افشان جمانا- سلیقے سے پیشانی اور رخسارون پر افشان لگانا-
مسرورؔ افشان جمانا آپکو جم جم نصیب ہو-

افشان چُننا- افشان جمانا- **وزیر**ؔ یار پیشانی وابرو پہ چنے گا
افشان - آج محراب عبادت مین چراغان ہوگا-

افشان چُھڑانا- لگی ہوی افشان کو الگ کرنا- **آتش**ؔ افشان
چھڑا کے چہرے سے تمنے دکھادیا- ذرون کا آفتاب سے ہونا جدا مجھے-

افشان چھڑکنا- بالون پر افشان ڈالنا- **آتش**ؔ افشان چھڑک
کے یار نے زلفِ سیاہ پر- دکھلادیا وہ سنتے جو تھے مالدار سانپ -

اُفشان کا ذرّہ- افشان کا ریزہ - **آتش**ؔ چھڑکنے سے رُخِ
پُرنور پر ترے ای ماہ - ستارہ بنگیا ہر ایک ذرہ افشان کا-

افشان کرنا- کسی چیز پر رنگ چھڑکنا- **فقرہ** - شادی کا رقعہ ہی
اُسپر زر اشہاب کی افشان تو کردو-

افشان لگانا- افشان چننا- **مونس**ؔ تارون کے ٹوٹنے
کی جو سیر اُنکو بھاگئی - افشان لگا لگا کے چھڑائی تمام رات -

اُفشانی کاغذ- افشان چھڑکا ہوا کاغذ- **فقرہ** - افشانی کاغذ پر
ایک رقعہ اور گیارہ اشرفیان اُسپر رکھکر بھیجدین **ظفر**ؔ اشارہ
ہی کہ ہم افشان جبین پر اپنی چنتے ہین- اُنہون نے خط جواب قرطاس
افشانی پہ لکھا ہی-

افشاے راز کرنا- چھپی ہوی بات ظاہر کرنا- بھید کھولنا -
میرزا اوالاجاہ عاشقؔ افشاے راز عشق کیا اشک چشم نے
بہکا یہ طفل اشک کہ نام ہوگیا -

اَفشُرہ - ف - مذکر- افشردہ کا مخفف - وہ شربت جو لیمو وغیرہ کے
عرق سے ترش کیا گیا ہو - **فقرہ** - افشرہ پینے سے بہت تسکین ہوگئی
آتشؔ افشرے کا بوسے بازی مین مجھے ملتا ہی لطف - قند کی
ڈلیان وہ لب ہین خال لب ہین فالسے -
افشردہ بھی کہا گیا ہی **ظفر**ؔ بوسہ اپنے لبِ شیرین کا ترش ہو کر-
وہ جو دیتا تو ہم افشردۂ لیمو پیتے-

اَفصح - ع - (افعل التفضیل) بہت فصیح - **رشک**ؔ افصح ہند مین
آباد ہی اقلیم سخن - یا الٰہی رہین آباد جناب ناسخ -

اِفضال - ع - مذکر- بخشش اور مہربانی کرنا - غزل بخشش کیتا ہون
وزیرؔ افضال ایزد سے - نہ میری طبع عالی ہی نہ میری فکر عالی ہی-
اور افضال بالفتح فضل کی جمع ہی-

اَفضل - ع - (افعل التفضیل) بہت فضیلت رکھنے والا- سب سے اچھا
اسیرؔ میرے آگے ہی کہین افضل بط مے ساقیا- کبک سے طاؤس سے
درّاج سے سُرخاب سے **منیر**ؔ دونون جانب سے جو سنبل نے کیا ہی
سایہ - حورون کی مانگ سے ہی ہر روشِ باغ افضل -

افضلیت - ع - مونث - بزرگی - بڑائی - **فقرہ** - جیسے یہ ویسے وہ انکو کیا افضیلت ہی -

زبانون پر فضیلت زیادہ ہی -

افطار - ع - مذکر - روزہ کھولنا - روزے کی ضد - **غالب** ؎ افطار صوم کی کچھ اگر دستگاہ ہو - اُس شخص کو ضرور ہی روزہ رکھا کرنے - **رشک** ؎ افطار صوم ہجر مین شربت ہی موت کا - تلقین کی دعا ہی دعاے محتضین -

افطار کرنا - نمبر (۱) روزہ کھولنا - **رند** ؎ بوسہ لبِ شیرین کا لیا دل کی شب مین - افطار کیا خرمے سے روزہ رمضان کا -

نمبر (۲) روزہ نہ رکھنا - **فقرہ** - بیماری کی حالت مین افطار کرنا جائز ہی -

افطاری - مونث - جو چیزین روزہ افطار کرنے کے وقت کھای جائین - **آتش** ؎ افطاری جام مَی سحری ساغرِ شراب - مجھ رند کو شبِ رمضان روز عید ہی - **منیر** ؎ سحری نام کو نہ افطاری - شام بھی ہی بہار مثلِ سحر -

اَفعال - فعل کی جمع - نمبر (۱) کام - اعمال - بیشتر بُرے اعمال کی نسبت کہتے ہین - ؎ مصطفےٰ سے ہی تجھے چشم شفاعت ای **نسیم** - بخشدیگا ایزدِ برحق ترے افعال کو -

نمبر (۲) مصدر کے مشتقات -

نمبر (۳) تاثیرین - **فقرہ** - اس کتاب مین دواؤن کے افعال وخواص خوب لکھے ہین -

افعی - ع - مذکر (بفتح عین و بکسر عین دونون طرح صحیح ہی) ایک قسم کا سانپ جو کالا اور بہت زہریلا ہوتا ہی - کہتے ہین کہ یہ سانپ زمرد دیکھنے سے اندھا ہوجاتا ہی - اور مجازاً ہر سانپ کو کہتے ہین - **بحر** ؎ ہی اگر اقبال اپنا کیا کریگی زلف یار - کیون فریدون کو نہ کاٹا افعیِ ضحاک نے -

افعی سِیَر - موذی اور ضرر رسان شخص کی نسبت کہتے ہین - **ناسخ** ؎ ہو اگر سحر بیان دشمنِ افعی سیر - قلم اپنا بھی عصاے کف موسےٰ ہووے -

اَفغان - ف - نمبر (۱) مسلمانون مین ایک قوم ہی جنکو پٹھان کہتے ہین -

نمبر (۲) [ظ ش ع] فریاد - شور و نالہ - **ناسخ** ؎ اِسقدر مشق رہی نالہ و افغان کی ہمین - یاد محبوب مین ہم طرزِ سخن بھول گئے - **قلق** ؎ جوش گریہ سے خوفِ طوفان تھا - لب ساحل پہ شور و افغان تھا -

افغانستان [ع] - ایک ملک ہی جہان پٹھان کثرت سے رہتے ہین -

اُفُق - ع - مذکر - آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہی - **ناسخ** ؎ افق سے تا افق بس ایک ہی سطح ہی پانی کا - ہمارے اشک کا دریا ہی عالم آسمان پل ہی -

افکار - فکر کی جمع - نمبر (۱) تردد - انتشار - **بحر** ؎ فراغ افکار دنیا سے

ع ؎ اسکی تذکیر و تانیث مین قطعی حکم نہین ہوسکتا اسلیے کہ وقت استقراے کلام شعرا جو شعر ملے اُنمین شور و افغان یا نالہ و افغان موزون کیا گیا ہی اور بول چال مین افغان کا استعمال ہی نہین مولف کی یہ راے ہی کہ فغان پر قیاس کرکے تانیث کو ترجیح دیجاے -

ع ؎ یہ پہاڑی ملک ہندوستان اور روس کے درمیان واقع ہی - تخمیناً سوا دو لاکھ میل رقبہ اور پچاس لاکھ آبادی ہی - شہر کابل دار السلطنۃ ہی جسمین تقریباً ساٹھ ہزار آدمی بستے ہین یہان جاڑون مین سردی بہت ہوتی ہی اور سوا ریگستانی مقامات کے گرمی کا موسم فرحت افزا ہوتا ہی - غزنی - جلال آباد - قندہار اور ہرات مشہور شہر ہین میوجات بکثرت پیدا ہوتے ہین -

نجات آلامِ عالم سے - ملی ہین مجکو یہ دو نعمتین خوانِ توکل سے -
نمبر(۲) کلام - شعر و سخن - **فقرہ** یہ تو آپکا پُرانا کلام ہی کچھ افکار تازہ سنائیے -

اُف کر دینا - جلا کر خاک سیاہ کر دینا - تباہ و برباد کر دینا **مومن** ؎ دودِ شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا - کیا دلائی یاد وہ زلفِ خمیدہ مو مجھے - **آغا حجو ہندی** ؎ آتشِ ہجر صنم نے آہ آہ - گھر ہمارا پھونک کر اُف کر دیا -

اَفگار - ف - مجروح - ع - زخمی - چاک چاک - **ناسخ** ؎ پڑ گیا مژگانِ قاتل کی جو تلواروں کا عکس - ہو گیا مانند شانہ وہین افگار آئینہ -

اِفلاس - ع - مذکر - مفلسی - محتاجی - **اسیر** ؎ رُخِ افلاس خدایا نہ دکھانا مجکو - پانچ دن زیست کے ہین ہفت ہزاری رکھنا - ؎ کیا مین افلاس مین خط یار کو لکھون **ناسخ** - نہ قلم ہی نہ سیاہی نہ میسر کاغذ -

اَفلاطون یا فلاطون - یونانی - یونان کے ایک بڑے مشہور حکیم کا نام ہی جو ارسطو کا اُستاد اور سقراط کا شاگرد تھا - **ناسخ** ؎ چین کی جا کوئی دنیا مین نہین جز خمکدہ - کیا ہی دانا ہی کہ ساکن خم مین افلاطون ہوا - **اسیر** ؎ وہ میکش ہون کہ ہین سامانِ میخواری تو کیا غم ہی - تن خاکی خم افلاطون کا چلو سا نزحم ہی - **صبا** ؎ نہ کیون کیفیت اشراق ہم مستون کو حاصل ہو - ہر اک خم اپنے میخانے مین سینہ ہی فلاطون کا -

افلاطون کے ناتی بنے پھرتے ہین - اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ کرتے ہین بڑے مغرور ہین - فصحا کم بولتے ہین -

افلاک - فلک کی جمع - آسمان - **بحر** ؎ آج دنیا مین گلہ کرتے ہین جو افلاک کا - کل وہی زیر زمین شکوہ کرینگے خاک کا -

اُف نہ کرنا - نمبر(۱) کمال ضبط کرنا - کسی تکلیف کا شاکی نہونا - **ذوق** ؎ وہ کون ہی جو مجھ پہ تاسف نہین کرتا - پر میرا جگر دیکھ کہ مین اُف نہین کرتا - **رند** ؎ نہ کی اُف بھی سودے مین اللہ رے ضبط - جلے میرے سر داغ بدن کیسے کیسے -
نمبر(۲) کسی کی تکلیف و مصیبت پر افسوس نہ کرنا - (غایت بیدردی کی جگہہ) ؎ کسی نے اُف بھی نہ کی شمع جلکے خاک ہوئی - نہو دیگی مگر **آتش** یہ انجمن ہٹی - **غافل** ؎ کوئی اُف بھی نہین کرتا ہی پروانے کے جلنے پر - سبھی بیدرد اسمین لوگ ہین یہ کیسی منزل ہی -

افواج - فوج کی جمع - لشکر - ؎ افواجِ گل و لالہ مین ہی زلزلہ **انشا** - اس باد بہاری کی سواری کے جلوے سے -

اَفواہ - ع - مونث - (فوہ کی جمع جسکے معنی مُنہ ہین) کوئی بات بہت سے منہون مین پڑنا مجازاً اُڑتی ہوی خبر - مشہور بات جسکی اصل نہو - **آتش** ؎

ع ؎ یہ پہلا حکیم ہی جسنے حکمت اشراقی کے اصول درست کیے - ۴۳۰ برس قبل پیدایش مسیح علیہ السلام پیدا ہوا - ابتدا مین اسکی طبیعت صنعتونکی طرف متوجہ تھی اور شعر کہنے کا بھی شوق تھا بیس برس کی عمر مین قصائد مثنویان اور کئی دیوان تصنیف کیے - بعد اسکے حکمت و فلسفہ کی طرف مائل ہوکر آٹھ برس تک سقراطیس کی خدمت مین رہا - سقراطیس کے مرنے پر علم کا بہت بڑا ذخیرہ جمع کر کے مقام اتھینہ مین ایک مدرسہ قایم کیا اور آخر عمر تک پڑھانے کا شغل رکھا اسکی خوش بیانی کی دھوم تھی یہانتک کہ عورتین بھی مشتاق کلام ہوکر مردون کے لباس مین آتی تھین - ۸۱ برس کی عمر مین انتقال کیا - یہ حکیم حلیم ذی اخلاق خوش صفات تھا تالیفات مین جو فلسفیات افلاطونیہ کے نام سے موسوم ہین پینتیس۳۵ مباحث اور تیرہ۱۳ مکتوبات ہین جنمین مختلف فنون طبیعیات - منطق - سیاستِ مدن - علم تہذیبِ اخلاق وغیرہ کا بھی ذکر ہی -
شعرا جو افلاطون کے ساتھ خم کا ذکر کیا کرتے ہین اسکا منشا تراجم افلاطون سے معلوم نہین ہوتا البتہ صاحب غیاث اللغات نے بحوالۂ کتب تاریخ لکھا ہی کہ افلاطون اپنی آخر عمر مین ایک بڑے خم مین بیٹھ گیا شاگردون نے اسکی وصیت کے موافق اُس خم کا مُنہ بند کر کے ایک پہاڑ کے غار مین رکھدیا -

چھوڑ کر عشق صنم زاہد ہو مفتون حور - کب یقین لاتا ہی دانا دور کی افواہ کا -

میر کلی سا ہی کہتے ہین مُنہ یار کا - نہین معتبر کچھ یہ افواہ ہی -

افواہاً - افواہ کے طور پر - **فقرہ** - افواہ سُنا ہی کہ اپریل مین مہراج کو اختیارات ملجائینگے -

افواہ اُڑانا - بے اصل بات مشہور کرنا - **ق** پوچھا جو مین جسن سے کہ آیا ہی تیرا یار - افواہ یون اُڑائی ہی یہ سچ ہی یا غلط - ہنسکر کہا یہ اُسنے کہ ایسے کہان نصیب - باندھا ہی مجھپہ یارون نے یہ تو تیا غلط -

افواہ اُڑنا - لازم - **فقرہ** - عجب شہر ہی روز ایک نئی افواہ اُڑتی ہی -

اُفوّہ - ا - نمبر (۱) تعجب کا کلمہ - **فقرے** افوہ اتنی بڑی کتاب دو روز مین ختم کر دی - اُفوّہ بڑے زور کی آندھی آرہی ہی -

نمبر (۲) درد اور صدمے سے بھی کہ اُٹھتے ہین - **فقرہ** - افوہ کس زور سے چٹکی لی ہی -

اُف ہوجانا - اُف کر دینا کا لازم - **معروف** اُف کی تھی اتفاقاً گھر جلکے ہوگیا اُف - حال آگے کچھ نہ پوچھو اس سوزش جگر کا -

اَفیم ع - ا - مونث - تریاک - ف - ایک سمی اور نشیلی چیز ہی - **سودا**

ع شعرائے متاخرین نے افیم کا استعمال اپنے کلام مین اسقدر کم کیا ہی کہ بمشکل مثال ملتی ہی مگر اس عہد کے عمدہ اور فصیح شاعرون کے کلام مین بکثرت مستعمل ہی - مولف کے نزدیک بھی اس لفظ کے ترک سے اختیار اولے ہی - افیم پینا - افیم دینا - افیم کا گھولا وغیرہ سب زبانون پر ہین -
ع ۲ اسکے نکالنے کا طریقہ یہ ہی کہ پوست کے ڈورون مین کسی نوکدار چیز سے جا بجا ہلکا ہلکا شگاف کر دیتے ہین - جب اُس شگاف سے سفید سی رطوبت نکلکر منجمد ہوجاتی ہی تو اسکو کاچھکر رکھ لیتے ہین - افیون کے مزاج مین اطبا کا بڑا اختلاف ہی اکثر اطبائے یونان اسپر متفق ہین کہ چوتھے درجے مین سرد و خشک ہی اور بعضے تیسرے درجے مین بھی سرد و خشک جانتے ہین - اور جملہ اطبائے ہند کے نزدیک گرم و خشک ہی - اگرچہ یہ سم قاتل ہی لیکن اسکے منافع بھی بہت ہین اسلیے اطبا نے اسکے استعمال کے بغیر کوئی چارہ نہ دیکھا اور نہایت ضروری سمجھکر اسکے مصلحات مثل جند بیدستر دار چینی مشک اور زعفران وغیرہ سے ترکیب دیکر استعمال کیا ہی -

زرا اِسکو نہین خدا کا بیم - روئے لڑکا تو دے زیادہ افیم - **میر حسن**

پوست ملتا ہی ہزار یہ بھلا کس خاطر - لالہ کسکے لیے داغ اپنے سے گھوے ہی افیم - **مصحفی** محمل کو کھولتا جو نہین اپنے اب تلک - شاید افیم پینے کو لایا ہی کوکنار -

افیم یا کھاے امیر یا کھاے فقیر - یعنی امیر کو افیون کھانے کے لیے روپے کی کمی نہین اور فقیر کو مانگ کر کھا لینے مین عار نہین ہوتی -

افیمی تین منزل سے پہچانا جاتا ہی - مقولہ - افیونی دور سے پہچان لیا جاتا ہی - افیونی کی وضع اور قطع چھپی ہی نہین رہتی -

اَفیُون - مونث - (یہ لفظ ابیون کا معرب ہی جسکے معنی یونانی زبان مین گہری نیند لانے والی چیز کے ہین) افیم - **نواب میرزا شوق** کسپر افیون اسنے کھائی ہی - مرنے جوگے کی شامت آئی ہی -

ظفر می پیے گا جو تو غیرون مین تو پھر غیرت سے - ایکدن دیکھیو افیون ہی ہم کھا بیٹھے -

افیون پینا - افیم کو پانی مین گھولکر استعمال کرنا - **جان صاحب** مصری نے بھیجی مصر سے افیون آئی ہی - کس رنگ کا ہی پیکے تو دیکھین سرور آپ -

افیون چڑھنا - افیم کے نشے کا زور ہونا - **فقرہ** - بچے کو ایسی افیون چڑھ گئی کہ ہاتھ پاؤن اینٹھ گئے -

افیون دینا - ننھے بچون کو افیون کھلانا - اکثر عورتین نیند کے اور بعض اور فوائد کے لیے بچون کو زرا زرا سی افیم کھلایا کرتی ہین - **ذوق** اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہی - کہ تا ہو جاے لذت

آشنا تلخی دوران سے۔

افیون کا جوگا - افیون کا میل اور فضلہ جو گھولنے کے بعد رہجاتا ہی-

افیون کا گھولا - پانی مین گھلی ہوئی افیم- صبا ؎ فقیر مست ہین ہر وقت کیفیت مین رہتے ہین - کبھی طرہ ہی سبزی کا کبھی گھولا ہی افیون کا-

افیون کھانا - نمبر(۱) افیون بغیر گھولے ہوے استعمال کرنا-

نمبر(۲) افیون سے خودکشی کرنا - آتش ؎ لبریز کر پیالی کو ساقی اس ابر مین- افیون نہ تنگ ہو کے کوئی می پرست کھاے-

انشا ؎ کرکے جھوٹا نہ دیا جام اگر تو نے تو چل - مارے غیرت کے ہم افیون تو کھا سکتے ہین - زبانون پر کھا لینا مصدر ترکیبی کے ساتھ زیادہ ہی-

افیونی / **افیمچی** / **افیمی** - افیون کا عادی - ناسخ ؎ فرقت خالِ سیہ مین مردہ مین محزون ہوا - موت افیونی کی آئی جبکہ بے افیون ہوا-

محشر ؎ میرا افیمچی بھی عجب شیر خوار ہی- بھٹنی سمجھ کے ملتا ہی گولی افیم کی -

سوز ؎ اب تو خلوت مین بلالے اسکو توڑتا ہی کیون - ایک تو وہ ہی افیمی اور بوڑھا پھوس ہی-

افیونی جنونی - افیونی جھکّی ہوتا ہی-

فصل الف مقصورہ مع قاف

اقارب - منتہی الجموع - اعزہ - **فقرہ** - پہلے اپنے عزیز و اقارب نیکی اور سلوک کے مستحق ہین - سحر ؎ کیا سلوک اپنے اقارب سے کرین آہ دل آب پیکان سے کمان تر لبِ سوفار ہوے - بیشتر یہ لفظ عزیز کے ساتھ آتا ہی- **فقرہ** - مفلسی مین عزیز و اقارب بھی نہین پوچھتے-

اِقامت - ع - مونث - نمبر(۱) ایک جگہ قیام کرنا - ٹھہرنا - غالب ؎ زخمی ہوا ہی پاشنہ پاے شباب کا - نے بھاگنے کی گون نہ اقامت کی تاب ہی- ؎ سیر بتخانہ بھی لازم ہی کسی روز آسیر - پاؤن ٹوٹے نہین مسجد مین اقامت کرتے-

نمبر(۲)ع نماز کی وہ تکبیر جو فرض کی نیت کرنے سے پہلے کہی جاتی ہی- منیر ؎ حسن پاے موذن جو ترا نام مبارک - تعظیم کرے اُٹھ کے اقامت کی برابر-

اِقبال - ع - مذکر - نمبر(۱) ادبار کی ضد - خوش نصیبی - زمانے کا موافق ہونا - کیف ؎ رہیگا چار دن بھی کب ترا اقبال ای منعم - نہین ممکن کہ اِک گھر مین غلام بے وفا ٹھہرے-

نمبر(۲) انکار کی ضد - اقرار - تسلیم - قلق ؎ تصور ضرر ہین اسمین کمال - مصلحت جان کر کیا اقبال - آتش ؎ المنتہ للہ بصد منت اُدھر سے - انکار تھا جس شی کا اب اقبال ہوا ہی-

نمبر(۳) برکت اور طفیل کی جگہ - رند ؎ کوہ فرہاد سے مجنون سے بیابان جیتا - وحشت دل ترے اقبال سے میدان جیتا - ؎ جانصاحب تو رہے جم جم سلامت سچ تو ہی- نام روشن ہو گیا میرا ترے اقبال سے-

---

ع ؎ اسمین اذان کے اور سب کلمات کے علاوہ حی علی الفلاح کے بعد قد قامت الصلوة بھی دو مرتبہ کہتے ہین-

اقبال بلند ہونا - اقبال کا اوج پر ہونا - **آتش** ؎ مدہوش کیفِ مے سے وہ بالا بلند ہی - اقبالِ ساغر و خم و مینا بلند ہی -

اقبال چمکنا - دولت اور مرتبہ حاصل ہونا - **ظفر** ؎ نے مال سے نے زر سے نہ تدبیر سے چمکے - چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے -

اقبال دعوے - کسیکے دعوے کا اقرار - تحریری ہو خواہ زبانی

اقبال دعوے داخل کرنا - حاکم کے روبرو کسیکے دعوے کا تحریری اقرار پیش کرنا - **فقرہ** - مدعا علیہ نے پہلی ہی پیشی مین اقبال دعوے داخل کردیا -

اقبال کرنا - قبول کرنا - اقرار کرنا - **قلق** ؎ وہ اگر صلح کا کرے اقبال - جلد معروضہ کیجیو ارسال -

اقبالمند - صاحبِ اقبال - نصیب والا - خوش قسمت - **رشک** ؎ ارباب وصل ہنستے ہین مہجورون پہ بیجا - اقبالمند اور ہی غمناک اور ہی -

اقتباس - ع - مذکر - روشنی لینا - کسی تالیف یا تصنیف سے کچھ انتخاب کر کے اپنے کلام مین داخل کر لینا - **اسیر** ؎ ستارے مہر سے جب کفش پا کے چمکین - نجوم کو ہوسِ اقتباس ہو کہ نہو - **فقرہ** - انکی طبیعت مین جدت کہان ہمیشہ اِدھر اُدھر سے اقتباس کیا کرتے ہین -

اقتدار - ع - مذکر - مرتبہ - **رند** ؎ ابرِ بہار رو کش مژگان تر نہو - کیا اقتدار قطرے کا دریا کے سامنے - **صبا** ؎ فقیر مست ہون ادنے شراب خوار ہون مین - وہ جام دے مجھے ساقی جم اقتدار ہون مین -

اِقتضا - ع - مذکر - خواہش کرنا - چاہنا - مقتضے - تقاضا - سزاوار ؎ غم مین مسرور اُسکے دیدی جان - تھا یہی اقتضا محبت کا -

اقدام خودکشی - اپنے آپکو ہلاک کرنے کا ارادہ کرنا - **فقرہ** - زہر خورانی کا ایک مقدمہ تو قائم تھا ہی اقدام خودکشی کا دوسرا اور ہوا (فسانۂ مبتلا)

اقدام قتل - کسی کو مار ڈالنے کا قصد کرنا - یہ اور اسکے پہلے کا لغت مقدمات فوجداری مین بہت مستعمل ہی -

اقدس - ع - (افعل التفضیل) بہت پاک - ؎ روح ناسخ ہی اُسیکی روح اقدس پر نثار - بارہا جسکے لیے روح القدس نازل ہوا - صفت مین آتا ہی -

اقرار - ع - مذکر - انکار کی ضد - نمبر (۱) وعدہ - عہد و پیمان - **صبا** ؎ دیکھیے آج وہ تشریف کہان فرمائین - ہمسے وعدہ ہی جدا غیر سے اقرار جدا - **اسیر** ؎ غیر ممکن ہی کہ پورا ہو کوئی وعدۂ وصل - مدتون سے یہی اقرار چلے آتے ہین -

نمبر (۲) قبول کرنا - مان لینا - **گلزار نسیم** ؎ اقرار مین تھی جو بیحیائی - شرمائی لجائی مسکرائی - حسن آرا نے کہا مبارک - ایجاب اسنے کیا مبارک -

نمبر (۳) اعتراف - **فقرہ** - مجھے تو آپ اپنی خطا کا اقرار ہی -

اقرار کا سچا - قول کا پورا - وعدہ وفا کرنیوالا - **داغ** ؎ آپ سے اقرار کے سچے کہان - وعدہ کیا اور وفا ہو گیا -

اقرار کرنا - نمبر (۱) وعدہ کرنا - عہد کرنا - **رشک** ؎ مجھسے اقرار کیا تھا کہ نہ بھولین گے تجھے - نہین معلوم اُسے یاد رہا یا نہ رہا -

نمبر (۲) اقبال کرنا - تسلیم کرنا - **فقرہ** - اپنی خطا کا اقرار کرنا کون سی بعزتی

کی بات ہی-

اقرار لینا- وعدہ لینا- عہد لینا- رشک ؎ جو سمجھتے کہ ہی انجام مین خاطر شکنی

تجھسے اقرار ہم ای عہد شکن کیون لیتے- اور قلق نے مُنہ سے اقرار لے لینا

بھی کہا ہی ؎ دیکھو مکّاری حد کی ہی عیار- خود مرے مُنہ سے لے لیا

اقرار-

اقرار مدار- عہد و پیان- قول قرار- **فقرہ**- آپ اُنکے اقرار مدار پر نہ جایئے

اپنی اور فکر کیجیے- فصحا کم بولتے ہین-

اقرار نامہ- وہ سادہ یا اسٹام کا کاغذ جسپر کوئی معاہدہ لکھا جاے-

اَقرِبا- قریب کی جمع- اعزہ- بھائی بند- ؎ نیش غم سے کہان نجات

آسیر- کہ عقارب ہین اقربا میرے- **انیس** ؎ پیاسے رفیق ہو گئے رجب

شاہ پر فدا- مرنے پہ مستعد ہوے حضرت کے اقربا-

اقساط- قسط کی جمع- حصے- ٹکڑے- مجازاً روپے کی وہ مقدار جو حسب

وعدہ تدریجاً ادا کیجاے-

اقسام- قسم کی جمع-

اقل- ع- بہت ہی کم- حقیر- **کیف** ؎ جنت مین مجھے بھیج کہ دوزخ مین

مجھے بھیج- مالک مرے مولا ہی تو اس عبد اقل کا-

اُقلیدس- (اُقلی کُنجی- دس- ہندسہ) مصر مین ایک مشہور ریاضی دان

تھا- اسکندریہ مین مدرسۂ ریاضی کی بنا اسی نے ڈالی تھی- اسکو علم ہندسہ

سے ایسا ذوق تھا کہ اُسکا نام ہی اُقلیدس ہو گیا- اور علم ہندسہ مین ایک

کتاب کا نام ہی جو اُسیکی تصنیف سے ہی-

اقلیم- ع- مونث- اگلے حکماے یونان کی تحقیق کے موافق- ربع مسکون

یعنی کرۂ ارض کی خشکی کے حصے کا ساتوان ٹکڑا- **ذوق** ؎ ہی مزاج اہل

عالم یہ قریب اعتدال- ساتوین اقلیم مین ہین گویا اب بخط استوا-

آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہی ؎ اقلیم فقر سایے نے اُسکے کیا خراب

منحوس چغد سے بھی ہما کا قدم ہوا-

اَقوال- قول کی جمع- باتین- مقولے- **کیف** ؎ لانا یقین نہ کیف کے

اقوال فعل کا- گفتار اُسکی جھوٹ ہی سب کاروبار جھوٹ-

اَقوام- قوم کی جمع-

فصل الف مقصورہ مع کاف عربی

اِکَّا- ھ- مذکر- نمبر (۱) بہلی سے مشابہ چھوٹی سی گاڑی جسمین ایک گھوڑا

جتا ہوتا ہی- **رشک** ؎ دم مین نسیم لاتی ہی کوسون سے بوے یار- اِکّون

کی ڈاک اور ہی یہ ڈاک اور ہی-

نمبر (۲) ایک زیور جو بازو پر باندھا جاتا ہی اسمین ایک جڑا نگینہ جڑا

ہوتا ہی- **برق** ؎ دو چندان ہو گیا زیور سے عالم اُس پریرو کا- گل خورشید

ٹیکا ہی قمر اِکّا ہی بازو کا- **وزیر** ؎ گرمیان کین اسقدر ہر عضو شعلا ہو گیا

شب کو روشن یار کے بازو کا اِکّا ہو گیا-

نمبر (۳) ایک بتی کا شمعدان- ایک کنول کی بیٹھک- **اسیر** ؎ جو شن

ہی یاد بازو جانان کا بعد مرگ- روشن ہو شمع طور کا اِکّا مزار پر- **سحر** ؎

اندھیر رہا ہجر مین ان شعلہ رخون کے- اِکّا کبھی روشن نہوا دل کے

کنول کا-

نمبر (۴) ایک بڑا بھاری مگدر جسکو پہلوان آزمایش اور افزایش قوت کے

لیے اُٹھاتے اور کبھی ہلاتے بھی ہین- **رشک** ؎ ورزش ترے دکھانے

کو پیرِ فلک نے رات۔ رستم کے زور کرنے کا اِکّا اُٹھا لیا۔ کیفؔ ؎ مے سے

لبالب آج جو شیشا اُٹھا لیا۔ ساقی نے اپنے زعم مین اِکّا اُٹھا لیا۔

نمبر (۵) گنجفے اور تاش کی بازیون کا وہ پتا جسمین بازی کا ایک ہی

نقش ہوتا ہی۔ رشکؔ ؎ گردون کے گنجفے مین اراذل کی جیت ہی۔

سرتاج آفتاب ہی اِکّا غلام کا۔

نمبر (۶) عہدِ شاہی مین ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنے ماتحتون کو

سپراپو کی تقسیم کرتا اور کمربندی کا حکم دیتا تھا اور سوا اسکے کوئی خدمت اُس سے

متعلق نہوتی تھی۔

نمبر (۷) رجواڑون اور ریاستون مین اُن خاندانی رئیس زادون کا لقب

جو تنخواہین بخشش قرار پاتے ہین اور کوئی عہدہ اُنکے متعلق نہین ہوتا نہ وہ

کسیکی ماتحتی پسند کرتے ہین سُنا گیا ہی کہ محمد شاہ بادشاہ کے وقت مین

سترہ سو اِکّے تھے۔ سحرؔ ؎ معافی کے فرمان جاری ہوے۔

جو اِکّے تھے باون ہزاری ہوے۔

اکابر۔ اکبر کی جمع۔ بزرگ لوگ۔ بڑے اور مقتدر آدمی۔

اِکّا دُکّا۔ ایک آدھ۔ خال خال۔ کوئی کوئی۔ بہت کم۔ قلت تعداد کی جگہ

کہتے ہین جیسے اُنکے چہرے پر اِکّا دُکّا چیچک کے داغ ہین۔ اِکّا دُکّا بوندین

پڑتی ہین۔

اکارت۔ ھ۔ (اپارتھ سے بگڑ کر بنا ہی۔ اپ کے معنی سنسکرت مین

بغیر اور ارتھ کے معنی مطلب ہین) برباد۔ ضائع۔ بیکار۔ **فقرہ**۔ علم ہونے

نسے دین و دنیا دونون اکارت ہین۔

اکارت جانا۔ غارت جانا۔ ضائع ہونا **فقرہ**۔ تمنے کھایا نہ پیا مفت

میرے دام اکارت گئے۔

اکارت کرنا۔ ضائع کرنا **فقرہ**۔ افسوس آدمی وقت پر قابو پاے اور

اُسکو اکارت کرے (بنات النعش)

اکاس باندھین پتّان باندھین گھر کی ٹٹّی کُھلی۔

سارے زمانے کا انتظام کرتے ہین اور اپنے گھر کا بندوبست کچھ نہین۔

اِکاسی۔ ھ۔ ہشتاد و یک۔ ف۔ ۸۱

اکانوے۔ ھ۔ نود و یک۔ ف۔ ۹۱۔

اکادشی۔ ھ۔ مونث۔ ہندی مہینے کی گیارہوین تاریخ۔ اِس تاریخ کو

ہندو برت (روزہ) بھی رکھتے ہین۔

اِکاون۔ ھ۔ پنجاہ و یک۔ ف۔ ۵۱۔

اکاؤنٹینٹ جنرل۔ محکمۂ حساب و کتاب کا اعلیٰ افسر۔

اِکائی۔ ھ۔ مونث۔ شمار کا پہلا درجہ اہلِ ہندسہ کی اصطلاح مین ایک سے

نو تک ہر عدد اکائی کہلاتا ہی۔

اِک بات کی بات۔ بہت قلیل زمانے سے کنایہ ہی۔ رشکؔ ؎

اِک بات کی بات تھی شبِ وصل۔ باتین ہونے نہ پائین باہم۔

اور اِک کے بغیر بھی بولتے ہین۔

اکبار یا ایکبار۔ نمبر (۱) ایک مرتبہ ظفرؔ ؎ دل ایکبار مرا خون ہوا

جگر اکبار۔ بہا لہو جو مرے زخم تر سے دوباری۔

نمبر (۲) دفعتہً۔ ناگہان۔ بے تامل۔ نواب میرزا شوقؔ ؎

کہکے یہ پھر چمٹ گئی اکبار۔ اور کیا خوب بھینچ بھینچ کے پیار۔ گلزار نسیم ؎

برخاست کا تھا وہ خستی ہار۔ برہم ہوئی بزم اُٹھے سب اکبار۔

اکبارگی -نمبر(۱) ایک ہی دفعہ- بار بار اور بدفعات کی ضد- **فقرہ**- تم تو اکبارگی سب دوا پی گئے- **استاد** ہر بار درد سر مجھے کیا دون مین اے کریم- اکبارگی ہی دونون جہان کی طلب سے مجھے-

نمبر(۲) دفعۃً- ناگاہ- **فقرہ**- اچھی بھلی دھوپ نکلی تھی اکبارگی ابر آگیا اور اولے پڑنے لگے-

اکبارہی -یکایک- اچانک- **قلق** ناگہان سامنے سے اکبارہی شاہزادی کی آئی اسواری- بول چال مین فصحا کے زبانون پر اکبارگی ہی ہی

اکبَر -ع- بہت بڑا- **ناسخ** ذرون کو تیرے نور نے اختر بنادیا- ہر تابدان کو نیّر اکبر بنادیا- صفت مین آتا ہی-

اور محمد جلال الدین شاہان دہلی مین سے خاندان مغلیہ کا تیسرا بادشاہ بھی گزرا ہے[ع۱]-

اکبر کے نورتن[ع۲] (جواہر) - وہ نو ارباب کمال جو اکبر بادشاہ کے مقربانِ خاص تھے اور جن مین کا ہر ایک اپنے جوہر حکمت اور گوہر قابلیت کے اعتبار سے لعل بے بہا تھا اُنکے نام یہ ہین- مرزا عبدالرحیم خانخانان پسر بیرم خان ترکمان- خان اعظم عزیز مرزا کوکلتاش ہفت ہزاری- حکیم ابوالفتح گیلانی- ملک الشعراء علامہ ابوالفیض فیضی- موتمن الدولہ ابوالفضل- حکیم ہمام- راجہ ٹوڈرمل صدر دیوان- راجہ بیربل سہ ہزاری- راجہ مانسنگہ پنجہزاری- **آتش** اک تختہ ہفت کشور دہلی کا ہی ہماری- نو آسمان ہین اپنے اکبر کے نورتن مین- **بحر** نہ پوچھیے میرے دلکا جوہر یہ لعل دیا قوت سے ہی بہتر- بنایے اسکو اپنا زیور نگین ہی اکبر کے نورتن کا-

اکبری دروازہ- لکھنو مین ایک بڑے دروازے کا نام ہی جو قدیم چوک مین دکن کی جانب واقع ہی- **برق** رنج دربان سے چھٹے احسان ہین جسم زار کے- اکبری دروازے ہین رخنے تری دیوار کے-

اِکُ پوَلیا- مذکر- (پور पोर بھاکا مین دروازے کو کہتے ہین کثرتِ استعمال سے پور پول ہوگیا اور یا نسبت کے لیتے ہی) اونچا اور وسیع اکہرا-

اِکُ بیِچا - مذکر- نمبر(۱) ایک وضع کی ترچھی پگڑی جو بانکے ترچھے لوگ اکثر باندھتے ہین- **آتش** یار کے اِک پیچے کا اسمین تکلف نہین طرۂ زرین کمان لالے کی دستار مین-

نمبر(۲) صفت ایک پیچ کا پیچوان-

اِکُتارا- مذکر- نمبر(۱) ڈوریے سے مشابہ ایک بہت ہی باریک سفید کپڑا جسمین ننھے ننھے سے خانے ہوتے ہین-

نمبر(۲) تنبورے سے مشابہ ایک تار کا ساز جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن وغیرہ گاتے پھرتے ہین- **رشک** نالے طرح طرح کے کریگا یہ ایکدم- اکتارے کو فراق مین ارگن بنائین گے-

اِکُتالا- مذکر- تین سو ساٹھ تالون مین سے اول تال اکتالا ہی تسم کیواسطے اسکی چار ضربین مقرر کی گئی ہین-

اِکتالِیس -ھ- چہل ویک- ف- ۴۱-

اُکتانا -(یہ لفظ اصل مین اُکلانا تھا جسکے معنی سنسکرت مین بیچین ہونا ہین

ع۱ یہ بادشاہ ۱۴ اکتوبر ۱۵۴۲ء کو پیدا ہوا اور ۱۵۵۶ء مین کہ اُسوقت تیرہ برس چار مہینے کی عمر تھی تخت نشین ہوا- اکاون برس دو مہینے گیارہ دن سلطنت کی- شمالی ہند اسکے عہد مین فتح ہوا- چونسٹھ برس گیارہ مہینے ۹ دن کی عمر پاکر ۱۶۰۵ء مین رحلت کی اور اپنے آباد کیے ہوے شہر اکبرآباد مین دفن ہوا-

ع۲ رتن نو ہین لعل- موتی- پکھراج- زمرد- مونگا- لاجورد- نیلم- ہیرا- گومد- اسی مناسبت سے یہ نو مقربانِ خاص نورتن سے موسوم ہوے-

چونکہ لا اور تا کی صورت کسیقدر مشابہ ہوتی ہی اسلیے اکلانا کو لوگ اکتانا پڑہنے لگے اور اکتانا سے اُکتانا ہوگیا) کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہونا۔ بیزار ہونا۔ گھبرانا۔ اُچاٹ ہونا۔ **ناسخ** ؎ بخت خوابیدہ بھی اُکتا گئے سوتے سوتے۔ کیا شب ہجر ہی ای دیدۂ بیدار دراز۔ **آتش** ؎ جوشِ وحشت میں جو اکتا کے کبھی اُٹھ بھاگا۔ سیکڑوں کوس غزالوں نے نہ پایا مجکو۔ **نجم** ؎ بیہزہ باتوں سے دل اکتا گیا چھیڑ سے اب دم ہی ہونٹھوں پر نہ چھیڑ۔

اُکتائی کمھاری ناخن سے مٹی کھودے

(عوا) مثل۔ آدمی جب محنت کرتے کرتے گھبرا جاتا ہی تو بددلی اور بے توجہی سے کام کرتا ہی جسکا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

اِکتِساب

ع۔ مذکر۔ کوشش سے حاصل کرنا۔ **ناصر** ؎ دونوں جہان میں جہل سے بدتر نہیں ہی عیب۔ انسان کے لیے ہی ضرور اکتساب علم۔

اِکتِفا کرنا

نمبر(۱) کافی ہونا۔ پورا ہونا۔ **آتش** ؎ کم بضاعت سے خیالِ خام ہی کثرت کو فیض۔ اکتفا کرتا نہیں لشکر کو پانی چاہ کا۔ **فقرہ**۔ اندوختہ جو ہی سو واجبی ہی واجبی ہی کب تک اکتفا کریگا (توبۃ النصوح) نمبر(۲) کافی سمجھنا۔ قناعت کرنا۔ **فقرے**۔ زیادہ لالچ کو دخل نہ دو بس اسی پر اکتفا کرو۔ زیادہ لکھنے کی فرصت نہ تھی لہذا دو ہی سطروں پر اکتفا کی۔

اُکت کی لینا

(اُگت کا صحیح تلفظ اُکت उक्ति ہی جسکے معنی سنسکرت میں نئی بات پیدا کرنا ہین) نئی بات کرنا۔ بے موقع و بے محل کوئی حرکت کر بیٹھنا۔ **تسلیم** ؎ چشمِ غضب پہ اُسکی لگا جان وارنے۔ اچھی اُکت کی لی دلِ امیدوار نے۔ **مسرور** ؎ اب دعاؤں پہ گالی دیتے ہین۔ ہر جگہ وہ اُکت کی لیتے ہین۔

اور دلّی مین اُکٹ لینا بولتے ہین **میر** ؎ ملا غیر سے جا جفا کیا نکالی۔ اکت لیکے آخر ادا کیا نکالی۔ **جرات** ؎ تم اُٹھے بر سے تو دل بیٹھ گیا۔ بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی لی۔

اَکتُوبَر

انگریزی (آکٹوبر) انگریزی سال کا دسواں مہینا جو ۳۱ دن کا ہوتا ہی اور بیشتر کنوار اور کاتک سے مطابق ہوتا ہی۔

اِکتِیس

ھ۔ سی ویک۔ ف۔ ۳۱۔

اَکَٹ

(الف سلب کے واسطے ہی) مضبوط اور سخت چیز جو نہ کاٹے کٹے اور نہ توڑے ٹوٹے۔ **انشا** ؎ قہرِ خالق کا نمونہ ہی تمہاری شمشیر۔ لاکھوں سرہاے عدو جسنے کہ کاٹے چٹ پٹ۔ مگر کوہ پہ لاگے تو کرے دو ٹکڑے۔ نہ جھڑے اور نہ مڑے اور نہ کرے ایسی اکٹ۔ اور بعضوں نے یکتا اور کامل کے معنی مین بھی کہا ہی **مصحفی** ؎ حکیت اور بھبتی مین اُستاد ظریف الطبعان۔ بیٹھنے اُٹھنے مین چالاک تو جھگڑے مین اکٹ۔ ان معنی مین اب مستعمل نہین ہی۔

اِکَٹ

انگریزی۔ مذکر۔ (صحیح ایکٹ ہی) قانون جو کسی بادشاہ وقت یا جماعت ذی اختیار کے حکم سے نافذ ہو۔

اَکثَر

ع۔ کمتر کی ضد۔ بہت زیادہ۔ بیشتر۔ بارہا۔ **قلق** ؎ روز رہتا تھا حاضر دربار متعلق تھے اُس سے اکثر کار۔ **فقرہ**۔ اکثر تو وہی آتے ہین کبھی کبھی مین بھی چلا جاتا ہون۔ **داغ** ؎ یہ سُنا ہی کہ وہ پری پیکر

یاد کرتا ہی مجکو یون اکثر۔ اور کبھی صرف اکثر کہکے بہت سے لوگ اور متعدد شخصون سے مراد ہوتی ہی۔ رند کے پہنچا یا کینے بھی نہ اُس دلبر کے پاس۔ لیگیا یہ التجا مین بشیتر اکثر کے پاس۔

اکثراوقات ۔ بارہا۔ بیشتر۔ **فقرہ** ۔ اکثراوقات ایسا ہوتا ہی کہ وہ آتے ہین تو مین گھر پر نہین ہوتا۔

اکثر کرکے ۔ (عوام) بارہا۔ بیشتر۔

اِکجا ۔ اکھٹا۔ ایک جگہ۔ **انشا کے** ہوئی ہی روح قیس وکوہکن باہم دگر اکجا۔ قضارا ہوگیا ہی مفلس و قلاش کا جوڑا۔ **جانصاحب کے** دونون اکجا موے جل جلکے ہو الفت کا برا۔ نہ ہوی شمع نہ پروانہ لگن سے باہر

اِک جہان یا ایک جہان دیکھا ہی ۔ جہاندیدہ ہی اور دور دور کی سیر کی ہی۔ رند کے عدم کی سیر کی دنیا مین آکر اک جہان دیکھا۔ خدا شاہد ہی اُدہت تجھسا یان دیکھا نہ وان دیکھا۔ **فقرہ** ۔ مجھسے بہت نہ اُڑو مین نے بھی اِک جہان دیکھا ہی۔ اِنکو نادان نہ جانو ایک جہان دیکھے ہوئے ہین۔

اِکدرا ۔ ایک درکا دالان **بحر کے** کعبہ کوئی بنا بے کلیسا کوئی اٹھا ہے پر دل کے اکدرے کا نہین دوسرا جواب۔

اِک دل ہونا ۔ متفق ہونا۔ **وزیر کے** سیکھ آب و نار و خاک و ہوا سے ملاپ تو۔ اکدل جو چار ہو گئے اندام ہو گیا۔ **ذوق کے** صفحہ ۲۸ پہ اکدل سنو ایک سے ایک۔ دل کے دو حرف ہین سو وہ بھی جدا ایک سے ایک۔

اِکدم (یا ایکدم) سے۔ اکبارگی۔ **فقرہ** ۔ سُنا ہی کہ سلطان نے اِکدم سے کئی وزیر موقوف کر دیے۔ فصحا سے نہین سُنا۔

اِکڈال ۔ نمبر (۱) وہ شی جو پوری ایک ہی چیز کی بنی ہو اُسمین جوڑ نہو۔ بیشتر چھری کٹار خنجر اس ساخت کے ہوتے ہین **اختر** (شاہ اودھ) کے میز تیار ایک نور کی ہو۔ پر سب اکڈال وہ بلور کی ہو۔ **رشک کے** ہجر مین برگ چمن اکڈال خنجر بنگئے۔ شاخ گل پر بے تامل تیر کا دھوکا ہوا نمبر (۲) یکسان۔ ایک قسم کے۔ ایک وضع ایک قطع کے۔ **رنگین کے** سادی ہیکل مرے سر چوٹ ہی اب جی مین یہ ہی۔ کہ بس اکڈال نگینون کی ہو ساری ہیکل۔

اور ایکڈال بھی کہا ہی۔ **انشا کے** چھتون مین موتیون کی جھالرین لٹکتی ہوئین۔ سب ایکڈال زمرد ہر ایک کواڑ کے پٹ۔ **سالک کے** آئینے سنگ کوہ طور کے تھے۔ جھاڑ سب ایکڈال نور کے تھے۔

اکڈالا ۔ مذکر۔ ایک کنول کی دیوارگیری۔

اَکُرا ۔ ھ۔ مذکر۔ بہت ہی ادنے اور خراب قسم کا ایک غلہ جو جانورون ہی کو کھلایا جاتا ہی۔

اِکرام ظ ث ۔ ع۔ مذکر۔ بزرگی۔ توقیر۔ عزت۔ **رشک کے** جو قدر نبی پیش خدا دو جہان تھی۔ اُتنا ہی نبیؐ کرتے تھے اکرام علیؑ کا۔ **میر۔ ع** می کی تعظیم کرو شیشے کا اکرام کرو۔

اِکراہ ۔ ع۔ مذکر۔ نمبر (۱) کراہت۔ نفرت۔ **میر کے** چلے ہم اگر تمکو اکراہ ہی فقیرون کی اللہ ہی اللہ ہی۔

نمبر (۲) زبردستی۔ **فقرہ** ۔ انہون نے قبول تو کیا مگر جبر و اکراہ سے۔

اِک رُخی - دُو رُخی کی ضد - جسکے دونون رُخ یکسان نہون - جیسے اکرخی بانات - اکرخی ڈالی -

اِک رُخی تصویر - چہرے کے ایک طرف کی تصویر - **رشک** ؎ ای مصور کیون نہ کھینچی یار کی پوری شبیہ - اکرخی تصویر ہی یا چاند آدھا ہو گیا -

اَکَڑ - ھ - موث - نمبر(۱) جسم کا تناؤ - **قلق** ؎ بانکی بانکی ادا غضب باتین - وہ اکڑ وہ تنی تنی گاتین - **انشاء** ؎ تیکھے پن کے ترے قربان اکڑ کے صدقے - کیا ہی بیٹھا ہی لگا کر کے سپر کا تکیہ -

نمبر(۲) خودداری - گھمنڈ - آن بان - **فقرہ** - اس مفلسی مین بھی انکی وہی اکڑ ہی - **رشک** ؎ قابو مین ہی مزاج بت بد مزاج تک - میری اکڑ خدا نے بنا ہی ہی آج تک -

اکڑ تکڑ - تکڑ لفظ مہمل تابع اکڑ متبوع - نمبر(۱) آن بان - **انشاء** ؎ مُنہ دیکھو حور ہو وے جو ایسی پھبن کے ساتھ - اسمین کہان اکڑ تکڑ اس بانکپن کے ساتھ -

نمبر(۲) جوشش - اُمنگ - بانکپن - **فقرہ** - وہان بڑھاپے مین بھی وہی اکڑ تکڑ ہی -

اکڑ فُون - بانکپن جتانے اور اپنے آپکو کچھ سمجھ کے خواہی نہ خواہی اینڈنے برنے کو کہتے ہین فصحا کی زبان نہین ہی -

اکڑنا - نمبر(۱) تننا - سینہ اُبھارنا - **فقرہ** - بازاریون کی طرح بہت اکڑو مت سیدھے چلو -

نمبر(۲) گھمنڈ کرنا - ناز کرنا - اترانا - **قلق** ؎ وہی ہی ترے قامت سے کسی نے اِسے تشبیہ - بوجہ اکڑتا نہین شمشاد چمن مین - **صبا** ؎ چمن مین دیکھلے تمکو بہت اکڑتا ہی - لگا دو سرو پہ ای جان ہاتھ پالٹ کا -

نمبر(۳) کشیدہ اور آزردہ ہونا - بگڑ بیٹھنا - **فقرہ** - تم بہت اینڈی بینڈی سُناتے ہو کہین وہ بھی اکڑ گئے تو کچھ نہ بن پڑیگی - میان الگ اکڑے بیٹھے ہین بی بی جا بُنہ پُھلائے پڑی ہین - **انشاء** ؎ یون بگڑنے کو فرشتے سے بگڑ سکتے ہین - پر کوئی دخل ہی ہم تم سے اکڑ سکتے ہین -

نمبر(۴) سرکشی کرنا - زور دکھانا - کس بل جتانا - **فقرہ** - آپ ذرا مجھسے نہ اکڑیگا -

نمبر(۵) جکڑ جانا - ٹھٹھرنا - اعضا کا سخت ہو کر بیحس و حرکت ہو جانا - اینٹھ جانا - اکثر جاڑے کی شدت سے ایسا ہوا کرتا ہی - **اسیر** ؎ بھلا ہوا کہ رُکی آہ سرو قمری کی - وگرنہ سرو چمن مین اکڑ گیا ہوتا - **آتش** ؎ کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ سرد - جاڑے کے مارے سرو چمن مین اکڑ گیا - **انشاء** ؎ کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہی دیکھیو - یکل ہو تک جو نیند مین گردن اکڑ گئی -

اکڑو بیٹھنا - تلوؤن کے بھل اسطرح بیٹھنا کہ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیان رانون سے وصل رہین -

اِک ذرا - ذرا کی جگہ - کچھ - تھوڑا - **اسیر** ؎ تیغ کھینچو تم اگر اہل عدم دین یہ صدا - اک ذرا اور توقف ابھی ہم آتے ہین - اور کبھی زائد صرف حسن کلام کے لیے کہتے ہین - **نواب میرزا شوق** ؎ پھر یہ بولی نہین نہ رہیجانا - اِک ذرا پھر بھی حال کہہ جانا -

اِکسار - ھ - (عوام) نمبر(۱) یکسان - برابر - ایک طرح کے - **فقرہ** -

جو چاہیے لے لیجیے سب موتی اکسار ہین -

نمبر (۲) ہموار - **فقرہ** - چار دن سے مزدور لگے ہوے ہین اور اب تک

اتنی سی زمین اکسار نہین ہوی -

اُکسانا - نمبر (۱) روشنی تیز کرنے کے لیے چراغ کی بتی بڑھانا - **ناصر ؎**

دل لگی اچھی یہ سوجھی ہے دل محرور کو - روز اُکساتا ہی جا جا کر چراغ طور کو -

منیر ؎ اُکساتے بخت بد کبھی اُس سے چراغ وصل - تنکے سے تو

حقیر تن ناتوان نہ تھا -

نمبر (۲) اُبھارنا - آمادہ کرنا - **کیف ؎** اُکساے جاے رند جو ساقی کو بزم مین

ہرگز چراغ ساغر صہبا بڑھے نہین - **فقرہ** - وہ فرنگی اُنکی ہوشیاری

دیکھکر لٹو ہو گیا اور وہی اُنکو اکسا کرلے گیا - (ابن الوقت)

نمبر (۳) اُٹھانا - ہلانا - **فقرہ** - زمانہ جسکی حکومت سے کوئی سر نہین

اُکسا سکتا اسکا قانون بالکل اِسکے برخلاف ہی (آب حیات)

اسجگہ لکھنو مین نہین سُنا -

اِکسپورٹ - انگریزی - امپورٹ کی ضد - کسی ملک کا تجارتی

مال جو باہر بھیجا جاے وہ اُس ملک کا اکسپورٹ کہلاتا ہی اور جو باہر سے

آے وہ امپورٹ ہی -

اِکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر - (زائد مددگار کمشنر) ڈپٹی کلکٹر -

اِکسٹھ - ہر شصت و یک - ف - ۶۱ -

اِک سر سے - نمبر (۱) ایک طرف سے - **کیف ؎** ساکنان

دیر و کعبہ کسقدر نادان ہین - اِک سر سے چلیے نافہمون کو سمجھاتے ہوے

نمبر (۲) سارے کا سارا - تمام و کمال - سب کا سب - **فقرہ** - غزل

اِک سر سے مہمل ہی - **ناسخ ؎** کسنے مجھ وحشی کے پھیکے اُنکے آگے

استخوان - اِک سر سے ہو گئے مجنون سگان کوے دوست -

اُکسنا - (شاید وکسن विकसन سے بگڑکر بنا ہی جسکے معنی سنسکرت

مین پھولنا ہین) ہلنا - ہٹنا - (گڑی یا جمی ہوی چیز کے جنبش کرنے کی جگہ)

فقرہ - کیل ایسی جمی ہی کہ اُکھڑنے کا کیا ذکر اُکستی بھی نہین -

قابو چلنے اور اپنے بس مین ہونے کی جگہ - **نواب میرزا شوق ؎**

مین اُکسنے تلک نہین پاتی - ورنہ اپنے کیے کو خود آتی -

اُبھرنے اور بدن کو اوپر کی طرف خفیف حرکت ہونے کی جگہ - **مسرور ؎**

بار غم اسقدر ہی کاندھے پر - کہ ذرا ہم اُکس نہین سکتے -

بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہی -

اِک سوانگ ہی - بے حقیقت و بے اصل ہی - ناپایدار ہی - بناوٹ

اور دکھاوٹ کی چیز کی نسبت کہتے ہین - **فقرہ** - بیٹا یہ جھوٹی گھڑی

لیکے کیا کروگے اک سوانگ ہی چار دن مین ٹوٹ جائیگی - **ہجر ؎**

معشوق کیا بنے گا بناوٹ سے خشک مغز - اِک سوانگ ہی جو کاٹھ کی

پتلی سنور گئی -

اِکسو ہونا - مطمئن ہونا - (طبیعت اور دل کے ساتھ) **فقرہ** - جب تک

اُنکی خیریت معلوم نہین ہو لیتی طبیعت اکسو نہین ہوتی -

فیصل ہونا - چکنا - (جھگڑے قصے کے ساتھ) **فقرہ** - تم بھی آج

وہان آجاو کسیطرح جھگڑا اکسو ہو جاے -

اِکسیر - ع - مونث - نمبر (۱) کیمیا - وہ شے جس سے تانبے کو سونا اور

رانگے کو چاندی بناتے ہین - **ناسخ ؎** نیند آگئے ترے چاند اور

سورج زرد ہی ظالم - یہ ہی اکسیر سونے کی وہ ہی اکسیر چاندی کی - **مومن** ؎ کرامت ہی رُخ زرد آپکے دل تفتہ کا ورنہ - کہین بنتی سُنی ہی آج تک اکسیر شیشے کی -

نمبر (۲) کسی مرض کے لیے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا - **فقرہ** - دوا کیا ہی اکسیر ہی ادھر گلے سے اُتری اُدھر بخار کافور ہو گیا - **جانصاحب** ؎ بچے کا گلبدن کے گیا کل جو پیٹ پھول - نرگس نے اسکو چٹکی دی اکسیر ہو گئی - **آتش** ؎ سرمہ لگایا کیجیے آنکھون مین مہربان - اکسیر یہ سفوف ہی بیمار کے لیے -

اور عموماً ہر ایک مفید مطلب اور بُرا اثر بات کی نسبت کہتے ہین **فقرہ** - میرے حق مین آپکی زراسی سفارش اکسیر ہو گئی - **نواب میرزا شوق** ؎ لکھتے ہین صوفیان باتوقیر عشق اللہ ہی عجب اکسیر -

اکسیر کی بوٹی - وہ بوٹی جس سے کیمیا بنائی جاتی ہی - **اسیر** ؎ عاشق بیتاب کشتہ ہو گئے سیماب وار - بوٹیان اکسیر کی شاید ہین اُسکی شال مین - **ناسخ** ؎ ہی خیال سبزۂ عارض دل بیتاب مین - رہتی ہی اکسیر کی بوٹی یہان سیماب مین -

اکسیر گر - کیمیا بنانے والا - **ذوق** ؎ نہ مار آپ کو جو خاک ہو اکسیر بنجاتا - اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا -

اک قلم - بالکل - یک لخت - جیسے اک قلم سب موقوف ہو گئے -

اِک گونہ - کسیقدر - تھوڑا سا - **غالب** ؎ مے سے غرض نشاط ہی کس روسیاہ کو - اِک گونہ بیخودی مجھے دنرات چاہیے -

اِک لخت - بالکل - تمام وکمال **فقیر** ؎ باغ مین دور تک اک لخت لالہ ہی لالہ کھلا ہوا ہی - تمنے تو اک لخت ملاقات ہی ترک کر دی - ؎ اورون کی تو گرانی اک لخت اُٹھ گئی تھی - اے درد اپنے دل کے گربار ہین تو ہم ہین -

اُگل کھرا - اُکھل کھرا - جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے - چاہے کہ اکیلا مین ہی رہون میرا ہی بھلا ہو - ساجھا شرکت گوارا نہ کرے - **داغ** ؎ جو اپنے دل سے آپ کرے بدمزاجیان - ایسے اکل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے **ظفر** ؎ کام نہین کسی سے کچھ کوئی بھلا ہو یا بُرا - سب سے الگ ہو نمین مجھے کہتے ہین سب اکل کھرا -

اکل کھرا جگ سے بُرا - مقولہ - اکل کھرا دنیا بھر سے بدتر ہی -

اِکلُو - ا - مذکر - گنجفے کی کسی بازی کے مسلسل حکم پتے کو کہتے ہین عام اس سے کہ سلسلہ وار تقسیم مین آجائین یا کھیل مین سر کرنے کے بعد اکلو ہو جائین مثلاً - میر اور وزیر دونون ہون تو میر اکلو ہی اور وزیر اور دہلا دونون ہون تو وزیر اکلو ہی اور اسیطرح دہلے سے پنجے تک سب پتے ہون تو چھکے تک سب اکلو کہلائین گے - رسید ہونے کے بعد جتنے اکلو ہون سب کو اکبار گی کھیل جانا پڑتا ہی اگر سہواً نہ کھیلے جائین تو سب اکلو سوخت یعنی بیکار اور چور ہو جاتے ہین -

اِکلَوتا - ھ - سنسکرت مین ایکل پُتر एकलपुत्र تھا ناگ بھاشا مین اِکُل اُت ہوا اور بھاکا مین اکلوتا ہو گیا) جو لڑکا اپنے ماں باپ کا ایک ہی ہو **فقرہ** - اکلوتا بیٹا اور پھر کیسا لائق وہ تو جتنے ناز ونعم سے پالا جائے تھوڑا ہی -

اُکل و شُرب - مذکر - کھانا پینا - **ناسخ** ؎ دنیا مین اکل و شرب ہی

حاضر مسافرو۔ اللہ نے بنائی ہی کیا میہمان سرا۔

اِکلِیل المَلِک ۔ع۔ مذکر۔ گیاہ قیصر۔ ف۔ ناخونہ۔ ھ۔ ایک چھوٹے مفروشس درخت کی نہایت چھوٹی ناخن سے مشابہ اور بھورے رنگ کی پھلی ہی جسکا اکثر ضماد و نطول ہی مین استعمال ہوتا ہی۔ پہلے درجے مین گرم و خشک ہی تمام سردی کے ورم کو نافع ہی اور سخت ورمون کو تحلیل اور نرم کرتا ہی۔

اَکمَل ۔ ع ۔ بہت بڑا کامل۔ **منیر** مگران صاحبون نے بھی نہین کوتاہی کی۔ ایک سے ایک ہی اس بات مین اولے اکمل۔

اِک منزلا ۔ مذکر۔ وہ مکان جس پر بالاخانہ نہو۔ **ہلال** یون ہی جو منزلت بڑھیگی قصر یار کی۔ اک منزلے کرینگے سر لامکان سے بحث۔

اِگُنگ ۔ ھ ۔ (یہ لفظ اصل مین اک انگ تھا کثرت استعمال سے دوسرا الف حذف ہوگیا) اکرنگ۔ اپنی بات اپنے قول سے نہ پھرنے والا۔ دوستی یا دشمنی پر قائم رہنے والا۔

اور لکڑی کا ایک کھیل جو بے پھرتی کے صرف گدکے سے کھیلا جاتا ہی **نصیر** لڑے ہی عشق سے دل لیکے آہ کا گدکا۔ کسی پھکیت کو اب یاد یہ اگنگ نہین۔

اِگُواہی ۔ ھ ۔ (اسکی اصل اک بانہی معلوم ہوتی ہی یعنی ایک بانہ کے بھل) ایک زانو بیٹھنا اور ایک پہلو لیٹنا۔ خاصکر اُس چیز کی نسبت کہتے ہین جو ایک جانب زیادہ مائل ہو مثلاً کوئی کنکوا ایک رُخ جھکتا ہوا اُڑتا ہو تو اُسکو کہین گے کہ اگواہی اُڑتا ہی۔

اُگُوتا ۔ ھ ۔ مذکر۔ ایک سوداوی مرض ہی جس سے اکثر پاؤن اور ہاتھون کی جلد پر ملے ہوے ننھے ننھے دانے بکثرت نکل آتے ہین اور اُنسے رطوبت نکلتی رہتی ہی۔

اَکَولا ۔ ھ ۔ مذکر۔ ایک لوہے کا چولہا۔

اُکُوہر ۔ ھ ۔ مذکر۔ ایک جنگلی درخت کا نام ہی۔

اَکھاڑا ۔ ھ ۔ اکشواٹ अक्षवाट س۔ مذکر۔ نمبر (۱) کشتی گاہ۔ دنگل۔ وہ مقام جہان پہلوان کسرت کرتے اور کشتی لڑتے ہین۔ **اسیر** وہی رستم ہی جسنے دیو ہستی کو پچھاڑا ہی۔ لحد کہتے ہین سب جسکو وہ مردونکا اکھاڑا ہی۔ **جان صاحب** ایک ایک لفظ پر اچی لڑتے ہین مر دوے۔ محفل مشاعرے کی اکھاڑا ہی بھیم کا۔

اور بانک پٹے والون کے جتھے اور جماعت کو بھی کہتے ہین جیسے یہ پھکیت تو ہمارے اکھاڑے کا معلوم ہوتا ہی۔

نمبر (۲) ناچ رنگ کی محفل۔ حسینون کا جمگھٹ۔ **عاشق** ترے دیوانے کا ہی عُرس کیا جلسے ہین مرقد پر۔ اکھاڑا راجہ اندر کا پریرو یونکا دنگل ہی۔ **رند** حُسن کا جویا ہون مدت سے مین دیوانہ مزاج۔ مجکو پریون کے اکھاڑے مین سلیمان چھوڑ دے۔ اور اسی قسم کے اور بعض مجمعون کو بھی کہتے ہین۔ **صبا** فصل گُل آنے پہ ہی پھر دور دورِ جام ہو۔ پھر وہی جم جاے ساقی کا اکھاڑا چاہیے۔

اکھاڑا جمنا۔ کھلاڑیون کا اکھاڑے مین جمع ہونا۔ یا اور کسی مقام پر بہت سے آدمیون کا اکھٹا ہونا۔ **فقیر** سویرا ہی ابھی اکھاڑا خوب جما نہین۔ آجکل اُنکے دروازے پر روز ایک اکھاڑا جما رہتا ہی۔

اُکھاڑ پچھاڑ ۔ مونث۔ نمبر (۱) موقوفی بحالی۔ تغیر تبدل۔ درہمی برہمی۔

فقرہ اُس ریاست مین روز ہی اُکھاڑ پچھاڑ لگی رہتی ہے۔

نمبر(٢)۔ لگائی بجھائی۔ دراندازی۔ بیخ کنی۔ **انشا** ؎ مجھے کام تجھسے ہے ایجنون نہ کہون کسی سے نہ کچھ سُنون۔ نہ کسیکے رد و قدح مین ہون نہ اُکھاڑ مین نہ پچھاڑ مین۔

اُکھاڑنا۔ اُکھیڑنا ۔ (اُت کھاتن उनखातन سے بگڑ کر بنا ہی جو سنسکرت مین انہین معنی مین ہے) نمبر(١) جڑ سے باہر نکالنا۔ (قدرتی جمی ہوئی چیز کو)۔ **ناسخ** ؎ وہ سہی قد کرکے ورزش خوب زورون پر چڑھا۔ کہ رہا ہی سرو کو جڑ سے اُکھاڑا چاہیے۔ **آتش** ؎ ملاؤن خاک مین اہل سخن کے دشمن کو۔ اکھیڑون جڑ سے مین وہ دانت اگر زبان کاٹے۔ **ظفر** ؎ خفا ہوا جو اسیرانِ دام پر صیاد۔ اکھاڑے چار کے پر اور چار کے کاٹے۔

نمبر(٢) گاڑنا کی ضد۔ جیسے کیل اُکھاڑنا۔ کھونٹی اُکھاڑنا۔

نمبر(٣)[ع] کسیکو نوکری سے موقوف کرانے کی جگہ۔ **فقرہ** اتنے پُرانے اہلکار کو اُکھاڑ دینا تمہارا ہی کام تھا۔

نمبر(٤)[ع] کسیکے معاملے کو بگاڑ دینا۔ کسیکی جمی ہوئی راے کو بدل دینا۔ **فقرے** سیٹھ جی روپیہ دیا ہی چاہتے تھے مگر گماشتے نے اُکھاڑ دیا۔ حاکم ہمکو جتا ہی چکا تھا مگر طرف ثانی کے وکیل نے اُکھاڑ دیا۔

نمبر(٥) جوڑ سے الگ کرنا۔ جیسے ہاتھ اُکھاڑنا۔ شانہ اُکھاڑنا۔ **بحر** ؎ ترے پنجے نے اکثر اُنگلیان توڑی ہین مرجان کی۔ کلائی نے تری الماس کا گٹّا اُکھیڑا ہی۔

نمبر(٦) کھودنا۔ **ظفر** ؎ نکلتی جان ہی یون تیر سے سخت جانون کی۔ کہ جیسے کوئی نکالے اُکھیڑ کے پتھر۔ **آتش** ؎ کہتے ہین ذکرِ لیلیٰ و مجنون جو چھیڑیے۔ چپ رہیے بس نہ گور کے مُردے اُکھیڑیے۔

نمبر(٧) ڈھانا۔ **ناسخ** ؎ قلعہ ہستی اُکھاڑا دم مین خیبر کیطرح۔ کیا ہی زور آور ہی پنجہ ضیغمِ جوخوار کا۔

نمبر(٨) چھڑانا۔ جدا کرنا۔ **انشا** ؎ تم نہ پے عیادت آے زخمی تیرِ غمزہ نے۔ مفت مین اپنے سینے کے پھاہے اُکھاڑ غش کیا۔ اِن معنی مین اب مستعمل نہین ہی۔

اکھاڑے کا جوان ۔ مضبوط۔ مرد میدان۔ لڑا بھڑا جوان۔

اکھاڑے مین آؤ ۔ مقابلہ کرو۔ ذرا سامنے آؤ۔

اِکہتّر ۔ ہ۔ ہفتاد و یک۔ ق۔ ٧١۔

اِکھٹّا (ایکستھ एकस्थ سے بگڑ کر بنا ہی جو سنسکرت مین انہین معنی مین ہے) نمبر(١) جمع۔ فراہم۔ یکجا۔ جیسے۔ سب اسباب اکھٹا کرکے باندھ لو۔ سب لوگ اکھٹے ہین صرف تمہارا انتظار ہی۔ **آتش** ؎ نقاب اُلٹکے وہ دیدار عام کرتے ہین۔ قیامت آئی اکھٹا ہی دو جہان ہوتا۔

نمبر(٢) اک ساتھ۔ ایک ہی وقت مین۔ اکدفعہ ہی **فقرے** اکھٹّا سبھی چلدیے۔ دیکھو اکھٹی ہی کسر نکالون گا۔ دلی مین کثرت اور تعداد کی جگہ اکھٹے ہی بولتے ہین جیسے ایکدن سب لوگ اکھٹے ہوے **ظفر** ؎ اکھٹے پارۂ دل آکے کب مژگان پہ ہوتے ہین۔ چمن مین عشق کے ہم پھول کانٹون مین پروتے ہین۔ ؎ کسی کوٹھے کے لگے پردہ ہی جو اک درخت **انشا** ۔ اکھٹے تین چار اسمین سے آئے ہین نکل ڈالے۔ **فقرہ** اکھٹے تین آدمی تلف ہو گئے۔

[ع] مولف کے نزدیک ان دو نمبرون مین اُکھاڑنا کو اکھیڑنا پر ترجیح ہے۔

اور لکھنو مین اسجگہ اکھٹّا اور اکھٹے دونون طرح بولتے ہین۔

قدمانے اِکھٹے بغیر تشدید تائے ثقیلہ فعلن کے وزن پر بھی کہا ہی مگر اب متروک ہی۔ **میر** ؎ جسکو دیکھو سو ہی بحال تباہ۔ طرفہ مردم ہوے ہین اِکھٹے آہ۔ **سودا** ؎ بلبل کہین پتنگ کہین اور ہم کہین۔ اکھٹے یہ دل جلے نہوے ایکدم کہین۔ **میر حسن** ؎ دل اشک آہ و نالہ نکلے ہین اکھٹے ہوکر۔ اب دیکھئے کدھر کو یہ قافلہ چلیگا۔

اِکہرا ۔ ھ۔ دُہرے کی ضد۔ ایک ہی تہ کا۔ ایک ہی تار کا۔ **فقرہ** گرمی کا وقت ہی کوئی اکہرا انگرکھا پہن لو۔ **رشک** ؎ ٹوٹ جائیگا اکہرا رہکے یہ تارِ نفس۔ ایک تارِ دامن ای دست جنوان درکار ہی۔

اکہرا بدن ۔ دُبلا اور چھرہرا بدن۔ **رشک** ؎ اور دیکھون کیا دکھاتی ہی دُلائی آپکی۔ آگے دوہرا تھا مرا تن اب اکہرا ہو گیا۔

اَکَھرنا ۔ ناگوار گزرنا۔ بار خاطر ہونا۔ **فقرہ** آمدنی اُلٹے گھٹ رہی ہی تو خرچ کی زیادتی اُنکو اکھرا ہی چاہیے (ابن الوقت)

لکھنو مین اِسجگہ کھلنا بولتے ہین۔

اکہری سواری ۔ ڈولی یا پنس وغیرہ مین ایک ہی شخص کے سوار ہونے کو اکہری سواری کہتے ہین۔ اور اسیطرح دُہری تہری سواری بھی بولتے ہین۔ **جانصاحب** ؎ کہارو کیا کہاری لوگے تم بن بیاہی بیٹی کی۔ سوائی ہی نہ ڈیوڑھی ہی سواری یہ اکہری ہی۔

اَکّھڑ ۔ ھ۔ (اسکی اصل سنسکرت مین اَتِ स्वर खाति کھر ہی) (بہت) (تیز۔ تیکھا) سخت مزاج۔ جاہل اور اُجڈ آدمی۔ ؎ شیشۂ دلکو بچاے ہوئے رہنا **انشا**۔ مار بیٹھے نہ کہین جھٹ سے وہ اکھڑ پتھر۔

اکھڑپن ۔ مذکر۔ جہالت و نافہمی۔ سخت مزاجی۔ **مسرور** ؎ بوسہ لینے کو بڑھا مین تو تمانچا مارا۔ اپنے عاشق سے بھی لی آپنے اکھڑپن کی۔

اُکھڑنا ۔ نمبر(۱) جڑ سے الگ ہونا۔ (قدرتی جمی ہوئی چیز کا) **اسیر** ؎ وہ نخل بوستانِ جہان مین ہون باغبان۔ یا گر گیا زمین مین یا مین اُکھڑ گیا۔ **رند** ؎ سرو کٹتے ہین اُکھڑتے باغ سے شمشاد ہین۔ ناز پرورداں گلشن موردِ بیداد ہین۔ **بحر** ؎ نہ خط بھیجنا ہمسے موقوف ہوگا۔ کبوتر کے شہپر اُکھڑتے رہین گے۔

نمبر(۲) عضو کا جوڑ سے جدا ہونا۔ **اسیر** ؎ بارہا ہین سے اُکھڑ جاے نہ کیون تیری کمر۔ آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانا اُترا۔

نمبر(۳) بیزار اور برداشتہ خاطر ہونے کی جگہ۔ **قلق** ؎ وہ عیسے دوران ابھی غیرون سے اُکھڑ جاے۔ جم جاے جو رنگ رُخِ بیمارِ محبت۔ **ظفر** ؎ ترے رنج دوری مین ظالم ہمیشہ۔ رہا ہمسے دل دل سے ہم اُکھڑے اُکھڑے۔ **بحر** ؎ اُکھڑی باتون سے اُکھڑتی ہی طبیعت اپنی۔ مہربان تم مین جہالت کبھی ایسی تو نہ تھی۔

نمبر(۴) مغلوب اور عاجز ہونا۔ بھاگ نکلنا۔ رسوخ جاتا رہنا (رنگ نہ جمنے کی جگہ) **سحر** ؎ اُکھڑ جائین کمبوہ یہ ہین وہ جوڑ۔ خلاطون پہ چل جاے سو جھے نہ توڑ۔ **ہلال** ؎ غیر بے عقل جمے یار کی صحبت مین تو کیا۔ آپ اُکھڑ جائین گے دو جوڑ جو معقول پڑے۔

نمبر(۵) ٹوٹ جانا۔ جیسے پتنگ ہتھے سے اُکھڑ گیا۔

نمبر(۶) آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا۔ (سانس کے ساتھ) **نسیم** ؎ ٹھہری اُکھڑ کے سانس بُرا وقت ٹل گیا۔ منت کچھ اور ہان کہ مین پھر سنبھل گیا۔

رندؔ ہجر کی شب اضطرابِ دل سے ہوتا تھا یقین۔ اب دم اُکھڑا اب کلیجا مُنہ کو آیا ٹوٹ کر۔

نمبر(۷) قدم برابر نہ پڑنا۔ اندازِ رفتار مین فرق آنا (گھوڑے کی نسبت) **فقرہ**۔ یہ گھوڑا چلتے چلتے اُکھڑ جاتا ہی۔ **صباؔ** عجیب وقت پہ کام آیا آہ کا کوڑا۔ جب اُکھڑا ابلقِ ایام تازیانہ ھوا۔

نمبر(۸) بے تالی اور بے سُری ہونا۔ (آواز کے لیے) **فقرہ** آواز تو اچھی ہی مگر گاتے گاتے اُکھڑ سی جاتی ہی۔

نمبر(۹) بھڑک جانا۔ اُچٹ جانا۔ **فقرہ** لالہ تمھاری تیز مزاجی سے اکثر گاہک اُکھڑ جاتے ہین۔ **اسیرؔ** جما جما کے مین کرتا ہون اسلیے باتین۔ اُکھڑ نہ جاے مرا شہسوار باتون مین۔

نمبر(۱۰) ٹوٹنے پھوٹنے اور ڈھے جانے کی جگہ۔ **ظفرؔ** پڑے ہین اُن آنکھون کی گردش سے دیکھو۔ مکانات دیر و حرم اُکھڑے اُکھڑے۔

نمبر(۱۱) جماو جاتے رہنے اور جلسہ برہم ہونے کی جگہ۔ **فقرہ** آپس کی پھوٹ سے مشاعرہ جمکے اُکھڑ گیا۔

نمبر(۱۲) جنبش مین آنا۔ اوپر اُٹھ جانا **منیرؔ** دور پھیکیگی طپش سنگ فلاخن کیطرح۔ لنگر اُکھڑے تو کہین کو وہ شکیبائی کا۔ **فقرہ** ایک ہی جھٹکے مین لنگر اُکھڑ گیا۔

نمبر(۱۳) کُھلنا۔ چھٹنا۔ الگ ہو جانا **خلیلؔ** ہون وہ مہجورِ جدائی کا جو لکھتا ہون مین حال۔ جوڑ بیساختہ وصلی کے اُکھڑ جاتے ہین۔ **فقرہ** انگوٹھی ایسی بُری جڑی تھی کہ چار ہی دن مین نگینہ اُکھڑ گیا۔

نمبر(۱۴) اِستادہ او نصب ہونے کی ضد۔ اُٹھنا۔ (خیمے کے ساتھ) **کیفؔ** دو چار جام بھی نہ پیے تھے شراب کے۔ گزری بہار اُکھڑ گئے خیمے سحاب کے۔

نمبر(۱۵) پیچھے ہٹ جانا (شکست اور ہزیمت کھانے کی جگہ پاؤن کے ساتھ) **منیرؔ** آہِ سوزان بھی نہ کی تھی کہ وہ بُت بھاگ گیا۔ اُکھڑے پتھر کے قدم رقصِ شرر سے پہلے۔

نمبر(۱۶) گُھدنا گڑی ہوئی چیز کا باہر نکل آنا۔ **میرؔ** نرمی سے کوے یار مین جائے تو جا نسیم۔ ایسا نہو کہ اُکھڑین کہین دل گڑے ہوئے۔ **فقرہ** ہزار کوشش کی مگر میخ نہ اُکھڑی۔

اُکھڑے اُکھڑے۔ نمبر(۱) رنجیدہ اور آزردہ **ظفرؔ** جو ہمسے نہو تم صنم اُکھڑے اُکھڑے۔ تو بولو تہ یون دمبدم اُکھڑے اُکھڑے۔

نمبر(۲) نامضبوط اور غیر مستقل۔ **ظفرؔ** ہمسے اُس شوخ پیمان شکن نے۔ کیے بھی تو قول و قسم اُکھڑے اُکھڑے۔ لکھنؤ مین اسجگہ نہین سنا۔

اُکھڑی اُکھڑی باتین۔ رنجش آمیز گفتگو۔ **فقرہ** دل صاف ہوتا تو اُکھڑی اُکھڑی باتین کیون کرتے۔ اور صرف اُکھڑی باتین بھی کہا ہی۔ **بحرؔ** اُکھڑی باتون سے اُکھڑتی ہی طبیعت اپنی۔ مہربان تم مین جہالت کبھی ایسی تو نہ تھی۔

اُگھنڈ۔ ھ۔ نوعمر اور کمسن بچھیرے کو کہتے ہین۔ **انشاؔ** بدل کے قافیہ رکھ چھیڑ چھاڑ کی۔ چڑھ بیٹھ اور ایک بچھیرے اُگھنڈ پر۔

اَکھو مَکھو۔ ھ۔ مونث۔ عورتین اکثر رات کو بچون کے بہلانے اور کہلانے کو اپنا ہاتھ چراغ کی لو کیطرف لیجاتی ہین اور اُدھر سے پلٹا کر وہی ہاتھ بچون کے مُنہ پر پھیرتی ہین اور یہ الفاظ بطور دعا کے زبان سے کہتی جاتی ہین "اَکھو مَکھو میان کو اللہ رکھو" **نواب میر اشوقؔ** دیکھو مُنہ تک ہتھیلی آتی ہی۔ اَکھو مَکھو تمھین کو بھاتی ہی۔

اِکّے دُکّے کی خیر منانے والی - اُس بازاری عورت سے مراد ہی جو راہ چلتے کو پھانس پھونس کے کچھ لے مرے۔

اِکّیس - ھ - بست و یک - ف - ۲۱ -

اَکیلا - ھ - ایکل एकल س - نمبر(۱) تنہا - **ناسخ** ؎ اکیلا دل مرا فوج تمنا کے مقابل ہی - الٰہی کیجیو تو فتحیاب اِس مردِ غازی کو - **سحر** ؎ ہمین کیا جو تربت پہ میلے رہے - یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے -

نمبر(۲) (عو) خالی - غیر آباد - **فقرہ** بیٹا مدت سے وہ مکان اکیلا پڑا رہتا ہی وہان رہنا ٹھیک نہین -

نمبر(۳) یکتا - لاثانی - **رشک** ؎ حُسن بندش صحتِ الفاظ مضمونِ جدید - **ناسخ** اک اک بات مین اے رشک اکیلا ہو گیا - اِن معنی مین اِس شعر کے سوا اور کہین نہین دیکھا -

اکیلا پوت کماٰئی کرے گھر کرے یا کچہری کرے - کام کرنے والا ایک اور کام بہت سے کیا کیا کرے -

اکیلا چنا بھاڑ نہین پھوڑ سکتا - مثل - تنہا آدمی سے اُس کام کا سرانجام غیر ممکن ہوتا ہی جو بہت سے آدمیون کے کرنے کا ہو -

اکیلا حسنو روے کہ قبر کھودے - جب کسی مصیبت اور پریشانی کی حالت مین کام کثرت سے پیش آجاتے ہین اور کام کرنے والا تنہا ہوتا ہی تو اُسجگہ یہ مثل کہی جاتی ہی -

ع؎ سلطنت دہلی کے آخر زمانے مین لٹیرون نے ایک بڑھیا کو مخبری کے لیے مقرر کیا تھا وہ مسافر کو دیکھکے آواز لگاتی "بھلا ہو بابا اِکّے دُکّے کی خیر - اکیلے دکیلے کا اللہ بیلی" اور لٹیرے آگاہ ہوکر مسافر کو لوٹ لیتے - اُسوقت سے یہ اصطلاح ہوتے ہوتے اِن معنی مین مستعمل ہو گئی -

اکیلا سو باؤلا دُکیلا سو سنگ تکیلا سو کھٹ پٹ چوکیلا سو جنگ - مقولہ - اکیلے آدمی کو تنہائی سے وحشت ہوتی ہی اور دو ہوتے ہین تو آپس مین لطف کے ساتھ مل جُل کر رہتے ہین اور جہان تین آدمی جمع ہوئے باہم بگڑ جاتی ہی اور جب چار شخص اکٹھا ہو گئے تو جنگ ہو جانے مین کوئی شک نہین -

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا - مقولہ - اکیلے آدمی سے کوئی بات بن نہین پڑتی انسان تنہا ہو تو عیش یا غم کسی حالت مین لُطف نہین -

اُکیلنا (عوام) اُدھیڑنا - چھیلنا - مغز سے پوست الگ کرنا - بٹے ہوے دھاگے کا بل نکالنا -

اکیلے اکیلے - کسیکی تنہا خوری یا الگ ہی الگ مزے اُڑانے اور سیر کرنے کی جگہ بے تکلفی سے کہتے ہین -

اکیلی تو لکڑی بھی نہین جلتی - تنہا آدمی سے کوئی کام نہین ہو سکتا - **شعور** ؎ کوئی بات تنہا کی چلتی نہین - اکیلی تو لکڑی بھی جلتی نہین -

اکیلی جان - محض تن تنہا - جسکا کوئی شریک اور ساتھی نہو - **جانصاحب** ؎ اکیلی جان تھی جب تک ہر اک صورت گزرتی تھی - مری جاتی ہون جیتے جی کہ آیا خرچ دونا ہی -

اکیلے چلیے نہ باٹ جھاڑ بیٹھیے کھاٹ - مقولہ - (تن تنہا سفر نہ کرے اور بستر کو جھاڑ کر بیٹھے) سفر ہو خواہ حضر احتیاط شرط ہی -

اکیلے دُکیلے - ایک دو آدمی - **فقرہ** - اُدھر تو قافلہ بھی مشکل سے گزر سکتا ہی اکیلے دُکیلے کا کیا ذکر - اور کہین صرف یکہ و تنہا کی جگہ بھی کہتے ہین - جیسے تمہارے دشمن بہت ہین اکیلے دکیلے گھر سے نہ نکلا کرو -

اُکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی - تنہا آدمی کا خدا ہی حافظ ہی اکیلا آدمی ہمیشہ خطرناک حالت مین رہتا ہی -

فصل الف مقصورہ مع کاف فارسی

اُگارنا - کنوان صاف کرنا - کنوین کی مٹی نکالنا - (جب کنوین کا پانی کمی کی وجہ سے گدلا نکلتا ہی تو مٹی نکالڈالنے سے پانی بڑھجاتا ہی اور صاف نکلنے لگتا ہی -

اگاڑی - ھ - مونث - وہ رسی جو گھوڑے کے گلے مین ڈالکر دہنے بائین دو میخون مین باندھی جاتی ہی - **مصحفی** (گھوڑے کی صفت مین) ؎ از بسکہ اچپلا ہی جو بندہتا ہی تھان پر - رہتا ہی جیسے برق اگاڑی کو اضطرار -

اُگال - ھ - مذکر - گلوری کا پھوک - **ظفر** ؎ بستر پہ تیرے دھبے ہین کسکے اُگال کے - اُسکو لہو پلاؤنگا اُسکا نکال کے - **سحر** ؎ نہ دیا مُنہ کا اُگال ایک گلوری کیسی - ایسے مہنگے تو نہین کھا بھی چکے پان نیا -

اُگالدان - ا - مذکر - وہ ظرف جسمین پان کی پیک یا اُگال یا لعاب دہن تھوکتے ہین - **وزیر** ؎ ہم مُنہ کو دیکھ دیکھکے رہجائین یا نصیب - لوٹے اُگالدان مزہ اُس اُگال کا -

اُگانا - اُگنا کا متعدی - **غالب** ؎ جوہر تیغ سر چشمۂ دیگر معلوم - ہون مین وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہی مجھے - یہ بہت کم مستعمل ہی -

اُگاہنا - اسامیوار وصول کرنا - (کرایہ چندہ یا حق زمینداری)

اُگاہی - ھ - مونث - وہ سودی قرضہ جو بدفعات ادا کیا جاے -

اُگٹا پیچی - (عو) غصے کی حالت مین طعنے دینے اور اپنے احسانات جتانے کو کہتی ہین - **نوازش** ؎ تُو تُو مَین مَین تمہین کو ہی بھاتی - اُگٹا پیچی مجھے نہین آتی -

اُگٹنا - (عو) نمبر (۱) بار بار احسان جتانا - زرا زرا سی بات پر سلوک کا اظہار کر کے طعنے دینا -

نمبر (۲) جھلا کے کسیکے عیب کھولدینا -

اگد - ھ - ایک کلمہ ہی جسے فیلبان ہاتھی کو تیز کرنے اور بڑھانے کے لیے کہتے ہین -

اگر - نمبر (۱) ؏ ف - حرف شرط - **فقرہ** اگر آپ سے پوچھا جاے تو کیا بتایئے گا -

---

؎ دیکھو اکیلے دُکیلے کی خیر منانے والی کا حاشیہ -

؏ حروف شرط ہمیشہ ایسے جملون پر داخل ہوتے ہین جنکی جزا خاص ایک جملے سے ادا ہوتی ہی - مثلاً یہ کہین کہ اگر زید پڑھیگا تو دانشمند عالم فاضل ہوگا یا یون کہین کہ اگر زید شرارت کریگا تو اسکو سزا ہوگی ان دونون مثالون مین اگر حرف شرط ہی اور تو حرف جزا - اور جملۂ اول شرط ہی اور جملۂ ثانیہ جزا - اسی حرف شرط پر عربی مین اگر واو زیادہ کرتے ہین اور اُردو مین حرف چہ آخر مین لگا دیتے ہین تو نہ معنی شرطی باقی رہتے ہین نہ دو جملون کی ضرورت ہوتی ہی مثلاً یہ کہین کہ اگر زید میرے پاس آئیگا تو مین اُسکو انعام دونگا اگرچہ وہ امیر کبیر ہو - اس صورت مین لفظ اگرچہ کو معنی شرطی سے کوئی تعلق نہین رہا گو اس سے قبل والے جملے مین معنی شرطی پائے جاتے ہین - اور کبھی لفظ اگرچہ کے واسطے اسکی ضرورت نہین ہوتی ہی کہ اُس سے قبل جملۂ شرطیہ ہی مذکور ہو مثلاً یون کہین کہ زید آگیا اگرچہ عمرو نہین آیا - یہ اُس صورت مین بولتے ہین کہ زید کا آنا عمرو کے آنے سے خاص تعلق رکھتا ہو - مثلاً زید اور عمرو کا آنا ساتھ قرار پا چکا ہو اور زید چلا آیا ہو اور اپنے وعدے کو پورا کیا ہو اور عمرو نہ آیا ہو - کبھی حرف لیکن اسکے ساتھ مستعمل ہوتا ہی مثلاً کہین کہ میرا ارادہ اگرچہ بمبئی جانے کا ضرور ہی لیکن سردی کا خیال بار بار روکتا ہی - عربی مین ترکیب کرنے کی حالت مین اُس جملے کو جسپر واو داخل ہوتا ہی حال کہتے ہین مثلاً اس مثال مین کہ زید آیا اگرچہ عمرو نہین آیا یون کہین گے کہ زید کا آنا عمرو کے نہ آنے کے ساتھ مقرون ہی یہ اسوجہ سے کہ حال کو معیت زمانی اس فعل سے ہوتی ہی جس سے وہ حال ہی - خلاصہ یہ ہی کہ یہ چہ محض تاکید کے واسطے آتا ہی مقصود اس سے ربط اور وصل ہوتا ہی مثلاً زید بخیل ہی اگرچہ وہ مالدار ہی یا بکر لئیم ہی اگرچہ وہ صاحب نسب و صاحب جاہ ہی - اس واو کو عربی مین واو وصلیہ بولتے ہین مگر حرف چہ کا اُردو مین کوئی نام نہین - توسیع مین داخل کر کے اگر - چہ - کو بھی وصلیہ یا اتصالی یا رابطی کہین تو مناسب ہی -

نمبر(۲)[ع۱] -ہ- مذکر- اگُرُ अगुरु س-عود-ع-ایک پہاڑی عظیم الشان درخت کی لکڑی ہی جسکا رنگ بھوراسیاہی مائل ہوتا ہی جلنے سے خوب خوشبو دیتی اور پانی مین ڈالنے سے غرق ہوجاتی ہی اسیوجہ سے اسکو عود غرقی کہتے ہین- جسمین یہ صفات نہ پائے جائین وہ خراب ہے-

اگرچہ[ع۲] -ف- کلمۂ شرط- باوجودیکہ- ہرچند- **بحر** ؎ خدانے چاہا تو اُس بُت کو اب نہ چاہین گے- اگرچہ سانحہ گزرے گا جان پر گزرے- **ہوس** ؎ اگرچہ آج ہی بالینِ سنگ و بسترِ خاک- کبھی تو سر مرا آغوشِ یار مین بھی تھا-

اگُردان -ا- مذکر- وہ ظرف جسمین اگر کی بتّی جلائی جاتی ہی- فصحا اگرسوز زیادہ بولتے ہین-

اگرسوز -ا- مذکر- اگردان-

اگر کی بتی -اگر اور صندل کے بُرادے مین اور خوشبو کی چیزین ملا کے بناتے ہین- سرے پر آگ لگا دینے سے آخر تک بتی سلگا کرتی ہی- بیشتر متبرک جلسون اور مقدس مقامون پر خوشبو کے لیے سُلگاتے ہین- **ناسخ** ؎ بتی اُسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی- ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا-

[ع۱] اصل مین اسکی لکڑی وزنی اور بھاری نہین ہوتی لیکن زمین مین دفن کرنے سے وزنی ہوجاتی ہی سرحدِ چین- قمار اور دکن مین اور سلہٹ کے قریب اسکے درخت ہوتے ہین- سلہٹ اور قمار کا اگر عمدہ ہوتا ہی اور مشہور ہی- اسکا مزاج دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک ہی- خفقان- غشی- کھانسی- نقرس وغیرہ کو مفید ہی اور حواس- قوائے دماغی- پٹھے- معدے- جگر اور آنتون کو نہایت قوت بخش اور مفرح ہی- ریاح کو تحلیل اور مُنہ کی بدبو کو دفع کرتا ہی- اسکی بتیان بناکر اکثر متبرک محفلون مین خوشبو کے لئے اور ہوا کی صفائی کے واسطے جلاتے ہین- اسکا عطر خوشبو مین نہایت پایدار اور مطبوع ہوتا ہی اور جسقدر پُرانا ہوا اُتنا ہی عمدہ اور قیمتی ہوتا ہی-

[ع۲] دیکھو- اگر- نمبر ۱ کا حاشیہ-

اگر ماند شبے ماند شبِ دیگر نمے ماند- بے ثبات اور جلد مٹجانیوالی چیز کی نسبت کہتے ہین-

اگر- مگر- شاید- چونکہ یہ الفاظ اکثر غور و تامل اور دور اندیشی کی جگہ مستعمل ہوتے ہین اسلیے سپاہیون کا قول ہی کہ جو شخص یہ تین لفظ بولے وہ سپاہی نہین یعنی سپاہیون کو بے دھڑک اپنا کام کر ڈالنا چاہیے اونچ نیچ سمجھنے اور غور و تامل کرنے سے کیا سروکار-

اگر مگر کرنا- نمبر(۱) پس و پیش کرنا- ہچکچانا- **فقرہ** اگر مگر کرنے سے کچھ حاصل نہین چلنا ہو تو خدا کا نام لیکر چل کھڑے ہو-

نمبر(۲) حجت کرنا- بات مین شاخین نکالنا- قابلیت جتانا- **فقرہ** جہان آدمی چار حرف پڑھ گیا اگر مگر کرنے لگا-

اگروال / **اگروالا** } بنیونکی ایک قوم ہی- اس فرقے کے لوگ اکثر مہاجنی کا پیشہ کرتے ہین-

اگِری- وہ رنگ جو گہرے کشمشی کے قریب قریب ہوتا ہی- **مصحفی** ؎ کیونکر نہ مرے داغون سے بوآئے اگر کی- مین سوختہ ہون اُسکے لباسِ اگری کا- **رند** ؎ اگری کا ہی گمان شک ہی ملاگیری کا- رنگ لایا ہی دوپٹا ترا میلا ہوکر- **میر حسن** نے اُگری بسکون کاف فارسی بھی کہا ہی مگر اب یہ زبان نہین ہی ؎ وہ پشواز اگری وہ نرگس کا ہار- وہ کمخواب کی بند رومی ازار- بعض لوگ اسکو غلطی سے اگری چمپٹی کے وزن پر بولتے ہین-

اَگڑم بَگڑم- (عوام) مہمل باتین جو سمجھ مین نہ آئین-

اَگَست- انگریزی (آگسٹ) انگریزی سال کا آٹھوان مہینا جو اکتیس دن کا

ہوتا ہی اور بیشتر ساون اور بھادون سے مطابق پڑتا ہی -

اگلا - ص - نمبر(۱) پہلا - گزشتہ - **رندؔ** - اگلا ہی جلانا ابھی بھولا نہین اُسکا - بلواتے ہین پھر اب مجھے اُس رشک پری سے - **صباؔ** - سال ہی بھر مین ترقی کی یہ اے طفل حسین - نے سوار اگلے برس تھا شہسوار اب کے برس - کہین اسکی تعبیر قدیم اور پرانے سے موزون اور چسپان ہوتی ہی جیسے اب اگلے لوگ باقی رہے نہ اگلی باتین - **اسیرؔ** - تھا جو کچھ اگلون نے سمجھایا ہمین ہم وہی پچھلون کو سمجھانے لگے -

نمبر(۲) آیندہ - **ناسخؔ** - کیا اگلا مہینا اجی ہوجائے ابھی وصل شوال سے خالی کا مہینا نہین اچھا - **بحرؔ** - آستین دیدۂ تر سے جو زرا ٹل جاتی اگلی برسات پہ ساون کی گھٹا ٹل جاتی - **فقرہ** اب شنبے کو بڑا دن اور اگلے شنبے کو جنوری کا پہلا دن ہی (عود ہندی)

نمبر(۳) آگے کا - پہلے کا - **انشاؔ** - ہتھنی کا ایک پاون اگلا - تھا باندھ مہاوتون نے رکھا - **فقرہ** اگلے مزے مین رہے خوب ٹھاٹھ ان چکھین پچھلے غریب رہگئے -

نمبر(۴) اُستاد - ہوشیار - چلتا ہوا - **فقرہ** بھلا وہ کب چوکتا ہی اگلا پہلے ہی کھا کے چلتا ہوا -

نمبر(۵) وہ کھانا جو رمضان مین افطار کے بعد اول شب کھاتے ہین - **فقرہ** غریبون کو اگلا پچھلا کیسا جسوقت کچھ ملگیا کھالیا کبھی روزے ہی پر روزہ رکھنا ہوتا ہی -

اگلا پچھلا - اول و آخر کا - گزشتہ اور حال کا - **فقرہ** صاحبزادے کو اگلا پچھلا کوئی سبق یاد نہین ہی - اُنکا اگلا پچھلا جو کچھ حساب تھا سب پاک کردیا گیا -

اور اگلے پچھلے متقدمین و متاخرین کی نسبت بھی کہتے ہین - **فقرہ** میر کو اگلے پچھلے سب مانتے آئے ہین -

اگلا زمانہ
اگلا وقت } زمانۂ سابق - گزرا ہوا عہد - **فقرہ** اگلے وقت مین تحریر و تقریر کا جو رنگ تھا اب اُسکی چھان بھی کہین نظر نہین آتی - اب کے دیکھتے کہا جاتا ہی کہ اگلا ہی زمانہ بہت غنیمت تھا -

اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا - مثل - (عو) جب کوئی شخص گزشتہ احسانات پر خاک ڈالکر نئے احسانات چاہتا ہی اُسکو طنزاً کہتے ہین کہ یہ تو وہی مثل ہوئی کہ اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا -

اُگل پڑنا - اُگل آنا - لازم - نمبر(۱) نگلی ہوئی چیز کا مُنہ کے باہر نکل آنا - **فقرہ** جو نوالہ کھائیے اُگلا آتا ہی - یہان آنا کے ساتھ زیادہ استعمال ہی -

نمبر(۲) تلوار کا میان سے باہر نکل پڑنا - **رندؔ** - بیطرح ابروِ قاتل کے اشارے مین ادھر - اُگلی پڑتی ہی یہ تلوار خدا خیر کرے - **ظفرؔ** - جذبے سے میرے شوق شہادت کے کیا عجب - تلوار خود بخود تری قاتل اُگل پڑے -

نمبر(۳) باہر نکل آنا - نہایت اُبھار کی جگہ کہتے ہین - **میر حسنؔ** - کیا لطف تن چھپا ہی مرے تنگ پوش کا - اُگلا پڑے ہی جامے سے اُسکا بدن تمام - **سوداؔ** (گھوڑے کی تعریف مین) - اچپلاہٹ سے توڑتی ہین یہ اُگلی آنکھین - رشک سے دل ہو جسے دیکھ چکارے کا گداز -

اُگلتی تلوار بیسوا اُگائی خسم کو مار رکھتی ہی - مقولہ - جسطرح تلوار

میان سے اچانک نکل پڑنے پر آدمی کو زخمی کر ڈالتی ہی اسیطرح بیسوا عورت سے شوہر کو ضرر ضرور پہنچتا ہی۔

اُگلنا۔ (س اُدگال उद्गाल) (نگلنے کی ضد) نمبر(۱) نگلنا کی ضد۔ تھوکنا۔ مُنہ سے باہر نکالنا۔ وزیرؔ ؎ کھونگا دیکھکے مین چین زلف مین دُر گوش۔ اُگل رہا ہی یہ من زلفِ عنبرین کا سانپ۔ آتشؔ ؎ ثابت ہوا جو کشتۂ دندانِ یار مین۔ ہنس ہنس کے قبر پر مری موتی اُگل چلے۔

نمبر(۲) نکالنے اور پیدا کرنے کی جگہ۔ ؎ شعر تراتنے نکالے کہ بہائے دریا۔ اے ظفر طبع رواں نے تری طوفان اُگلا۔ آتشؔ ؎ دولتِ دنیا سے مستغنی ہوں مین دیوانہ آج۔ گنج اُگل دیتا ہی میرے واسطے ویرانہ آج۔

نمبر(۳) بیان کردینے اور بھید کھول دینے کی جگہ۔ فقرہ پہلے تو بہت انکار تھا جب مین نے زرا دھمکی دی سب اُگل دیا۔

نمبر(۴) کھایا پیا یا مال مجبوراً واپس کرنا۔ داغؔ ؎ غم جو کھایا ہی کیا کہون تجھسے۔ مین یہ کھایا اُگل نہین سکتا۔ صباؔ ؎ محشر کو چاہیے ہوئی اُگلنا پڑے تجھے۔ کھاکر تو مشتِ خاک کو خوش اے زمین نہو۔

اُگل نگل کے کھانا / اُگل اُگل کے کھانا } کمال بے رغبتی سے کوئی چیز کھانے کی جگہ کہتے ہین۔ فقرہ کھانا ایسا بیمزہ تھا کہ اُگل اُگل کے کھایا۔

اگلے پانی پچھلے کیچ۔ مثل۔ جو وقت پر پہنچ جاتا ہی وہی مزے مین رہتا ہی یا جو کام ابتدا مین ہوجاتا ہی وہی کچھ اچھا ہوتا ہی۔

اُگلے تو اندھا کھاے تو کوڑھی۔ مشہور ہی کہ سانپ چھچھوندر کو مُنہ سے اُگل دے تو اندھا ہوجاے اور نگل جاے تو کوڑھی لہذا یہ مثل اُسجگہ کہتے ہین جہان کوئی ایسا کام پیش آجاے جو نہ کرتے بنتا ہو نہ چھوڑتے۔

اگلے دفتر کھولنا۔ پُرانی باتون کا ذکر کرنا۔ گزرے ہوے حالات بیان کرنا۔ اگلی شکایتین چھیڑنا۔ بحرؔ ؎ خطا کیا ہی مُنہ پر کھولو نہ اگلے دفتر۔ پردے مین بات بہتر تمکو حجاب ہوگا۔

اگلے زمانے والے۔ قدیم زمانے کے لوگ۔ پُرانے آدمی۔ صباؔ ؎ کوچۂ یار کی راہین کوئی ہمسے پوچھے۔ خضر کیا جانین غریب اگلے زمانے والے۔ اور اکثر بھولے اور سیدھے سادے آدمی کی نسبت بھی استعمال کرتے ہین۔

اگلے کو گھاس نہ پچھلے کو پانی۔ مہمانون کی تواضع مین جب بدنظمی ہوتی ہی کوئی چیز کسیکو نہین پہنچتی تو اُس جگہ یہ مثل کہتے ہین۔

اگلے لوگ۔ اگلے زمانے والے۔ ؎ میرؔ کو کیون نہ مغتنم جانین۔ اگلے لوگون مین اک رہا ہی یہ۔ ولہ ؎ کرتے نہین ہین اُس سے نیا کچھ ہم اختلاط۔ ہوتا تھا اگلے لوگون مین بھی باہم اختلاط۔ اور اگلے وقت کے لوگ بھی اسی جگہ کہا جاتا ہی۔ غالبؔ ؎ اگلے وقتون کے ہین یہ لوگ انہین کچھ نہ کہو۔ جو مے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہین۔

اگلے نے کیا پچھلے پر آئی۔ بڑے نے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی۔ افسر نے خطا کی اور ماتحت ملزم ٹھہرا۔ کیا کسنے اور تھُپ گئی کسکے سر۔

اگلے ہوے پچھلے پچھلے ہوے پردھان (سردار)۔ جہان پُرانے نوکرون اور قدیم خیرخواہون پر نئے لوگون کو ترجیح دیجاے اُسجگہ کہتے ہین۔

اَگن۔ ھ۔ نمبر(۱) مذکر۔ ایک چھوٹے سے پرند کا نام ہی جو نہایت خوش آواز اور کنجشک کی برابر ہوتا ہی اکثر لوگ اسکو پالتے ہین۔

نمبر(۲) مونث - اگن (आग्नि) س آگ - **سودا** ے تھا عود کے
مجمر کے سبب سینہ پُرتف - ہر ایک کا دل اُسمین تھا انگارا اگن کا - اب اُردو
مین مستعمل نہین ہی۔

اُگنا - (س - اُدگمن उदगमन) پیدا ہونا - نکلنا - (نباتات کا) (اوپر چلنا) **آتش**
ے اُلجھا ہی دل بتون کے گیسوے پُرشکن مین - اُگتی ہی جاے سبزہ
کنگھی مرے چمن مین - **ذوق** نے خاک سے کیونکہ ہماری گلِ رعنا نہ اُگے -
کہ کسی گل کی دورنگی نے ہی مارا ہمکو -

اُگن باو - نمبر(۱) ھ - مونث - گھوڑون کا ایک مرض جسمین کھال اُدھڑ جاتی
ہی اور روئین گرجاتے ہین - **سودا** (گھوڑے کی ہجو مین) ے پیدا ہوئی
ہی تپسہ اگن باو اسقدر - ہر گز دروغ اسکو تومت جان زینہار - گزرے
وہ جسطرف سے کبھی اُسطرف نسیم - بادِ سموم ہووے وہین گر کرے گزار -
نمبر(۲) گرمی - آتشک -

اَگن بُوٹ - ھ - (س - اگن (آگ) अग्नि پوت (جہاز) पोत) مذکر - آگ (مجہول)
بوٹ - **مسرور** ے مری جلتی آنکھون مین رکھو قدم - سواری کو حاضر
اگن بوٹ ہی -

اُگوا یا اُگواکار - (عوام) پیشوا - سردار - گھر کا نکھیا - سب کاروبار
جس سے متعلق ہو اور کارروائی اُسکے بغیر نہوتی ہو -

اُگواڑا - ھ - مذکر - پچھواڑے کی ضد - مکان کا آگے کا حصہ - سامنے کا رُخ -

اُگوانی - ھ - مونث (عوام) برات کی پیشوائی -

اُگولا - ھ - مذکر - گنّے کی چوٹی - جڑ کا مخالف سرا -

اَگھن - ھ - مذکر - اگرہائن आग्रहायन س فصلی سال کا تیسرا مہینا جو
اکثر نومبر و دسمبر سے مطابق ہوتا ہی - اس مہینے مین جاڑا بہت پڑتا ہی -

اگھن چوکھے ادھن - اگھن کے مہینے مین دن ایسا چھوٹا ہوتا ہی کہ
ادھن ہوتے ہوتے تمام ہو جاتا ہی -

اَگھوری - س - ہندو فقیرون کا ایک فرقہ جو نجس اور ناپاک چیزون سے بھی
پرہیز نہین کرتا - **جانصاحب** ع - ہی گرو گھنٹال تیرا تو اگھوری بالکا -
منیر ے صاف کھاتا ہی پیٹ اگھوری کا - نیچہ مدقوق کا تنِ لاغر -
اور مجازاً کثیف طبیعت والے کو بھی کہتے ہین - **فقرہ** تجھے ذرا گھن نہین آتی
بڑا اگھوری ہی -

اُگیا بیتال - مذکر - غول صحرائی جو رات کے وقت مسافرون کو بہکانے (بھوت پریت)
کے لیے اپنے مُنہ سے شعلے نکالتے ہین - مشہور ہی کہ اکثر جنگلون مین اور
دریا کے کنارے جو جلتے ہوئے چراغ سے دکھائی دیتے ہین اُنہین شعلون
کی روشنی ہی اور جو اِسکے قائل نہین ہین اُنکا قول ہی کہ وہ اصل مین ایک دخانی
مادہ ہی جو اکثر دلدل اور پُرانے قبرستان سے رات کو شعلے کیطرح چمکتا ہوا نکلا
کرتا ہی - **سودا** (گرمی کی ہجو مین) ے گرمی پڑتی ہی یا خدا کا قہر - کیا کہون
تجھسے مین کہ شہر بہ شہر - بادشاہون کی بادشاہی ہی - اگیا بیتال کی دہائی ہی -
اور اگّیا بیتال بہ تشدید کاف فارسی بھی کہا ہی - ے کیون نہ انگارے
اُچھالے پھر وہ **انشارات** کو - ہی ہماری آہ شاگرد اگّیا بیتال کی -

اَگیاری - ھ - مونث - ہندوؤن کے یہان ایک قسم کی پوجا ہوتی ہی -
بُت کے سامنے آگ روشن کرتے ہین اور اُس آگ پر گھی چاول تل اور
خوشبو وغیرہ رکھکر دیوتا کو خوش کرنے کے واسطے جلاتے اور اسکو
پوجتے ہین -

فصل الف مقصورہ مع لام مہملہ

اِلَّا اللہ - یہ کلمۂ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ کا ایک جزو (نہین ہی کوئی معبود سوا اللہ کے محمدؐ بھیجے ہوے اللہ کے ہین) ہی جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہی۔

کسیکے دفعتًہ گرتے وقت۔

اُٹھنے بیٹھنے مین کسی درد سے تکلیف کے وقت۔

سخت حملہ کرنے کے وقت۔ **فقرہ** - مسلمان اِلّا اللہ کا نعرہ کرتے ہوے حریف کے مورچے پر جا پڑے۔

ذکر کرنے والے فقرا اِس کلمے سے دل پر ضرب لگاتے ہین۔ ؎ کوئی سنگین دل تو کیا سو کوہ ہلجائین **ظفر** - تیری بھی نام خدا وہ ضرب اِلّا اللہ ہی۔

اَلابَلا - تابع بمتبوع (یہان تابع بمتبوع پر مقدم ہی) نمبر(۱) بلا۔ **فقرے** وار ہی تمہاری الابلا مجھے لگے۔ (عو) وہ کسی الابلا سے نہین ڈرتا۔

نمبر(۲) بُری سے بُری خراب سے خراب چیز۔ **فقرے** الابلا جو کچھ پاتا ہی کھاتا چلا جاتا ہی۔ اِس بے تمیز سے سودا نہ منگاؤ الابلا جو کچھ پائیگا اُٹھا لائیگا۔

الابلا برگردنِ مُلّا - سارا وبال مُلّا کی گردن پر۔ مشتبہ چیز جب کسی مولوی کے فتویٰ دیدینے پر استعمال کیجاتی ہی تو کہا جاتا ہی کہ ہم تو حکم کے تابع ہین الابلا برگردنِ مُلّا۔

اَلاپ - ھ - مونث - آلاپ आलाप س - اسکے چار لفظ ہین - آ - نا - نے - توم - انہین چارون کے اُتار چڑھاؤ سے راگ کی شکل بنانے کو الاپ کہتے ہین۔ میر حسن ؎ وہ رقصِ بتان اور وہ سُتھری الاپ - وہ گوری کی تانین وہ طبلون کی تھاپ۔

الاپنا - معنی کی تفصیل کے لیے دیکھو الاپ - **ناسخ** ؎ الاپا دہ پری طلعت سلیمان جو لبِ دریا۔ بجاے شور ہوگا نغمۂ داؤد پانی مین۔

اور کبھی مطلق گانے اور تانین لگانے کی جگہہ کہتے ہین جیسے انکو وقت بیوقت سے کچھ کام نہین راتدن الاپا کرتے ہین۔

اِلاچا یا الائچا - جسے چوڑیا بھی کہتے ہین - ایک قسم کا رشیمی یا سوتی دھاری دار کپڑا۔ **سودا** ؎ لے دے جو تھان اُسے الایچے کا - وہی محرم ہوا اُسکے پایچے کا۔

الاچا بیگ - بہت دُبلا سوکھا اور بدقطع شخص جسکی وضع بھی لچونگی سی ہو۔

اِلاچی - ھ - مونث - ایلا एला س - ہیل - ف - قاقلہ - ع - نمبر(۱) ایک خوشبودار پھل ہی چھوٹی قسم کے پھل کو چھوٹی یا گجراتی الاچی کہتے ہین اسکا پوست سفید اور دانے چھوٹے سیاہ اور نہایت خوشبو ہوتے ہین - بڑے قسم کے پھل کو بڑی الاچی کہتے ہین اسکے پوست اور دانے کا رنگ سیاہ سُرخی مائل ہوتا ہی اور دانے قسم اول سے بڑے اور سخت ہوتے ہین چھوٹی الاچی کا مزاج دوسرے درجے مین گرم و خشک اور بڑی الاچی کا مزاج پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک ہی - دونون مفرح اور مقوی معدہ و قلب اور ہاضم ہین پان کے ساتھ کھاتے ہین اور بعض کھانون مین بھی ڈالی جاتی ہین چھوٹی الاچی خصوصًا - متلی - قے - درد معدہ اور پیچش وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہی - یہ ملیبار اور گجرات مین بکثرت پیدا ہوتی ہین۔

نمبر(۲) - گُیّان - سکھی - (محلات کی اصطلاح) جب دو عورتین الاچی توڑ کے باہم اُسکے دانے کھالیتی ہین تو ایک دوسری کو الاچی کہتی ہین - **رنگین** ؎

ع ؎ کٹھ پتلی کے تماشے مین ایک ایسی ہی مضحکہ انگیز شکل کا نام الاچا بیگ ہوتا ہی - اب عام طور پر اِس حیثیت کے آدمی کو ظرافتًا کہنے لگے ہین۔

اب الاچی کو مین اپنے گھر بلاؤن دور پار۔ اسکو مین اپنے چھپر کھٹ پر سلاؤن دور پار۔

الاچی دانہ۔ مذکر۔ مٹھائی کی قسم ہے۔ الاچی کے دانون کو شکر مین پرورده کر کے بناتے ہین **بحر** خریدار ہی ہے اُس خال لب شیرین کی دنیا مین۔ الاچی دانے حلوائی بھرین شکر کے بورون مین۔ **سحر** الاچی دانے کو رکھدے جو کوئی شکر مین۔ نمو کے فیض سے شاخ نبات ہو تیار۔ اب کھیلون یا بُھنے ہوئے چنون کو بھی پرورده کر کے بناتے ہین۔

اُلار۔ ھ۔ جب گاڑی کے پچھلے حصے پر اگلے حصے سے اتنا بوجھ زیادہ ہو کہ اگلا حصہ اُٹھا جاتا ہو یا اُٹھ جانے کا احتمال ہو تو کہتے ہین کہ گاڑی الار ہے۔ **فقرہ** پیچھے اسباب بھر بھر کے گاڑی کو الار کیے دیتے ہو۔

اَلاراسی۔ ھ۔ لااُبالی۔ بے پروا۔ جیسے الاراسی کارخانہ۔ الاراسی مزاج۔

اِلارم کِلاک۔ جگانے والی گھڑی۔ جو وقت معینہ پر اسقدر بلند آواز دیتی ہے کہ سوتا آدمی جاگ پڑتا ہے۔

الالون بلالون صحنک سر کالون۔ مثل۔ (عوم) چکنی چپڑی باتین کر کے مطلب نکالنے کی جگہ بولتی ہین۔

اَلاَمانع۔ مونث۔ امن مانگنا۔ پناہ۔ کسی بات سے تنگ آ کے مصیبت اور خوف وغیرہ کی حالت مین کہتے ہین۔ ؎ موت آئی ہو ٹلجائے یہ آئی نہ رُکے۔ الامان **داغ** قیامت ہے طبیعت میری۔ **زند** ؎ خوف افعیٔ

ع ؎ الامان۔ الحذر۔ یہ دونون لفظ اُن قصص کے بعد بولے جاتے ہین جن مین خوف شدت تکلیف بیان کیجاتی ہے۔ حاصل اسکا یہ ہوتا ہے کہ الامان مطلوب الحذر مطلوب۔ لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے خبر گرا دیگئی فقط مبتدا استعمل رہا لہذا یہ الف ولام محض تعریف کا ہے جو مبتدا پر داخل ہوتا ہے۔

سے ہی مجلبونہ خطر کالون سے۔ الامان آپکے بل کھائے ہوئے بالون سے۔

الامان کہنا۔ پناہ مانگنا۔ **مومن** ؎ ماجرا سُنکے تیغ کا تیری۔ الامان الامان کہین کافر۔ **انشا** نے الامان بولنا اور الامان مانگنا بھی کہا ہے مگر اب نہین کہتے **ن** ؎ الامان بولُ اُٹھین قیصر روم و خاقان۔ گر کہین ہاتھ مین تو لیکے اُسے جائے ڈپٹ۔ ؎ دادرس کوئی جو ملجاتا تو **انشا** عشق سے الامان مین بادشہ کی دے دُہائی مانگتا۔

اَلاِنتِظارُ اَشَدُّ مِنَ المَوت۔ مقولہ۔ انتظار موت سے سخت تر ہے۔ انتظار کی سخت تکلیف کی جگہ کہتے ہین۔ **ہلال** ؎ الانتظار اشد من الموت سچ تو ہے۔ مردہ مین انتظار مسیحا مین ہو گیا۔

اَلاؤ۔ ت۔ مذکر۔ (آتش شعلہ زن) کوڑا کرکٹ اور گھاس پھوس وغیرہ جمع کر کے ڈھیر لگاتے اور جاڑون مین جلا کر تاپتے ہین اسی ڈھیر کو الاو کہتے ہین۔ **رشک** ؎ اب کے جاڑے ہین اور نالہ و آہ۔ اسطرح کا کوئی الاو نہین **منیر** ؎ دروازے پر بتون کے لگایا کیے الاو۔ ہولی جلائی ہمنے شوالون کے سامنے

اِلاؤنس۔ انگریزی۔ مذکر۔ ملازم کی تنخواہ کے علاوہ جب کوئی رقم کسی وجہ سے دیجاتی ہے تو وہ الاونس کہلاتی ہے۔ جیسے ہارس الاونس یعنی گھوڑا رکھنے کیلیے جو رقم دیجائے

اَلبَتّہع۔ ع۔ نمبر (۱) ضرور۔ بیشک **سحر** ؎ جستجو مے کی تو البتہ رہی

ع ؎ رسالہ قواعد املاے فارسی مین لکھا ہے کہ الف مقصورہ کے ساتھ غلط ہے اور الف ممدودہ کے ساتھ صحیح۔ اور صاحب جہانگیری و سراج و رشیدی و شمس اللغات و برہان قاطع نے دونون طرح لکھا ہے بہرحال اُردو مین مقصورہ ہی کے ساتھ مستعمل ہے۔

ع ؎ اسکے معنی یقیناً ہین یہ لفظ ترکیب مین مفعول مطلق واقع ہوتا ہے۔ فعل اسکا محذوف ہوتا ہے اصل اسکی بَتَّ بَتَّۃً ہے فعل کو حذف کر کے الف ولام تعریف کا زیادہ کر دیا گیا۔

ساری عمر۔ اور رندون نے کسی امر مین کب کی تشویش۔ **آتش** ؎ دہن مین آپکے البتہ ہمکو حجت ہی۔ کمر کا بھید جو پوچھو میان نہین معلوم۔

نمبر(۲) مگر۔ لیکن۔ **فقرہ** مین تنہا تو جاتا نہین البتہ آپکے ساتھ چلنے کو تیار ہون۔

اَل بَل خدا بل۔ مقولہ۔ یعنی خدا ہی کا بھروسا چاہیے اور سب ہیچ ہی۔

اَلبَم۔ انگریزی۔ مذکر۔ وہ کتاب جسمین تصویرین لگائی جاتی ہین۔

البیلا۔ ھ۔ (تانیث کے لیے البیلی) نمبر(۱) جوان رعنا۔ بانکا ترچھا۔ رنگیلا۔ **قلق** (مجہول) ؎ ہی ہر اک گلفروش البیلا۔ پھول والون کا روز ہی میلا۔ **جرات** ؎ دست و پا مین مرے آجاتی ہی جنبش اکبار۔ اچپلاہٹ سے جو یاد آتے ہوا لبیلے تم۔

نمبر(۲) موجی۔ لہری۔ آزاد طبع۔ بے پروا۔ **فقرہ** اُنکا کیا ٹھکانا آئین نہ آئین ایک البیلے آدمی ہین۔

نمبر(۳) انیلا۔ الھڑ۔ بھولا بھالا۔ **نواب میرزا شوق** ؎ اور وہ ہوتیان ہین البیلی۔ مین نہین کچی گولیان کھیلی۔

نمبر(۴) انوکھا۔ نرالا۔ **مسرور** ؎ دیکھے دم مجکو لیچلو میلے۔ اک تمہین تو ہو ایسے البیلے۔

البیلاپن۔ بھولاپن۔ رنگیلاپن۔ آزادہ مزاجی۔ **نواب میرزا شوق** ؎ وہ ہر اک بات مین اٹھلانا وہ البیلاپن۔ وہ دبی بات وہ لجبیائی تمہاری چتون۔

البیلی چال۔ مستانہ رفتار۔ بانکی ترچھی چال۔ **شعور** ؎ بیلا چلے چمن مین تو دو پھول لائیو۔ کشتہ ہون مین صبا کسی البیلی چال کا۔

البیلی نے پکائی کھیر دودھ کی جگہ ڈالا نیر (پانی)۔ مثل۔ (عو) چاہیے تھا کچھ کیا کچھ۔ جو بدسلیقگی اور نادانی سے کوئی کام خراب کردے اُسکی نسبت طنز سے کہتی ہین۔

البیلی وضع۔ رنگین اور بانکی ترچھی وضع۔ **اختر** (شاہ اودھ) ؎ چال مین وہ قیامت الھڑپن۔ وضع البیلی سحر کی چتون۔

اَلپاکا ؏ **یا الپکا**۔ انگریزی۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید اور رنگین کپڑا جو سوتی اور اونی دونون طرح کا ہوتا ہی۔

اَلپین۔ ا۔ مونث۔ (اسکی اصل پرتگالی لفظ آلفینیٹ ہی اور انگریزی مین پن کہتے ہین)۔ وہ سوئی جسمین ناکے کی جگہ گھنڈی سی ہوتی ہی عموماً کاغذات نتھی کرنے کے صرف مین آتی ہی اور لیڈیان اپنے سایے کو اُبھارنے اور برابر کرنے کے کام مین لاتی ہین اور بعض ہندوستانی نگّے دار ٹوپیون مین لگاکر بالون مین اُلجھا دیتے ہین تاکہ ہوا سے ٹوپی اُڑ نہ جاے۔

اِلتباس۔ ع۔ مذکر۔ ہمشکل ہونا۔ تجنیس خطی۔ **فقرہ** واسطے دفع التباس کے خُر مین واو معدولہ بڑھاکر خور لکھنا شروع کیا۔ (عود ہندی)

اِلتجا۔ ع۔ مونث۔ نمبر(۱) منت۔ سماجت۔ خوشامد۔ **وزیر** ؎ نہ آیا منتون سے یار جسدم۔ تو پھر کیا کیا اجل کی التجا کی۔ **داغ** ؎ خدا ہی حشر کے دن التجا تیری نہ مانون مین۔ مرے مُنہ سے نہین نکلے ترے مُنہ سے قسم نکلے۔

؏ اصلی الپاکا۔ الپاکا نام جانور کی اون سے بنا جاتا ہی۔ یہ جانور پیرو (واقع جنوبی امریکا) مین بکثرت پیدا ہوتا ہی تین فٹ کے قریب اونچا اور بھیڑ سے مشابہ ہوتا ہی۔ پہاڑون اور درون کی سخت گزار گھاٹیون مین سوا من تک بوجھ لیکر دن بھر مین دس پندرہ میل چلتا ہی۔

نمبر(۲) گزارش - التماس - درخواست - **میر حسن** ؎ سو مین تجھسے رکھتا ہون اک التجا - کہ تو اسکو فرزندی مین اپنی لا - **داغ** ؎ دل جو واپس طلب کیا تو کہا - یہ نئی التجا نکالی ہی ؎ آلہی یہ **ناسخ** کی ہی التجا - مرے دم سے ہو شادمان لکھنؤ -

التجا کرنا - منت اور خوشامد کرنا - گڑگڑانا - ؎ **بحر** شاکر رہو مقدر پہ - کس و ناکس سے التجا نہ کرو -

التجا لیجانا - کچھ عرض کرنا - تمنا ظاہر کرنا - اس محاورے کا استعمال آگے اور پاس کے ساتھ ہوتا ہی - **رشک** ؎ پیر ہو کر التجا لیجاے جو پیش مریدِ پیر کے دن سے بُرا گنتا ہون ایسے پیر کو - ؎ **رند** پہنچا پایکِ سینہ بھی نہ اُس دلبر کے پاس - لے گیا یہ التجا مین بیشتر اکثر کے پاس -

اِلتِزام - ع - مذکر - کسی بات کو لازم کر لینا - **منیر** ؎ التزام ایسے قواعد کے کیے ہین مین نے - جن شرائط مین حریفون سے بہ مشکل ہو غزل -

اِلتِفات - ع - مذکر - توجہ - مہربانی - **ناسخ** ؎ مجکو ساقی سوا ئی جام شراب - جم کی جانب بھی التفات نہین - **صبا** ؎ ناصح نہ میرے حال پہ تو التفات کر - یہ مہربانیان نہین ای مہربان پسند - **مومن** ؎ مین جو آیا تو التفات نہین - وہ نظر وہ سخن وہ بات نہین -

التفات کرنا - توجہ کرنا - مہربانی کرنا - **قلق** ؎ آدمی کچھ سمجھکے بات کرے - پہلے کیون اتنا التفات کرے - **اختر** (شاہ اودہ) ؎ ہم کبھی التفات بھی نہ کرین - بھولکر اُنسے بات بھی نہ کرین - سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی -

اِلتماس - ع - مونث - عرض - گزارش - **رشک** ؎ صنم پرست ملین نا خدا شناس مجھے - دعاے وصل کی رہتی ہی التماس مجھے - **تسلیم** ؎ ادا اہر طرح وہم آبرو کی - ادب سے التماس گفتگو کی - **منیر** ؎ گدا کی ہی فغفور سے التماس - سیہ بخت کی نور سے التماس - دلی مین مذکر بولتے ہین - **مومن** ؎ مین نے منت نسے التماس کیا - کہ محبت نے بیجا اسی کیا - **میر حسن** ؎ سب کی عرضی سے خوش ہوا یک ولے - ہو خفا التماس سے میرے - **ظفر** ؎ وہی کہونگا جو ہوگا بجا سنو نہ سُنو - نہین وہ مین کہ مرے التماس بیجا ہون -

التماس کرنا - عرض کرنا -

اِلتِیام - ع - مذکر - نمبر(۱) آپس مین ملجانا - میل ملاپ - **فقرہ** ایسے دشمن سے التیام کی کیا ضرورت ہی - **بحر** ؎ اب مجھسے التیام کی باتین نہ کیجیے - دل تمسے پھٹ گیا جگر افگار ہو گیا -

نمبر(۲) زخم کا بھرنا - **ناسخ** ؎ زخم دہانِ خلق کو ہی اِس سے التیام - مرہم سے ہی زیادہ اثر میری بات کا -

التیام پانا - زخم بھرنا - **سودا** ؎ زخم دل پاوے مرے سوز جگر سے التیام - چاک ملتا ہی زبان شمع سے گلگیر کا -

التیام دینا - زخم بھرنا - **سوز** ؎ رہتا مثال جام دہن وا تمام عمر - دیتا نہ زخم دل کو اگر التیام جام - اب متروک ہی -

التیام کرنا - میل کرنا - آپس مین ملجانا - **فقرہ** کام نکالنے کو اُنسے التیام کر لینا چاہیے -

اُلٹا - ہ - سیدھے کی ضد - **اسیر** ؎ ہین زمانے کی دو رنگی سے بری اہلِ صفا - ایک پیراہنِ مہتاب ہی سیدھا اُلٹا - ؎ تن کی عریانی سے بہتر نہین دنیا مین لباس - یہ وہ جامہ ہی کہ جسکا نہین سیدھا اُلٹا -

نمبر(۱) ٹیڑھا - **انشا** ؎ عجب اُلٹے ملک کے ہین اجی آپ بھی کہ تمسے

کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا۔

نمبر(۲) پلٹا ہوا۔ مقلوب۔ جیسے بات کا اُلٹا تاب۔

نمبر(۳) واژگون۔ اوندھا۔ **انشا** ؎ مجھے کیون نہ آوے ساقی نظر آفتاب اُلٹا۔ کہ پڑا ہی آج خم مین قدحِ شراب اُلٹا۔

نمبر(۴) خلاف۔ برعکس۔ **بحر** ؎ جذب الفت نے دکھایا اثر اپنا اُلٹا۔ آہ جب ہونٹھون پہ آئی تو کلیجا اُلٹا۔

نمبر(۵) برگشتہ۔ **رشک** ؎ قسمت اُلٹی ہی کیا کرون اسکو۔ دوست دشمن ہی دوس دون کسکو۔

نمبر(۶) اُلٹے پاؤن۔ فوراً۔ بلا توقف۔ **اسیر** ؎ مرضِ عشق مین امیدِ شفا ہو کیونکر۔ پھر گیا آکے مرے پاس مسیحا اُلٹا۔

نمبر(۷) خلاف قاعدہ۔ خلاف معمول **مصحفی** ؎ مین ہوا ہون جسپہ عاشق یہ شگرف ماجرا ہی۔ کہ مرے عوض لگا ہی اُسے اضطراب اُلٹا۔

اُلٹا پاسا پڑنا۔ خلاف خواہش ایسا پاسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جاے مجازاً کسی بات کا تدبیر اور آرزو کے خلاف ہونا۔ ؎ **از بس ہوس** ہمیشہ اُلٹا پڑے ہی پاسا۔ ہم جیتتے نہین ہین کچھ اپنا ہارتے ہین۔

اُلٹا پلٹا۔ نمبر(۱) بے ترتیب۔ تلے اوپر۔ گڈبڈ۔ **فقرہ** تمام اسباب اُلٹا پلٹا پڑا ہی۔

نمبر(۲) بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ **فقرے** عجب اُلٹا پلٹا مقدمہ ہی کہ سمجھ ہی مین نہین آتا۔ مجھسے ایسی اُلٹی پلٹی باتین نہ کیا کرو۔ یہ لڑکا ہمیشہ اُلٹا پلٹا سوتا ہی۔

اُلٹا پلٹی۔ تغیر و تبدل۔ عزل و نصب۔ **فقرہ** وزارت کی اس اُلٹا پلٹی مین دیکھا چاہیے کس کس کا آب و دانہ اُٹھتا ہی۔

اُلٹا پھرنا۔ جاتے جاتے پلٹ پڑنا۔ پہنچتے ہی واپس آنا۔ **منیر** ؎ جگر سے آہ دکھاتی چلی اسے مشعل۔ کبھی جو دم نے کیا کوچۂ گلو مین گزار۔ سیاہی شب غم دیکھکر پھر اُلٹا۔ نہ پائی راہ عدم دلمین جا چھپا ناچار۔ **ذوق** ؎ سنکے میری جانکنی کو کوہکن۔ جون صدا اُلٹا پھرے کہسار سے۔

اُلٹا تمانچا۔ پشت دست کی مار۔ **بحر** ؎ مر گیا مین جو مجھے پیار سے مارا اُسنے۔ سیدھی تلوار ہوا اُسکا تمانچا اُلٹا۔

اُلٹا توا۔ نہایت سیاہ۔ کالا کولا۔ سیہ فام شخص کی نسبت اکثر کہتے ہین۔ **فقرہ** مُوا کالا بھجنگا اُلٹا توا ہین تو اسکو اپنی ایڑی چوٹی پر قربان بھی نہ کرون۔ (عو) **عرش** ؎ بنگیا اُلٹا توا روزِ سیہ آفتاب۔ خالِ زنگی ہوگئے اخترِ شبِ دیجور سے۔

اُلٹا ٹانگنا یا اُلٹا لٹکانا۔ کسی چیز مین ٹانگین باندھکے سر کے بھل لٹکانا سخت سزا دینے سے کنایہ ہوگیا ہی۔ **رند** ؎ یہ وجہ کیا ہی جو ٹانگا ہی حُسن نے اُلٹا۔ اگر وہ زلف گنہگار بال بال نہین۔ **آتش** ؎ اپنی زلفون کے اُلجھنے سے خفا وہ شوخ ہی۔ جسنے سیدھی بات کی اُلٹا اُسے لٹکائیگا۔

اُلٹا دریا بہنا۔ خلاف دستور کوئی بات ہونا۔ انقلاب زمانہ۔ **رباعی** ؎ انجام بخیر ابتدا بگڑی ہی۔ گھر گر نہ پڑے کہین بنا بگڑی ہی۔ کشتی سے **انیس** ہم کنارے ہو جائین۔ اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہی۔

اُلٹا (یا اُلٹے) دم لگنا۔ اوپر کی سانس چلنا۔ سانس اُکھڑ جانا۔ حالت نزع مین ہونا۔ **سوز** ؎ کھا گئی کسکی نظر کسکا یہ تجکو غم لگا۔ اے مرے محبوب دل کیون تجکو اُلٹا دم لگا۔ **جرات** ؎ لے خبر جلدی سے وان جانے مین دیر

اب کم لگا۔ آج عاشق کو ترے کہتے ہین اُلٹا دم لگا۔ اور اُلٹا دم آنا بھی ہی۔ **اسیر** اُسنے پیغام یہ بھیجا ہی کہ ہم آتے ہین۔ ایسے عالم مین کہ اُلٹے ہمین دم آتے ہین۔

اُلٹا (یا اُلٹے) دم لینا۔ نزع مین جب سانس اُکھڑ جاتی ہی اور پیٹ مین نہین سماتی تو اُسکو اُلٹا دم یا اُلٹی سانس لینا کہتے ہین۔ قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہی۔ **بحر** پھر اُلٹ کر نہ خبر لی ہوے ایسے غافل۔ ابتو آؤ کہ مین دم لیتا ہون اُلٹا اُلٹا۔ **رند** پھر گیا ہی راہ سے آکر عیادت کو مسیح۔ اُلٹے دم سب لے رہے ہین اُسکے بیمار اندنون۔ **نصیر** کیا موج آب جو سے مارا ہی تازیانہ۔ لے ہی صبا چمن مین دم صبحگاہ اُلٹے۔

اُلٹا دھڑا باندھنا۔ اپنی خطا دوسرے پر تھوپ دینا۔ جو اپنے اوپر الزام دے اُسیکو ملزم ٹھہرانا۔ زبردستی گناہگار بنانا۔ **قلق** کریگا باندھکر اُلٹا دھڑا صیاد قید اسکو۔ زر گل تولیگی بلبل جو نظرون کی ترازو مین۔

اُلٹا زمانہ آیا ہی
اُلٹا زمانہ لگا ہی
اُلٹا زمانہ ہی
} بُرا زمانہ ہی۔ اچھی بات بُری اور بُری اچھی سمجھی جاتی ہی۔ نیکی کا عوض بدی ملتا ہی اور اسی قسم سے اصول کے خلاف جب کسی بات کا نتیجہ ہوتا ہی تو اُسجگہ کہتے ہین۔ **رشک** جھوٹ خود بولکے کرنے لگے شکوا اُلٹا۔ کیا کرین آپ کہ آیا ہی زمانا اُلٹا۔ **بحر** حق بجانب ہی اگر ہمسے وہ مہوش پھر جاے۔ چلین افلاک کا اوندھا ہی زمانہ اُلٹا۔ بات سیدھی کا ظفر دیتے ہین اُلٹا وہ جواب۔ راست تو یون ہی زمانہ ہوا بالکل اُلٹا۔ **فقرہ** اُلٹا زمانہ لگا ہی کہ جسکا مال جاے وہی چور بنایا جاے۔

اُلٹا سبق پڑھانا۔ خلاف مصلحت یا خلاف اصول کوئی بات تعلیم کرنا یا کسی امر مین برخلاف صلاح دینا۔ **مومن** کچھ نہ سیکھ سکھا دیا دل نے۔ سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے۔

اُلٹا سیدھا جواب دینا۔ خلاف اور ناملائم جواب دینا۔ **ظفر** کچھ جواب اُسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا۔ نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا۔

اُلٹا لیا جاے نہ سیدھا۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان کوئی شخص کسیطرح زیر نہو۔ قابو مین نہ آسے۔ قائل نہو۔

اُلٹا مزاج۔ جس طبیعت پر ہر بات کا اُلٹا اثر پڑتا ہو۔ **فقرہ** عجب اُلٹا مزاج پایا ہی کہ اچھی بات بھی اُنکو بُری لگتی ہی۔ **برق** آجکل اُلٹی ہی تقدیر کہ اُلٹا ہی مزاج۔ دشمنی چاہیے اس سے کہ محبت ہوجاے۔

اُلٹانا۔ اُلٹنا۔ پلٹ دینا۔ **گلزار نسیم** اُلٹائی اڑی پہ قسمت آسا۔ بلی جو دیا تو موش پاسا۔ اور کہین نظر سے نہین گزرا۔

اُلٹ پڑنا۔ برہم ہونا۔ برس پڑنا۔ اس محاورے کا استعمال اُسجگہ ہی جہان ایک کو چھوڑکر دوسرے پر کوئی بلاوجہ خفا ہونے لگے۔ **فقرہ** اجی کون تمہاری خطا معاف کرانے جاے وہ کہین مجھی پر اُلٹ پڑین تو اور مشکل ہو۔ جو نہین سمجھاتا ہی وہ اُسی پر اُلٹ پڑتے ہین۔

اُلٹ پلٹ۔ مونث۔ اُلٹنا سے اُلٹ اور پلٹنا سے پلٹ دونون حاصل مصدر یہان تابع مبتوع کے طور پر ہین۔ اوپر سے تلے اور تلے سے اوپر۔ اُدھر کا ادھر اور ادھر کا اُدھر۔ **فقرہ** کے تھانون کی اُلٹ پلٹ مین خدا جانے حساب کا کاغذ کیا ہوا۔ یہی اُلٹ پلٹ ہی تو ورق کاہے کو سلامت رہین گے۔

اُلٹ پلٹ دینا۔ بے ترتیب کر دینا۔ تلے اوپر کر دینا۔ ادھر کا اُدھر